بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ حمد و سبب تالیف کتاب مجموعہ آیات متشابہات قرآن شریف

مابعد حمد لایزال و نعت متکاثر بیمثال یہ بندۂ عاجز و مسکین مولف حافظ
محمد عبد القدوس ولد محمد عثمان نبیرہ میانجی محمد حسین نور اللہ مرقدہ تلمیذ حافظ
عبد الصمد پیش امام مسجد قافلہ و مولانا محمد نور الحق صاحب مفتی دار الاسلام سید محمد آباد
عرف ٹونک عرض کرتا ہے کہ جسوقت مجھکو جناب میر منشی سید مظہر علی صاحب
رزیڈنسی جے پور نے سنہ ۱۳ ہجری میں ٹونک سے بلایا انکے صاحبزادہ سید مظفر علی
و سید صفدر علی صاحب نے قرآن شریف یاد کرنا شروع کیا اسوقت انکو دریاے
محبت قرآنی و رحمت آیات متشابہات سبحانی نے جوش میں ابھارا دونوں
صاحبزادوں نے فرمایا کہ اگر کلام مجید کے متشابہات جمع ہو جاویں نہایت عمدہ
اور بہترین ثواب دارین ہے۔ جس سے ہر خاص و عام کو فائدہ ہو۔ اسلیئے
اس عاجز و بیعلم و طفل مکتب نے باعانت و باللہ التوفیق کمر ہمت چست باندھکر

اور وسیلہ نجات سمجھکر دل بیکار کو معلومات و آیات متشابہات جمع کرنے میں لگایا
اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے اس محنت کو قبول فرماوے اور جمیع مسلمین
والمسلمات کو اس سے فائدہ دارین بخشے۔ آمین ثم آمین۔ پچیس برس کے بعد جمع
کرنے متشابہات کے استاذنا و اکثر حفاظ و عالموں کو دکھایا۔ نہایت پسند فرما کر دعا ے
خیر فرمائی۔

چند قواعد متعلق آیات متشابہات

(۱) مسلمانان محققین دین و ایماں کو ظاہر ہو کہ آیات متشابہات کو جو غور کرکے قرآن
میں دیکھا تو اس دریاے بے پایاں کو ایسا پایا کہ جن کلمات پر آغاز قرآن میں آیت
تمام ہوتی ہے وہی کلمات آخر کلام مجید میں آیت کے اندر ہیں۔ اسیطرح آخر کلام مجید
میں جن کلمات پر آیت ہے وہی شروع قرآن میں آیت کے اندر ہیں۔

(۲) جتنے متشابہہ اول پاروں میں آئے ہیں آخر پاروں میں نہیں آئے۔

(۳) جو آیت جس پارہ میں شروع ہے اسکے متشابہات سارے قرآن سے وہیں
جمع کیئے گئے ہیں۔ اور مقدم و موخر ہونا پاروں کا بھی یہی سبب ہے کہ آیت ۲۶ پارہ ۵ رکوع
میں شروع ہے اور متشابہہ ۱۲ و ۱۴ میں بھی ہے جیسے ذٰلِكَ عِيسَى
ابْنُ مَرْيَمَ

(۴) معلوم کرنا چاہیئے کہ کلام مجید میں متشابہہ جو مکرر سکرر آئے ہیں یہ فصاحت
کلام و نہایت عمدہ بات ہے۔ اور پڑھنیوالوں کیواسطے آسانی ہے بلکہ قرآن شریف
کا معجزہ ہے۔ کہ باوجودیکہ کلمات جدید و بیانات فرید آتے ہیں پھر مصداق آیۃ
کریمہ الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ قرآن شریف اسقدر جلد یاد ہو جاتا ہے و بفحواے

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ہمیشہ یاد رہتا ہے یہ عین عنایت پروردگار کی ہے کہ قرآن شریف پڑھنیوالوں کو خیال کما حقہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ تو کلام ربانی پڑھتے پڑھتے ڈوب جاتا ہے اور وہ دریائے محبت قرآنی میں جوش و خروش سے غرق ہو جاتا ہے۔ اسلیئے اسکو کسی قسم کا خیال مانع نہیں ہوتا۔ کیونکہ قرآن دیکھ کے پڑھنیوالیکو دل اور زبان اور آنکھ اور کان اور حفظ پڑھنیوالیکو دل اور زبان اور دل کی آنکھ اور کان اور یاد اور خیال کا ہونا بھی ضرور ہے۔ چنانچہ اکثر بزرگوں نے ایک ایک اور دو دو ختم روز فرمایے ہیں۔ حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ نے وتر کی ایک رکعت میں تمام قرآن شریف ختم کیا ہے۔ اور حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ ماہ رمضان المبارک میں ہر روز دو ختم قرآن فرماتے تھے۔ حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی اویسی رحمۃ اللہ علیہ کے پیر مرشد حضرت عثمان ہارونی اور انکے پیر مرشد حضرت حاجی شریف زندنی رضہ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپنے سات برس کی عمر میں قرآن شریف یاد کیا تھا اور ہر روز دو ختم قرآن شریف فرمایا کرتے تھے ایک دن کو ایک شب کو اور حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا وظیفہ مقرر تھا کہ ہر روز ماہ رمضان المبارک میں چار ختم قرآن شریف فرماتے تھے۔ بلکہ دو چار پارہ اور زیادہ اس حساب سے آپ رمضان المبارک میں ایکسو بیس ۱۲۰ یا بائیس ۲۲ ختم فرماتے تھے۔ حضرت شیخ شیوخ شیخ کبیر قدس سرہ العزیز کی رسم تھی کہ آپ رمضان المبارک میں ہر شب دو ختم قرآن شریف فرمایا کرتے تھے۔ اور آپکا آخر عمر تک یہی حال رہا۔

واضح ہو کہ تمام قرآن شریف کے متشابہات بترتیب عوامل نحو قرآن شریف

اول آیت کے اول میں اور بیچ کے بیچ میں اور آخر آیت کے آخر میں جہاں آیت
تمام ہوتی ہیں - جمع کیے ہیں تاکہ ناظرین کو عوامل نحو کے پتہ سے اول کی آیت
اول میں اور آخر کلمہ آیت کے پتہ سے آخر میں تمام قرآن شریف کے
متشابہات معلوم ہو جاویں جیسے **الحمد** کے شروع میں **الحمد**
سے آخر آیت عالمین کی عالمین سے آخر تک بعد الم ذلک سے
ہر پارہ کا پتہ خط کے اوپر اور رکوع کا پتہ نیچے کے ہندسہ سے معلوم ہو سکتا ہے
اول کے متشابہات آیت شروع حروف عوامل - آخر کے متشابہ آخر آیت
کے قافیہ کے نقشہ سے معلوم ہو سکتے ہیں

دعاے آغاز قرآن

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ قُلُوْبَنَا وَاشْرَحْ بِهٖ صُدُوْرَنَا وَاَنْطِقْ
بِهٖ لِسَانَنَا بِجُوْدِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ
اللّٰهِ هُوَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ
وَنَسْتَفْتِحُ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فہرست پارہ و رکوع قرآن مجید

اول پارہ - الٓمّٓ - وَمِنَ النَّاسِ - يٰاَيُّهَا النَّاسُ - وَاِذْ قَالَ - يٰبَنِيْٓ
يٰبَنِيْٓ - وَاِذِ اسْتَسْقٰى - اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا - وَاِذْ قَتَلْتُمْ - وَاِذْ اَخَذْنَا - وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا - قُلْ مَنْ كَانَ - يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا - وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ - يٰبَنِيْٓ - وَمَنْ يَّرْغَبُ

پارہ دوم سیقول السفہاء - ولکل - یاایہا الذین - ان فی - یاایہا الناس
لیس البر - یاایہا الذین امنوا - یسئلونک - الحج - سل بنی اسرائیل - یسئلونک
ویسئلونک - الطلاق - واذا طلقتم - لاجناح - الم تر - پارہ سوم
تلک الرسل - یاایہا الذین - الم تر - مثل الذین - یاایہا الذین - الذین - یاایہا
الذین - للہ - الم اللہ - ان الذین کفروا - ان الذین - قل ان کنتم - واذ
قالت - اذ قال اللہ - یاہل الکتب - وقالت - واذ اخذ اللہ پارہ چہارم
لن تنالوا البر - یاایہا الذین کنتم خیر امۃ - واذ غدوت - یاایہا الذین - وما
محمد - یاایہا الذین - یاایہا الذین - الذین استجابوا - لقد سمع اللہ - ان فی
یاایہا الناس - یوصیکم اللہ - والتی - حرمت - پارہ پنجم والمحصنت
یرید اللہ - الرجال - یاایہا الذین - الم تر - الم تر - یاایہا الذین - الم تر - فما
لکم - وما کان - ان الذین - واذا ضربتم - انا انزلنا - ولولا - ان اللہ - و
یستفتونک - یاایہا الذین - ان المنفقین پارہ ششم لایحب اللہ -
یسئلک - انا اوحینا - لن یستنکف - یاایہا الذین - یاایہا الذین - ولقد
واذ قال - واتل علیہم - یاایہا الذین - انا انزلنا - یاایہا الذین - یاایہا الذین
یاایہا الرسول - لعن الذین - پارہ ہفتم واذا سمعوا - یاایہا الذین
یاایہا الذین - یاایہا الذین - یوم یجمع اللہ - واذ قال اللہ - الحمد للہ الذی
قل سیروا - ومن اظلم - قد خسر - ولقد - وانذر - قل انی نہیت - و
ہو القاہر - وقل اندعوا - وتلک - وما قدروا اللہ - ان اللہ - بدیع السموت
پارہ ہشتم ولو اننا - اومن کان - یمعشر - وہو الذی - قل لا - قل

ولو - اِنَّ الَّذِيْنَ - قُلْ مَنْ حَرَّمَ - يٰبَنِيْٓ - وَلَقَدْ - الٓمّٓصٓ - وَهٰذَا الْكِتٰبُ - تَعَالَوْا
پاره نهم - وَاِلٰى مَدْيَنَ - وَاِلٰى ثَمُوْدَ - وَاِلٰى عَادٍ - لَقَدْ اَرْسَلْنَا - اِنَّ رَبَّكُمُ
وَ - وَلَقَدْ - وَقَالَ الْمَلَاُ - قَالَ الْمَلَاُ - اَوَلَمْ يَهْدِ - وَمَآ اَرْسَلْنَا - قَالَ الْمَلَاُ
وَالَّذِيْنَ - وَاِذْ اَخَذَ - وَاسْئَلْهُمْ - قُلْ يٰٓاَيُّهَا - اِنَّ الَّذِيْنَ - وَاتَّخَذَ - وٰعَدْنَا -
قُلْ لِّلَّذِيْنَ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ - اِذْ يُغَشِّيْكُمُ - يَسْئَلُوْنَكَ - هُوَ الَّذِيْ
پاره دهم وَاعْلَمُوْا - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ - اِذْ يَقُوْلُ - وَلَا تَحْسَبَنَّ - يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
بَرَاۗءَةٌ - كَيْفَ - مَا كَانَ - لَقَدْ - وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ - عَفَا اللّٰهُ - اِنَّمَا
الصَّدَقٰتُ - اَلْمُنٰفِقُوْنَ - يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ - فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ - وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ -
پاره يازدهم يَعْتَذِرُوْنَ - وَالسّٰبِقُوْنَ - اِنَّ اللّٰهَ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ - الٓرٰ - وَلَوْ يُعَجِّلُ - وَاِذَا - قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ - وَاِنْ كَذَّبُوْكَ - وَلَوْ اَنَّ - وَ
مَا تَكُوْنُ - وَاتْلُ - فَمَآ اٰمَنَ - وَلَقَدْ - قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ - الٓرٰ - پاره دوازدهم
وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ - وَلَىِٕنْ - وَلَقَدْ - وَاُوْحِيَ - وَاِلٰى عَادٍ - وَاِلٰى ثَمُوْدَ - وَلَقَدْ جَاۗءَتْ
وَاِلٰى مَدْيَنَ - وَلَقَدْ - اَرْسَلْنَا - وَلَقَدْ اٰتَيْنَا - الٓرٰ - لَقَدْ كَانَ - وَقَالَ الَّذِيْنَ -
وَقَالَ نِسْوَةٌ - وَدَخَلَ - وَقَالَ الْمَلِكُ - وَقَالَ الْمَلِكُ پاره سيزدهم وَمَآ
اُبَرِّئُ نَفْسِيْ - وَجَاۗءَ اِخْوَةُ - وَلَمَّا دَخَلُوْا - فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا - وَلَمَّا فَصَلَتِ
وَلَا يَزَالُ - الٓمّٓرٰ - اَللّٰهُ يَعْلَمُ - اَفَمَنْ يَّعْلَمُ - وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ - وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ - وَلَقَدِ
الٓرٰ - وَاِذْ تَاَذَّنَ - وَقَالَ الَّذِيْنَ - وَقَالَ الشَّيْطٰنُ - اَلَمْ تَرَ - وَاِذْ قَالَ - وَلَا
تَحْسَبَنَّ - الٓرٰ - پاره چهاردهم رُبَمَا - وَلَقَدْ جَعَلْنَا - وَلَقَدْ خَلَقْنَا -
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ - فَلَمَّا جَاۗءَ - وَلَقَدْ كَذَّبَ - اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ - هُوَ الَّذِيْ - اِلٰهُكُمْ

ط

قد مکر وقال الذین والذین وقال ولو یؤاخذ وان لکم
واللہ فضل وللہ ویوم نبعث ان اللہ واذا بدلنا یوم تاتی
ان ابراہیم پارہ پانزدہم سبحٰن الذی ویدع الانسان وقضی
ولا تقتلوا ولقد صرفنا وقل لعبادی واذ قلنا یوم ندعوا
اقم الصلوٰۃ ویسئلونک وما منع الناس ولقد اتینا الحمد
للہ الذی نحن نقص وتحسبہم ولا تقولن واضرب لہم
واضرب واذ قلنا ولقد واذ قال موسیٰ فانطلقا پارہ شانزدہم
قال الم اقل لک ویسئلونک افحسب الذین کھیعص واذکر
واذکر ویقول الانسان طٰہٰ قال رب اشرح لی منہا ولقد اوحینا
ولقد قال ویسئلونک واذ قلنا ولولا کلمۃ پارہ ہفدہم
اقترب وکم قصمنا اولم یر الذین قل من یکلؤکم ولقد اتینا
ونوحا فمن یعمل یاایہا الناس اتقوا ومن الناس ان اللہ واذ
بوانا ولکل امۃ اذن قل یاایہا الناس والذین ہاجروا الم تر
یاایہا الناس پارہ ہجدہم قد افلح المؤمنون ولقد ارسلنا و
قال الملاء یاایہا الرسل وہو الذی قل رب سورۃ انزلنہا ان الذین
یاایہا الذین امنوا یاایہا الذین اللہ نور السموٰت الم تر انما کان
یاایہا الذین انما المؤمنون تبٰرک الذی تبارک الذی پارہ نوزدہم
وقال الذین لا یرجون ولقد الم تر تبارک الذی طسم واذ نادی
قال للملاء واوحینا واتل کذبت قوم نوح کذبت عاد کذبت ثمود

كذبت قوم لوط ١٣ كذب اصحب ١٤ وانه ١٥ طس ١٦ ولقد ١٧ قالت ١٨ ولقد ١٩
قل الحمد لله ٢٠ پاره بستم امن خلق ١ وقال الذين ٢ ويوم نحشر ٣ طسم ٤
ولما بلغ ٥ ولما توجه ٦ فلما قضى ٧ ولقد اتينا ٨ ولقد ٩ افمن ١٠ ان ١١
قارون ١٢ تلك الدار الاخرة ١٣ الم ١٤ ولقد ١٥ والذين ١٦ ولما جاءت ١٧ پاره
بست ويكم اتل ما اوحى ١ قل كفى ٢ وما هذه ٣ الم ٤ الله ٥ ومن ايته ٦
ضرب لكم ٧ ظهر الفساد ٨ الله الذي ٩ الم ١٠ ولقد اتينا ١١ الم تروا ١٢ الم تر ١٣
الم ١٤ ولو ترى ١٥ ولقد اتينا ١٦ يايها النبي ١٧ يايها الذين امنوا ١٨ لقد كان ١٩
يايها النبي ٢٠ پاره بست ودوم ومن يقنت ١ ان المسلمين ٢ يايها الذين ٣
يايها الذين امنوا ٤ يايها النبي ٥ يايها الذين ٦ الحمد لله الذي ٧ ولقد اتينا ٨
قل ادعوا الذين ٩ وقال الذين ١٠ وما لكم ١١ قل انما ١٢ الحمد لله الذي ١٣
افمن زين ١٤ يايها الناس ١٥ الم تر ١٦ ان الله ١٧ يس ١٨ واضرب ١٩ پاره
بست وسوم ومالي ١ واية لهم ٢ ونفخ ٣ ومن نعمره ٤ والصفت ٥
احشروا الذين ٦ ولقد نادنا ٧ ولقد مننا ٨ وان يونس ٩ ص ١٠ وما ١١
ينظر وما خلقنا السماء ١٢ واذكر عبدنا ١٣ قل انما ١٤ تنزيل الكتب ١٥
قل يعباد ١٦ افمن شرح الله ١٧ پاره بست وچهارم فمن اظلم ١
الله يتوفى ٢ قل يعبادى ٣ قل افغير الله ٤ وسيق الذين ٥ حم ٦ ان ٧
الذين كفروا ٨ اولم يسيروا ٩ وقال رجل ١٠ وقال الذي ١١ انا لننصر
الله الذي ١٢ الم تر ١٣ الله الذي ١٤ حم ١٥ قل ائنكم ١٦ ويوم يحشر ١٧ وقال ١٨
الذين ومن احسن ١٩ ولقد اتينا ٢٠ پاره بست وپنجم اليه يرد ١

حٰمٓ عٓسٓقٓ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ مَنْ كَانَ وَمَآ اَصَابَكُمْ وَمَنْ يُّضْلِلِ حٰمٓ
اَمِ اتَّخَذَ وَاِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ وَمَنْ يَّعْشُ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا وَلَمَّا ضُرِبَ
ابْنُ مَرْيَمَ يٰعِبَادِ حٰمٓ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ حٰمٓ
اَللّٰهُ الَّذِيْ وَخَلَقَ اللّٰهُ وَلِلّٰهِ **پارہ بست وششم** حٰمٓ
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاذْكُرْ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّ اللّٰهَ
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اِنَّا فَتَحْنَا سَيَقُوْلُ لَكَ لَقَدْ رَضِيَ
اللّٰهُ لَقَدْ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ قٓ وَلَقَدْ يَوْمَ نَقُوْلُ وَالذّٰرِيٰتِ
هَلْ اَتٰكَ **پارہ بست وہفتم** قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ وَالسَّمَآءَ وَالطُّوْرِ
فَذَكِّرْ وَالنَّجْمِ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ اَفَرَاَيْتَ الَّذِيْ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَلَقَدْ جَآءَ اَلرَّحْمٰنُ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا وَلِمَنْ خَافَ
اِذَا وَقَعَتِ ثُلَّةٌ مِّنَ فَلَآ اُقْسِمُ سَبَّحَ مَنْ ذَا الَّذِيْ اِعْلَمُوْٓا وَ
لَقَدْ اَرْسَلْنَا **پارہ بست وہشتم** قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ اَلَمْ تَرَ اَلَمْ تَرَ
يُسَبِّحُ اَلَمْ تَرَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَسَى اللّٰهُ سَبَّحَ
لِلّٰهِ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اِذَا جَآءَكَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
يُسَبِّحُ مَآ اَصَابَ يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ وَكَاَيِّنْ يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا **پارہ بست ونہم** تَبٰرَكَ الَّذِيْ هُوَ الَّذِيْ نٓ وَالْقَلَمِ
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ اَلْحَآقَّةُ فَلَآ اُقْسِمُ سَاَلَ سَآئِلٌ فَمَالِ الَّذِيْنَ
اِنَّآ اَرْسَلْنَا قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ قُلْ اُوْحِيَ قُلْ اِنَّمَآ يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ اِنَّ رَبَّكَ
يٰاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ كَلَّا وَالْقَمَرِ لَآ اُقْسِمُ فَلَا صَدَّقَ هَلْ اَتٰى اِنَّا نَحْنُ

وَالْمُرْسَلٰتِ ٢١ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ ٢٢ پارہ سی ام عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ١ اِنَّ ٢
لِلْمُتَّقِيْنَ وَالنّٰزِعٰتِ ٣ ءَاَنْتُمْ ٤ عَبَسَ ٥ اِذَا الشَّمْسُ ٦ اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ٧
وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ٨ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ٩ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ ١٠ وَالسَّمَآءِ ١١
وَالطَّارِقِ ١٢ سَبِّحِ اسْمَ ١٣ هَلْ اَتٰكَ ١٤ وَالْفَجْرِ ١٥ لَآ اُقْسِمُ ١٦ وَالشَّمْسِ ١٧
وَالَّيْلِ ١٨ وَالضُّحٰى ١٩ اَلَمْ نَشْرَحْ ٢٠ وَالتِّيْنِ ٢١ اِقْرَاْ بِاسْمِ ٢٢ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ ٢٣
لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ ٢٤ اِذَا زُلْزِلَتِ ٢٥ وَالْعٰدِيٰتِ ٢٦ اَلْقَارِعَةُ ٢٧ اَلْهٰكُمُ ٢٨ وَالْعَصْرِ ٢٩
وَيْلٌ لِّكُلِّ ٣٠ اَلَمْ تَرَ ٣١ لِاِيْلٰفِ ٣٢ اَرَاَيْتَ الَّذِيْ ٣٣ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ ٣٤ قُلْ يٰٓاَيُّهَا ٣٥
الْكٰفِرُوْنَ اِذَا جَآءَ ٣٦ تَبَّتْ يَدَآ ٣٧ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ٣٨ قُلْ اَعُوْذُ ٣٩
بِرَبِّ الْفَلَقِ ٤٠ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ٤١

نقشہ شروع آیات حروف ابتث

حروف ابتث	پارہ	رکوع	آیات	حروف	پارہ	رکوع	آیات	حروف	پارہ	رکوع	آیات
ا	[illegible]	[illegible]	اَلْحَمْدُ	ذ	٣	١٤	ذُرِّيَّةً	ظ	٢١	٨	ظَهَرَ الْفَسَادُ
ب	١	١١	بِئْسَمَا	ر	١	١٥	رَبَّنَا	ع	١٠	١٣	عَفَا اللّٰهُ
ت	١	٥	تُوْلِجُ الَّيْلَ	ز	٢	١٠	زُيِّنَ	غ	٢١	٤	غُلِبَتِ الرُّوْمُ
ث	٨	٤	ثَمٰنِيَةَ	س	=	=	سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	ف	٤	٨	فَرِحِيْنَ
ج	٧	٤	جَعَلَ اللّٰهُ	ش	=	٧	شَهْرُ رَمَضَانَ	ق	٣	٤	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ
ح	٢	١٥	حٰفِظُوْا	ص	١	٢	صُمٌّ بُكْمٌ	ك	٢	٥	كُتِبَ عَلَيْكُمُ
خ	١	١	خَتَمَ اللّٰهُ	ض	٤	٣	ضُرِبَتْ	ل	٥	١٤	لَعْنَةُ اللّٰهِ
د	٥	١٠	دَرَجٰتٍ	ط	٢٣	٦	طَلْعُهَا	م	١	٢	مَثَلُهُمْ

حرف تہجی	پارہ	رکوع	آیات	حرف تہجی	پارہ	رکوع	آیات	حرف تہجی	پارہ	رکوع	آیات
ن	۲	۱۲	نِسَآؤُکُمۡ	و	۳	۳	وَدَّ کَثِیۡرٌ	ۂ	۲۹	۳	ھَمَّازٍ
لا	۳	۲	لَآ اِکۡرَاہَ	ع	۲۳	۱	ءَاَتَّخِذُ	ی	۱	۲	یُخٰدِعُوۡنَ اللہَ

آیات متشابہات شروع حروف ابتث

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ	۱	۱	اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ	۲	۱۳
اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ	۱	۱	اَلشَّیۡطٰنُ	۳	۵
اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ	۱	۵	اَلصّٰبِرِیۡنَ	۳	۹
اَفَتَطۡمَعُوۡنَ	۱	۹	اَفَغَیۡرَ دِیۡنِ اللہِ	؍؍	۱۷
اَلۡحَجُّ	۲	۹	اُحِلَّتۡ لَکُمۡ	۶	۵
اُحِلَّ لَکُمۡ	۲	۷	اَفَحُکۡمَ الۡجَاھِلِیَّۃِ	؍؍	۱۱
اَلشَّھۡرُ الۡحَرَامُ	۲	۷	اِعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللہَ شَدِیۡدُ	۲۷	۳ ۱۸ ۱۹
اِتَّبِعۡ مَآ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ	۷ ۱۱، ۲۱	۱۹ ۷ ۱۷	اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ	۱۳	۸
اِتَّبِعُوۡا مَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ	۸ ۲۲	۸ ۱۹	اُدۡخُلُوۡھَا بِسَلٰمٍ	۱۴ ۲۵	۴ ۱۳
اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّخُفۡیَۃً	۸	۱۴	اٰتِیۡنَا	۲۵	۱۵ ۱۸
اُبَلِّغُکُمۡ	۲۱-۹ ۸	۱۳-۱۷ ۱۵ ۱۶	اَتٰۤی اَمۡرُ اللہِ	۱۴	۷

لفظ			لفظ		
آفامنوا	۹ ۱۳	۲ ۶	المال والبنون	۱۸	۱۸
آلئن	۱۰ ۱۱	۵ ۱۴	آتونی زبر الحدید	۶	۲
اشتروا	۱۰	۸	احسب الذین	۱۶	۱۳
اجعلتم	۱۰	۹	اذهب	۱۶ ۳۰	۱۰ ۳
اتخذوا احبارهم	۱۰ ۱۸ ۲۸	۱۱-۶ ۱۳-۳	اشدد به	۱۶	۱۱
انفروا خفافا	۱۰	۱۲	اذهب	۱۶	۱۱
اعد الله لهم جنت	۱۰	۱۷	اقترب للناس	۱۷	۱
الاعراب اشد	۱۱	۱	اف لکم	۱۷ ۲۶-۵	۱۵ ۳ ۲-۹
التائبون	۱۱	۳	ادفع	۱۸	۶
ارجعوا الی ابیکم	۱۳	۴	انی جزیتهم الیوم	۱۸	۶
ارجعوا الی ابیکم	۱۳	۴	افحسبتم	۱۸	۶
الزانی	۱۸	۷ ۷	افتری علی الله کذبا	۲۲	۷
الخبیثت	۱۸	۹	احشروا الذین	۲۳	۶
اصحب الجنة	۲۳-۱۹ ۲۷-۲۶	۱۵-۱ ۱۴-۱۴	اصلوها	۲۳ ۲۷	۳ ۳
ارایت من اتخذ	۲۵-۱۹	۱۵-۱۴ ۱۹-۲	ائفکا	۲۳	۷
افبعذابنا	۲۳-۱۹ ۲۹-۲۸	۹-۱۵ ۱۶-۶	اتدعون	۲۳	۸
اتبنون	۱۹	۱۱	اصطفی البنات	۲۳	۹
امدکم	۱۹	۱۱	اجعل الالهة	۲۳	۱۰
اتترکون	۱۹	۱۲	ارکض برجلك	۲۳	۱۲

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
اَتَأْتُوْنَ الذُّكْرَانَ	١٩	١٢	اَتَّخَذْنٰهُمْ	٢٣	١٣
اَوْفُوا الْكَيْلَ	١٩	١٣	اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ	٢٤	٩
اِرْجِعْ	١٩	١٨	اِسْتَجِيْبُوْا	٢٥	٦
اُسْلُكْ يَدَكَ	٢٠	٧	اَفَنَضْرِبُ	٢٥	٧
اَحَسِبَ النَّاسُ	٢٠	١٣	اَلْاَخِلَّاءُ	٢٥	١٢
اَلنَّبِيُّ	٢١	١٨	اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا	١٥	١٤
اَشِحَّةً	٢١	١٨	اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ	٢٦	١٦
اٰخِذِيْنَ مَا اٰتٰهُمْ	٢٦ ٢٧	١٨ ٣	اَوْلٰى لَكَ	٢٩	١٨
اَتَوَاصَوْا بِهٖ	٢٧	٢	اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتًا	٢٩	٢١
اَفَسِحْرٌ هٰذَا	٢٧ ١١	٣ ١٣	اِنْطَلِقُوْا	٢٩	٢١
اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	٢٧	٥	اَبْصَارُهَا	٣٠	٤
اَكُفَّارُكُمْ	٢٧	١٠	اَخْرَجَ مِنْهَا	٣٠	٤
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ	٢٧	٧	اَلنَّارُ	٣٠ ١٧	١٠ ١٦
اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ	٢٧	٨	اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ	٣٠	١٤
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	٢٧	١١	اِرْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ	٣٠	١٤
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	٢٧ ٦-٤ ٢٨-٩	٩-١٧ ١٠-٣ ١٥	اِقْرَأْ بِاسْمِ	٣٠	٢٦
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا	٢٨	٣ ١٨	اَرَءَيْتَ الَّذِيْ	٣٠	٢١ و ٢٢
اِسْتَحْوَذَ	٢٨	٣	اَلْقَارِعَةُ	٣٠	٢٦

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ	۲۹	۴	أَلْهٰكُمُ	۳۰	۲۷
اَلْحَآقَّةُ	۱۶	۷	إِلْفِهِمْ	۳۰	۳۱
أَيَطْمَعُ	۹	۸ ۱۵	إِلٰهِ النَّاسِ	۳۰	۳۹
أَيَحْسَبُ	۲۹	۱۷ و ۱۸	دوسو ستتر آیات		

ب کی آیات

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
بِئْسَمَا	۱	۱۱	بَقِيَّتُ اللّٰهِ	۱۲	۸
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ	۱ ۷	۱۴ ۱۹	بِآيٰتِنَا	۱۸ ۲۰	۳ ۷
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ	۵ ۳۰	۸ ۹	بَيْضَآءَ	۲۲	۶
بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ	۱۰ ۷	۲۷ ۱۰	بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا	۲۲	۱۵

بک اور بلی حروف عوامل میں لکھے گئے

ت کی آیات

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
تُوْلِجُ اللَّيْلَ	۳	۱۱	تَبٰرَكَ الَّذِيْ	۱۸ ۱۹	۱۶ ۴ و ۳
تُؤْتِيْ أُكُلَهَا	۱۳	۱۶	تَنَزَّلُ	۱۹ ۲۴ ۳۰	۱۵ ۱۸ ۲۲
تَاللّٰهِ	۱۴ ۱۳	۱۴ ۳ و ۴	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	۲۱-۲۲ ۲۳-۲۴	۱۳ ۱۸ و ۶-۱۵
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ	۱۶-۲۵ ۱۹	۹-۲ ۱	تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ	۲۱	۱۵ ۱۵
تَتْرَا	۱۹	۲	تَحِيَّتُهُمْ	۲۲	۳

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
تلفح	۱۸	۶	تؤمنون باللہ	۲۸	۱۰
تصلی نارا	۳۰	۱۳	تطن	۲۹	۱۷
ترجی	۲۲	۳	تبت	۳۰	۲۶
تعرج الملئکۃ	۲۹	۷	تبصرۃ	۲۶	۱۵
ترمیھم	۳۰	۳۰	تتبعھا	۳۰	۳
تدعوننی	۲۴ ۱۹	۱۰ ۷	ترھقھا	۳۰	۵
تجری باعیننا	۲۷	۸	تعرف	۳۰	۸
تنزع الناس	۲۷	۸			

ث کی آیات

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
ثمنیۃ ازواج	۸ ۲۳	۴ ۱۵	ثلۃ من الاولین	۲۷	۱۴ ۱۵
ثانی عطفہ	۱۷	۸			

ج کی آیات

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
جعل اللہ	۷	۳	جھنم	۱۳-۱۳ ۲۸	۱۷-۱۳ ۲
جنت عدن	۱۳-۱۴ ۱۹-۱۶ ۲۲-۲۲ ۲۴	۹-۱۰ ۷-۱۲ ۱۱-۱۲ ۱۶-۱۳ ۶	جند ما ھنالک	۲۳	۱۰
			جزاء بما کانوا یعملون	۲۶ ۲۱	۱۴ ۱۵
جزاء وفاقا	۳۰	۱-۲	جزاؤھم	۳۰	۲۳

آیت	پارہ	رکوع	آیت	پارہ	رکوع
ح کی آیات					
حَافِظُوا	۲	۱۵	حُنَفَاءَ	۱۷ ۳۰	۱۱ ۲۳
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ	۴ ۶	۱۵ ۵	حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ	۲۷ ۱۱	۸ ۱۵
حَقِيقٌ عَلَىٰ	۹	۳	حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا	۳۰	۵-۲
خ کی آیات					
خَتَمَ اللّٰهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ	۷-۱ ۲۴-۱۴	۱۱-۱ ۱۷-۲۰	خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ	۱۷	۳
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	۲۶-۲۵ ۲۳-۲۱ ۲۸	۳-۹ ۱۵-۱۰ ۱۵	خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ	۲۳ ۴-۹	۱۲-۵ ۱۳
خٰلِدِينَ فِيهَا	۱۰-۳ ۱۴-۱۲ ۲۲-۱۶	۹-۱۴ ۲-۹ ۵-۳	خُذُوهُ خُشَّعًا	۲۵ ۲۹ ۲۷	۵-۱۶ ۸
خَالِدِينَ	۲۸	۵	خَافِضَةٌ	۲۷	۱۴
خُذِ الْعَفْوَ	۹	۱۴	خَاشِعَةً	۲۵ ۳۰	۱۴-۹ ۱۳
خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ	۱۱ ۲۳	۲ ۱۳	خِتَامُهُ مِسْكٌ	۳۰	۸
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ	۲۰-۱۴ ۲۵-۲۴	۱۶-۷ ۱۹-۱۱	خُلِقَ مِنْ مَاءٍ	۳۰	۱۱
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ	۱۴ ۳۰-۲۷	۱۱-۷ ۲۱-۱۱			
د کی آیات					
دَرَجٰتٍ مِنْهُ	۵	۱۰	دَعْوٰهُمْ	۱۱	۶

ایت	پارہ	رکوع	ایت	پارہ	رکوع
دِینًا قِیَمًا مِّلَّةَ	۸	۷	دُحُورًا	۲۳	۵

ذ کی آیات

ایت	پارہ	رکوع	ایت	پارہ	رکوع
ذُرِّیَّةً بَعْضُهَا	۳ ۱۵	۱۲ ۱	ذُقْ	۲۵	۱۶
ذَرْهُمْ یَأْکُلُوا	۱۴	۱	ذُو مِرَّةٍ	۲۷	۵
ذِکْرُ رَحْمَةِ	۱۶ ۲۵	۴-۹ ۹	ذَوَاتَا أَفْنَانٍ	۲۷	۱۳
ذِکْرٰی	۱۹	۱۵	ذِی قُوَّةٍ	۳۰	۶

ر کی آیات

ایت	پارہ	رکوع	ایت	پارہ	رکوع
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّکَ	۱۶ ۲۵	۱ ۱۴	رِجَالٌ لَّا تُلْهِیهِمْ	۱۸	۱۱
رُدُّوهَا	۲۳	۱۲	رَفِیعُ الدَّرَجَاتِ	۲۴	۷
رِزْقًا لِّلْعِبَادِ	۲۶ ۲۰	۱۵ ۹	رَسُولٌ مِّنَ اللّٰهِ	۳۰	۳۳

رَبَّنَا کی ۱۴ آیت رَبِّ کی ۱۶ آیت رَبُّکَ ۳ رَبُّهُمْ ۲ کی۔ قرآن کی آیات متشابہات میں رَبَّنَا کے ساتھ مرقوم ہے۔

ز کی آیات

ایت	پارہ	رکوع	ایت	پارہ	رکوع
زُیِّنَ لِلَّذِینَ	۲	۳	زَعَمَ الَّذِینَ	۲۸	۱۵
زُیِّنَ لِلنَّاسِ	۳	۱۰			

س کی آیات

آیت	پارہ	رکوع		پارہ	رکوع
سَلْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ	۲، ۲۵	۱۰، ۱۰	سُنَّةَ اللّٰهِ	۲۲-۲۴-۲۶	۱۵-۵، ۱۲-۱۱
سَمّٰعُوْنَ	۶	۱۰	سَلٰمٌ قَوْلًا	۲۳	۳
سَاُصْرِفُ	۹	۷	سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ	۲۳	۴
سَاءَ مَثَلًا	۹	۱۶	سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ	۲۳	۷
سَوَاءٌ مِّنْكُمْ	۱۳، ۲۸	۸، ۱۳	سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ	۲۳	۸
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ	۱۳	۹	سَلٰمٌ عَلٰى اِلْ يَاسِيْنَ	۲۳	۸
سَرَابِيْلُهُمْ	۱۳	۱۹	سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ	۲۳	۹
سُبْحٰنَ الَّذِىْ	۱۵	۱	سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ	۲۳	۹
سُنَّةَ مَنْ	۲۵	۷	سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ	۲۳	۹
سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا	۱۵	۸	سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ	۲۵	۱۳، ۲۰
سَبَّحَ لِلّٰهِ	۲۷، ۲۸	۱۷-۴، ۹	سَاَلَ سَائِلٌ	۲۹	۷
سَابِقُوْا اِلٰى	۲۷	۱۹	سَبِّحِ اسْمَ	۳۰	۱۲
سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى	۳۰	۲۴	آیات سلام کی دس ہیں۔		
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ	۱۶	۴ و ۵	فَسَلٰمٌ لَّكَ	۲۷	۱۶

واو اور ف اکثر ہر ایک حرف میں ہیں اس وجہ سے نہیں لکھے وہر ایک اصلی حرف سے لکھے ورنہ جمع سب کر لیئے ہیں۔

ایت	پارہ	رکوع	ایت	پارہ	رکوع
ش کی آیات					
شَهرُ رَمَضَانَ	۲	۷	شَهِدَ اللّٰهُ	۳	۱۰
شَاكِرًا لِّاَنعُمِهٖ	۱۴	۲۲	شَرَعَ لَكُم	۲۵	۳
ص کی آیات					
صُمٌّ بُكمٌ عُميٌ	۱	۲	صِبغَةَ اللّٰهِ	۱-۱	۱۶
صِرَاطَ اللّٰهِ	۲۵	۶	صُحُفِ اِبرٰهِيم	۳۰	۱۲
ض کی آیات					
ضُرِبَت	۴	۲	ضَرَبَ اللّٰهُ	۱۴ ۲۳ ۲۱-۲۰	۱۶-۱۷ ۱۷ ۲
ضَاحِكَةٌ	۳۰	۵			
ط کی آیات					
طَلعُهَا	۲۳	۶	طَعَامُ الاَثِيمِ	۲۵	۱۲
طَاعَةٌ مَّعرُوفَةٌ	۲۶	۷			
ظ کی آیات					
ظَهَرَ الفَسَادُ	۲۱	۸	وَظَلَّلنَا	۲۱	۸
وَظِلٍّ مَّمدُودٍ	۰	۰	وَظَنَّ	۰	۰

یہ آیات واو کے سبب سے نہیں لکھی

ع کی آیات

عَفَا اللّٰہُ عَنْکَ	پارہ	رکوع	ایت	پارہ	رکوع
عَفَا اللّٰہُ عَنْکَ	١٠ ٤	١٣ ٧			
عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ	١٣-١٨ ٢٨-٢٩	٨-٥ ١٦-١٢	عَلَّمَہٗ	١٧	٥-١١
عِنْدَ	٢٧ ٢٣	٥-٥ ٩	عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ	٢٧ ٣٠	١١ ٢١
عُرُبًا	٢٧	١٤	عُتُلٍّ	٢٩	٣
عَیْنًا یَّشْرَبُ	١٩	١٩	عَنْ رَّاقٍ	٢٩	٢١
عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ	٣٠	١	عَبَسَ	٣٠	٥٠
عَلِمَتْ نَفْسٌ	٣٠ ٣٠	٢٦ ٧	عَبْدًا	٣٠	٢١
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ	٣٠	١٣			

غ کی آیات

غُلِبَتِ الرُّوْمُ	٢١	٤	غَافِرِ الذَّنْبِ	٢٤	٦

ف کی آیات کثرت سے ہیں

ق کی آیات

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	٢٦ ٣	٤ ٧	قُطُوْفُهَا	٢٥	٥
قِیْلَ	١٢	٤	قُمِ الَّیْلَ	٢٩	١٣
قُتِلَ	٢٦	١٨	قُمْ	٢٩	١٥

ک کی بارہ آیت ہیں

ل کی آیات

آیت	پارہ	رکوع	آیت	پارہ	رکوع
لَعْنَةُ اللّٰهِ	۵ ۶	۳ ۵	لٰبِثِيْنَ	۳۰	۱
لُعِنَ الَّذِيْنَ	۶	۱۵	لَيَالٍ	۳۰	۴
لَلَبِثَ	۲۳	۹	لَوَّامَةُ	۲۹	۵
لَيْلَةُ الْقَدْرِ	۳۰	۲۲	حرف میم ۲۳۰ آیت		

حرف ن ۱۵ آیت — واو کی آیت کثرت سے ہیں۔

ہ کی آیات	
	هَلَكَ
هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ	هُوَ هُمْ هٰذَا

هَلْ کی آیات تشابہ نہیں لکھیں — لا کی آیات

آیت	پارہ	رکوع	آیت	پارہ	رکوع
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ	۲	۲	لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ	۳	۲
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ	۲ ۷	۱۶ ۲	لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا	۳ ۴	۷ ۱۴
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ	۱۴-۱۶	۱۷-۶	لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ آیۃ کریمہ	۱۸-۲۸ ۱۷	۱۷-۴ ۶
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	۲۳ ۲۶	۶-۶	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	۱۵-۱۳-۷ ۹-۱۰-۱۱-۱۲ ۱۳-۱۴-۱۸ ۳۰	۹-۱۴ ۹-۱۹ ۵-۱۱ ۱۰-۲ ۶-۱۴ ۱۲
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا	۱۴-۱۶ ۱۷-۱۹ ۲۰	۶-۱۰ ۲-۶ ۷	لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْ	۱۱	۴

کل ۴۰ آیت ہیں جنمیں سے ضروری لکھی متفرقات نہیں لکھی

ع کی آیات

آیت	پارہ	رکوع	آیت	پارہ	رکوع
ءَاتَّخِذُ			ءَاِذَا مِتْنَا		
ءَاَفِكًا	۲۳	۷	ءَاُنْزِلَ	۲۳	۱۰
ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ	۲۳	۱۰	ءَاَنْتُمْ	۲۷ ۳۰	۱۵ ۴

آیت	پارہ	رکوع	آیت	پارہ	رکوع
ءَأَشْفَقْتُمْ	۲۸	۲	ءَأَمِنْتُمْ	۲۹	۲

بی-کی ۱۸۳-آیت ہیں یَوْمَ یَوْمَئِذٍ یَا أَیُّهَا النَّاسُ یَا أَیُّهَا الَّذِینَ متشابہات میں جمع ہیں۔

حروف ابتث کی آیات جو قرآن میں آخر آیات پر آئی ہیں

جن حروف کی آیات کثرت سے ہیں وہ نہیں لکھیں جیسے با تا کی آیت ث کی آیت فَحَدِّثْ ۳۰-۱۸ مَبْثُوثٌ ۳۰ - ۲۶

حروف	آیات	پارہ	رکوع	حروف	آیات	پارہ	رکوع
ج	بَهِيجٍ	۱۷	۸	ج	أَزْوَاجٍ	۲۳	۱۳
	فُرُوجٍ	۲۶	۱۵		مَرِيجٍ	۲۶	۱۶
	خُرُوجٍ	۲۶	۱۷		مَعَارِجٍ	۲۹	۷
	بُرُوجٍ	۳۰	۱۰	ج کی آیات منصوب بسبب کثرت نہیں لکھیں			
ح	وَالْفَتْحُ	۳۰	۳۳ $\frac{9}{19}$	خ کی آیات میں نہایت خوض کیا تمام قرآن میں نہ پائی			
د	أَصْفَادِ	۲۴	۱۱	د	أَشْهَادُ	۱۳	۱۵
	نَضِيدٌ	۲۶	۱۶		أَزِيدُ	۱۹	۱۵
	أَوْتَادِ	۳۰	۱۰		أَحَدٌ	۳۰	۲۷
د کی پچاس آیات ہیں اور غیر منصوب ۴۲ برابر ہیں				ذ	حَنِيذٍ	۱۲	۷
	مَجْذُوذٍ	۱۲	۹	ذ کی آیات کثرت کی وجہ سے نہیں لکھیں			
ز	عَزِيزِنَا	۱۲	۶	ز کی منصوب ۱۵ آیت			

حروف	آیت	پارہ	رکوع
س	خُنَّسِ	۳۰	۹
	تَنَفَّسَ	۳۰	۹
چار آیت منصوب			
ش	قُرَیشٍ	۳۰	۳۱
ص	مَحِیصٍ	۱۳	۱۵
	غَوَّاصٌ	۲۳	۱۳
الف بجائے منصوب	مَحِیصًا	۵	۱۵
ض	عَرِیضٍ	۲۵	۱
	عَرَضًا	۱۶	۲
ط	لُوطٍ	۱۲	۷
	قُنُوطٌ	۲۵	۱
ظ	حَفِیظٌ	۷	۱۹
	غَلِیظٌ	۲۵	۱
منصوب	غَلِیظًا	۴	۸
ع	مَتَاعٌ	۱۳	۹
	وَاقِعٌ	۲۶	۱۸
	رُجْعِ صَدْعِ	۳۰	۱۱
۱۴ آیات منصوب			

حروف	آیت	پارہ	رکوع
س	عَسْعَسَ	۳۰	۹
	خَنَّاسِ	۳۰	۲۹
ش	مَنْفُوشٌ	۳۰	۲۶
ص	مَنْقُوصٍ	۱۲	۹
	مَنَاصٌ	۲۳	۱۰
	مَرْصُوصٌ	۲۸	۹
	قَصَصًا	۱۵	۲۱
منصوب	مَفْرُوضًا	۴	۱۲
ط	مُحِیطٌ	۴	۳
	صِرَاطٌ	۲۳	۱۱
۵ آیت منصوب			
ظ	یَغِیظُ	۱۷	۹
	حَافِظٌ	۲۰	۱۱
	حَفِیظًا	۵	۸
ع	یُطَاعُ	۲۴	۷
	مَرْفُوعٌ	۲۷	۳
	ضَرِیعٍ جُوعٍ	۳۰	۱۳
غ	بَلِیغًا	۵	۹

حروف	آیات	پارہ	رکوع		حروف	آیات	پارہ	رکوع
ف	مُخۡتَلِفٌ	۲۶	۱۸		ف	ضَيۡفُ خَوۡفٌ	۳۰	۲۱
۱۴	آیت منصوب				ق	منصوب ۲۰ آیت غیر منصوب ۳۱ آیت		
ک	۸ - آیت غیر منصوب منصوب دَگَّا دَگَّا				ل	۳۳ آیت غیر منصوب - ۸۴ منصوب		
م	کی بہت آیت ہیں ۷۷ آیت غیر منصوب ۲ منصوب				ن	کی بھی بہت ہیں غیر منصوب ۸ ۴ ۲ ۶ ہیں		
ن منصوب	حَسَنًا	۱۵	۳			حُسۡنًا	۲۹	۱۴
	صُمًّا وَّعُمۡيَانًا	۱۹	۱۴		و	تَقُوۡلُوۡا	۴	۱۲
و	ضَلُّوۡا	۱۶	۱۴			اُعۡبُدُوۡا	۲۷	۷
	هُزُوًا	۱۵	۲۰		لا	۳۴ آیت غیر منصوب ۲۷ منصوب		
لا	کی بہت ہیں				ء	سَمَآءً	۳	۹
ء	دُعَآءً وَّنِدَآءً	۳	۱۲			هَوَآءٌ	۱۳	۱۹
	اِنۡشَآءً	۲۷	۱۴			هَنِيۡٓــًٔا مَّرِيۡٓــًٔا	۴	۱۲
	شَيۡــًٔا	۱۶	۴		ی	اَخِيۡ عَنِّيۡ	۱۶	۱۰
ی	سَامِرِيُّ نَفۡسِيۡ	۱۶	۱۳					

قَوَارِيۡرَا۟ قَوَارِيۡرَا ۲۹/۱۹ ان دونوں لفظ کے پڑھنے کی چار صورت ہیں اول کو کھڑا تو دوسرے کو پڑا۔ اول کو پڑا تو دوسرے کو کھڑا یا دونوں کو کھڑا یا دونوں کو پڑا۔ یہ الفاظ قرآن میں پڑی پڑھے جاتے ہیں۔ لِيَتۡلُوَا ۱۳/۱۰ لَنۡ نَّدۡعُوَا ۱۵/۱۴ لٰكِنَّا ۱۵/۱ وَلٰكِنۡ لِّيَبۡلُوَا ۲۶/۵ وَنَبۡلُوَا ۲۶/۸ وَثَمُوۡدَا ۲۷/۷ لَاِلَى اللّٰهِ ۴/۸ وَاَخۡذَنَ ۴/۴ فِيۡمَ ۵/۱۱ وَ ۳/۳ لِاُمَّتِهٖ ۱۳/۱ لَاِلَى الۡجَحِيۡمِ ۲۳/۶ لَاِحۡدَى الۡكُبَرِ ۲۹/۱۶ سَلٰسِلَا۟ ۲۹/۱۹ نعمت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

واضح ہو کہ یہ کتاب نایاب قرآن مجید جو کتب سماوی میں سب سے بے نظیر ہے اور جسکے پڑھنے و سننے اور عمل کرنے سے خوبی دارین حاصل ہوتی ہے بغرض فائدہ رسانی جملہ اہل اسلام مثل حفاظ و واعظین و نیز قاریان و ناظرہ خوان ہر آیت کہ جو متشابہ ہے اسکو لکھا ہے تاکہ آسانی سے ہر جگہ پتہ لگجاسے مثلاً چند پاروں کی شروع آیات کو اول رکوع سمجھیں جیسے تیسرا۳ پارہ و ۵ و ۶ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۶ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۷ —

کتاب مجموعہ آیات متشابہات قرآن شریف بہ ترتیب حروف ابتث و عوامل نحو و غیر عوامل قرآن شریف۔ ہر پارہ کا پتہ خط کے اوپر اور رکوع کا پتہ نیچے کے ہندسے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اول آیت کے اول میں اور آخر آیت کے آخر میں متشابہ لکھے گئے۔ آیت کا پتہ اگر اکائی میں نہ ملے تو حصہ دہائی میں دیکھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۱۶/۱۷ ۲۱/۱۲ ۲۲/۱۳ ۲۳/۱۷ ۲۵/۲۰ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

۷/۷ ۸/۱۲ ۱۵/۱۳ ۱۸/۲ ۲۲/۷ و ۱۶ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ فاتحہ ۷/۱۱

۱۱/۱ ۲۳/۹ ۲۴/۵ و ۱۲ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱/۱۶ ۷/۱۵ ۸/۷ ۱۱/۹

۱۹/۱۳ ۲۴/۱۲ ۳۰/۹ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۹/۴ ۱۹/۶ و ۹ ۲۳/۷ قَالَ

یٰقَوْمِ تامِن رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۸/۱۵ و ۱۶ ۹/۲ ۱۹/۴ ۲۵/۱۱ و ۲۰ اِنْ

اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۹/۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ وَاِنَّہٗ

لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۹/۱۵ ۲۷/۱۶ ۲۹/۶ سُبْحٰنَ اللّٰہِ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۹/۱۶ وَاٰتٰکُمْ ؕ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۸/۱۲ ۱۹/۱۹ ۳۰/۱۵

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٰی لِّلْعٰلَمِیْنَ ۷/۱۶ وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ

اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۱۷/۵و۶ ۲۰/۱۴ عٰلِمِیْنَ ۱۲/۶ ۱۷/۵و۶ ۲۱/۷ عٰلِمُوْنَ

۲۰/۱۶ ۱۸/۳ ۲۳/۱۴ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فاتحہ ۲/۳ ۲۳/۱۴ ۲۸/۶ اِنَّهٗ هُوَ

التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۱/۲و۶و۱۵ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ

رَّحِیْمٌ ۲/۱ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۲/۵و۶و۸و۹و۱۲ ۳/۷

۶/۵و۹و۱۰ ۷/۳ ۱۰/۵و۷ ۱۱/۱و۲ ۱۴/۸ ۱۸/۷و۱۰و۱۵ ۲۶/۱۴ ۲۸/۲و۸و۱۶ ۱۹/۱۴

فَاِنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۷/۱۲ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۸/۷ ۹/۱و۹

۱۴/۲۰و۲۱ فَاِنَّ رَبَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۸/۵ ۹/۶ ۱۳/۲۰و۲۱ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

الرَّحِیْمُ ۱۱/۱۶ ۲۶/۱ ۲۲/۷ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۱۱/۳و۵ ۱۸/۸

اِنَّ رَبَّکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۱۴/۷و۱۲ ۲۲/۱۷ ۲۸/۴ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ

رَّحِیْمٌ ۱۲/۱۴ ۱۳/۱ اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ ۱۲/۸ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

۱۳/۵ ۲۰/۵ ۲۴/۳ فَاِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۱۳/۱۸ نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ

اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۱۴/۴ اِلَّا مَنْ ؕ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

۱۹/۱۶ وَاِنَّ رَبَّکَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۹/۵و۸و۹و۱۰و۱۱و۱۲و۱۳و۱۴و۱۵

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ۲۴/۱۸ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ

الرَّحِیْمُ ۲۵/۲ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ ۲۷/۳ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ تَوَّابًا

رَّحِیْمًا ۴/۱۴ ۱/۵ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا ۵/۲و۷ ۱۵/۶ اِنَّ

اللّٰهَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۱۴/۱۵ ۱۵/۱۳و۶ ۲۱/۱۹ وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

رَحِيْمًا ٥/١٠ ٤/١ ١٩/٤ ٢١/١٢ ٢٢/٣و٥ ٢٦/١٠ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ١٨/١٦
وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ٢٢/٣ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ فاتحہ ١/١٤
وَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ٨/١٠ ١١/٨ ٢١/٣و١٣ ٢٣/١٥و١٤ ٢٤/٧و٦
١٢ ٣٠/٢٣ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ١٠/٨ ٢١/١٢ وَاِنَّ تا يَوْمِ الدِّيْنِ
١٤/٣ ٢٣/١٤ وَلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ ١٨/٧ ٣٠/٢٥
وَالَّذِيْ تا يَوْمِ الدِّيْنِ ١٩/٩ ٢٧/١٥ ٣٠/٧ وَقَالُوْا تا يَوْمِ الدِّيْنِ
٢٣/٦ ٢٦/١٨ ٣٠/٧ وَالَّذِيْنَ تا بِيَوْمِ الدِّيْنِ ٢٩/١٤و٧ ٣٠/٨ كَلَّا بَلْ تا
بِالدِّيْنِ ٣٠/٧و٨و٢٠و٣٢ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ٣٠/٣٤ وَ
مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا ٣/١٢ ٥/٥ ٦/٥ ٨/٧ دِيْنِ ٣/٧ ٧/٤
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ فاتحہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ فاتحہ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ تا صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٣
١٦/٥ ٢٣/٣ ٢٥/١٢ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ١٥/١٦ يَهْدِيْ تا
اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٢٦/٤ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ٢/١و١٠ ٤/١ ٦/١٧و١٣ ١١/٣ ١٤/٢٢ ١٧/١٦ ١٨/٤و١١ ٢٥/٦ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ١٤/١٦ ٢٢/١٧ ٢٥/١٠ وَلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا
مُّسْتَقِيْمًا ٥/٦ ٦/٤ ٨/٢ ٢٦/٩و١١ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
فاتحہ ٥/٦ ٦/٦ ١٤/٩ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ ١/٢و١٠ رَبَّنَا تا يَتْلُوْا
عَلَيْهِمْ ١/١٥ ٢/٢ ٦/٥ ١٢/٢ ١٧/١١ ٢٠/٩ ٢٨/١٨ ٣٠/٢٣ فَاِذَا دَفَعْتُمْ
تا فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ٤/١٢ ٧/٦ ١٢/١٨ ١٨/٩ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۲۱/۹ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۲۸/۱۳و
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فاتحہ وَاِنْ كُنْتُمْ
تا لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۳/۹ ۱۹/۱۶و۹ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۷/۱۵ و
كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۱۸/۹ اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۲۳/۴ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
الضَّآلِّيْنَ ۲۷/۱۶ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۳/۱۷ مِنْ رَّحْمَةِ
رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۱۴/۴ قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۲۹/۳ ۳۰/۸
الٓمّٓ حروف مقطعات ۱/۱ ۳/۹ ۲۰/۱۳ ۲۱/۴و۱۰و۱۴ الٓمّٓصٓ ۸/۸ الٓرٰ
۱۱/۶و۱۷ ۱۲/۱۱ ۱۳/۱۳و۲۰ الٓمّٓرٰ ۱۳/۷ كٓهٰيٰعٓصٓ ۱۶/۴ طٰهٰ ۱۶/۱۰
طٰسٓمّٓ ۱۹/۵ ۲۰/۱۳ طٰسٓ ۱۹/۱۶ يٰسٓ ۲۲/۱۸ صٓ ۲۳/۱۰ حٰمٓ
۲۴/۶و۱۵ ۲۵/۷و۱۴و۱۷ ۲۶/۱ حٰمٓعٓسٓقٓ ۲۵/۲ قٓ ۲۶/۱۵ نٓ ۲۹/۳ كل
۲۸ حرف ہیں ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۱/۳و۳ ۳/۵و۱۱ ۵/۸
۷/۹ ۱۱/۹ ۱۵/۹و۱۵ ۱۷/۸ ۲۰/۱۳ ۲۲/۱۱ ۲۵/۲و۶و۲۰ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا ۳/۱۶
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ ۲/۴ ۲۰/۳ ۲۶/۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ ۲۵/۵و۷و۹
۱۴/۱۰ ۱/۴ ۱۷/۸ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ ۷/۴ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ ۸/۴
۱۴/۳ ۲۰/۱۰ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ ۹/۴و۲۸ ۲۸/۴ ذٰلِكَ تا لَمْ يَكُنْ ۱۰/۴ ۲۶/۱۵و۲ ذٰلِكَ مِنْ
اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى ۱۲/۹ ۹/۳ ۱۵/۲۰ ۱۶/۱۳ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ ۳/۱۴و۱۲
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ ۱۲/۱۷ ۱۷/۳ ۱۳/۵ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
۱۴/۲۰ ۲۴/۸ ۲۸/۱۳و۱۵ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ ۱۵/۴ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ
۳/۱۴ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ ۱۵/۱۲ ۱۶/۳ ۲۳/۱۸ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

١٦ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ ٣/١٢ ٦/١٤و٢ ٢٧/٢٢ ذٰلِكَ بِاَنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ ١٧/١٥و٨ ٢١/١٢ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ
١٧/١٥ ٢١/١٢ ٢٢/٤ ٣/١٠ ٢٣/١٥ ٢٧/١٤ ذٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ ٣/١٠ ١١/١٤ ١٧/٨ ٢١/١٤
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ ٢٢/٨ ٥/٨ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ٢٥/٣ ١٢/١٠ فَذٰلِكَ
٢٠/٤ ذٰلِكَ ٣ تِجَارَةُ ... قَوْمٍ ٢٣ ١٨/١٤ ٢٥/١٤
ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ ٢٥/٤ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ٢٦/٥
١٠/١٤ ٢٨/١٣ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا ٢٦/٤ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ ٢٧/٦
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ١/٤ ١٠/١٤ ٢٨/١٤ ٢٨/١١
٢٧/١٩ ٣/١٤ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗ ٢٨/١٤ ١٢/٥ فَذٰلِكَ ٢٩/٩ ٣٠/٣٢
ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ ١٧/١٥و١١و١١ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ ٢٣/١٤
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ٣٠/٢ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ١/١ وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ ١/٨ ٤/١١ ٦/١١ ١٨/١٠ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ٢/١٥و١٤ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ٣ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ٢/٨ ١٠/١١ ١١/١٥ ١٢/١٠ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ
٣/١٤ ١٠/١٤ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ٤/٣ ١٠/١٣ اُعِدَّتْ
لِلْمُتَّقِيْنَ ٤/٣ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ٩/٥ ١٢/١٠ اِنَّ الْعَاقِبَةَ
لِلْمُتَّقِيْنَ ١٢/٥ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ١٤/١٠ وَضِيَآءً
وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ١٦/٩ ١٧/٤ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ
١٩/٩ ٢٤/١٤ ٣٠/٤ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ٢٥/٩ وَاللّٰهُ
وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ١٥/١٨ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ٢٩/٤ وَ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ٢/٦ ٢٢/١ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ
اَلَّذِيْنَ ٢٦/٦ ١٨/١٧ ١٣/١١ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ٩/١٨
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ ١/١ اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ ١/٣
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ ١/١٢ ٢/١ ٥/١٦ ٧/٨ ١٣/١١ ٢٢/١٦ ١٣/٨ ١٣/٨
اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ ٢/٣ ٥/٦ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ ٣/٦ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا ٥/٣ ٤/٥ ٣/١٤
رَبَّنَآ ٣/١٠ ١٩/٤ ١/٢٨ ٤/٤ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ
اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ ٤/٨ ١٠ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا ٤/٥
لِلّٰهِ ٤/٩ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ ٤/٩ اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا
وَّقُعُوْدًا ٤/١١ ٥/٣ اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ ٥/٣ ١٧ ٧/٣ ٩/١ ٢٨/١٩
اَلَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ٥/٧ اَلَّذِيْنَ
يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ٥/١٥ ١٣/١٣ ١٦/٢ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا
٧/١٥ ٢٨/١٨ اَلَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ٨/١٢ ٩/١٨ ١٢/٢
اَلَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ ٨/١٣ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا ٢٦/١١ ١٧/١٠
شُعَيْبًا ٩/١ ٢٢/١٣ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ١٠/٣ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ ٩/٩ ١٠ اَلَّذِيْنَ
كَانُوْا ١١/١٢ ١٣/١٠ ٢٥/١٣ اَلَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ ١٤/٦ اَلَّذِيْنَ
يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ١٤/٦ ٢٦/٦ ٢٧/٢ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ
سَعْيُهُمْ ١٦/٣ اَلَّذِيْنَ فِيْ صَلٰوتِهِمْ ١٨/١ ٢٩/٧ ٣٠/٣٢ اَلَّذِيْنَ

يرثون الفردوس ۱۸/۱ الذين يحشرون ۱۹/۱ الذين
يفسدون في الارض ۱۹/۱۲ الذين يستمعون القول
۲۳/۱۶ الذين يحملون العرش ۲۴/۶ الذين يؤتون الزكوة
۲۴/۲ الذين هم في غمرة ساهون ۲۶/۱۸ ۲۷/۳ الذين
يظهرون ۲۸/۱۰ الذين اذا اكتالوا ۳۰/۸ الذين
طغوا ۳۰/۱۴ ويقيمون الصلوة ۱/۱ ۹/۱۵ ۱۹/۱۶ ۲۱/۱۰ ۱/۱ ۹/۱۵
ومما رزقنهم ينفقون ۱/۱ ۹/۱۵ ۱۷/۱۲ ۲۰/۹ ۲۱/۱۵ ۲۵/۵ يسئلونك
ماذا ينفقون ۲/۱۰ و ۱۱ ۱۰/۱۸ والذين يؤمنون بما انزل
من قبلك ۱/۱ ۵/۵ والذين امنوا وعملوا الصلحت ۱/۹
۵/۵ و ۵ ۸/۱۲ ۱۳/۱۰ ۲۰/۱۳ و ۱۳ ۲۱/۲ و ۵ و ۱۵ ۲۲/۱۳ ۲۵/۴ و ۴ ۲۶/۵ والذين
يتوفون منكم ۲/۱۴ و ۱۵ والذين اذا فعلوا ۴/۵ والذين
امنوا بالله ورسله ۶/۱ ۶/۱۱ ۹/۱۱ و ۱۲ ۹/۷ و ۱۳ والذين كذبوا
بايتنا صم وبكم ۷/۱۰ و ۱۱ ۸/۱۱ و ۱۲ ۹/۷ و ۱۳ والذين عملوا
السيئات ۹/۱ ۱۱/۸ ۱۲/۱ ۱۹/۴ والذين يمسكون ۹/۱۱ والذين
كفروا الى جهنم ۹/۱۸ ۱۰/۱۶ ۱۸/۱۱ ۴۲/۱۳ و ۱۶ والذين اتخذوا
۱۱/۳ ۲۵/۲ والذين اتخذوا ۱۱/۳ ۲۵/۲ والذين يصلون ۱۳/۹
والذين صبروا ابتغاء ۱۳/۹ ۱۴/۱۲ ۲۱/۲ والذين يدعون
من دون الله ۱۴/۸ ۹ والذين هاجروا في الله ۱۴/۱۲
والذين هم عن اللغو ۱۸/۱ والذين هم للزكوة ۱۸/۱۴

۱۸/۱ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ ۱۸/۱ ۲۹/۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ

لِاَمٰنٰتِهِمْ ۱۸/۱ ۲۹/۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ ۱۸/۱ ۲۹/۷

۳۰/۳۲ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ ۱۸/۴ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

۱۸/۴ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ ۱۸/۴ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ ۱۸/۷ وَالَّذِيْنَ

اِذَآ اَنْفَقُوْا ۱۹/۴ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ ۱۹/۴ وَالَّذِيْنَ اِذَا

ذُكِّرُوْا ۱۹/۴ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۲۰/۱۵ ۲۱/۲و۵ ۲۲/۴

۱/۷ ۲/۲و۱۱ ۴/۳ ۶/۲ ۱۰/۳و۱۳و۱۷ ۱۴/۱۷ وَالَّذِيْنَ جٰهَدُوْا ۲۱

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۲۲/۴ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ

۲۳/۱۶ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِى اللّٰهِ ۲۵/۳ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ

۲۵/۵ ۲۷/۶ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا ۲۵/۵ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ

۲۵/۵ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا ۲۶/۴ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ

۲۷/۳ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ ۲۸/۴ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْا ۲۸/۴

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ ۲۹/۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ

۲۹/۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ ۲۱/۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

صَلَاتِهِمْ ۲۹/۷ ۳۰/۳۲ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۱/۱ ۱۹/۱۶ ۲۱/۱۰

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۱/۱۴ ۲۵/۹ وَمَنْ اَحْسَنُ

ـًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۶/۱۱ اِنَّ النَّاسَ مَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۲۰/۲

۲۱/۹ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۲۱/۱۶ ۲۷/۴ اُولٰٓئِكَ عَلٰى

هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۱/۱ ۲۱/۱۰ ۲۲ ۴/۲ ۸/۸ ۹/۹ ۱۰/۱۷ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

أُشتَرَوُا الضَّلٰلَةَ ١/١٢ و ١٠ ٢/٥ ٥/٤ ٨/١٠ أُولٰئِكَ عَلَيهِم تا و
رَحمَةٌ ١/٣ أُولٰئِكَ مَا يَأكُلُونَ فِي بُطُونِهِم ٢/٤ ١٢/١٣
٢/٤ ١٤/١٢ أُولٰئِكَ لَهُم نَصِيبٌ ٢/٩ أُولٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَت
أَعمَالُهُم ٣/١١ ٢/١١ ٦/١٢ ٩/٧ ١٠/٩ و ١٥ أُولٰئِكَ جَزَاؤُهُم أَنَّ عَلَيهِم
٣/١٧ ٢/٣ أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ٢٦/٧ أُولٰئِكَ يَعلَمُ
اللّٰهُ مَا فِي قُلُوبِهِم ٥/٦ أُولٰئِكَ مَأوٰهُم جَهَنَّمُ ٥/١٥
و ١١ أُولٰئِكَ هُمُ الكٰفِرُونَ حَقًّا ٦/١ أُولٰئِكَ الَّذِينَ
لَيسَ لَهُم ١٢/٢ أُولٰئِكَ لَم يَكُونُوا مُعجِزِينَ فِي الأَرضِ
١٨/٣ أُولٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُم ١٢/٢ أُولٰئِكَ الَّذِينَ
كَفَرُوا ١٣/٧ أُولٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ ١٤/٢٠ ١٦/٣ أُولٰئِكَ
الَّذِينَ يَدعُونَ ١٥/٦ أُولٰئِكَ الَّذِينَ أَنعَمَ اللّٰهُ عَلَيهِم
١٩/٤ ٦ ٥/٦ أُولٰئِكَ هُمُ الوٰرِثُونَ ٩/١ أُولٰئِكَ ١٨/٤ ١٦/٧
٢٠/٩ أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَهُم سُوءُ العَذَابِ ١٩/١٦ ٢٣/٧ أُولٰئِكَ
يُؤتَونَ أَجرَهُم ٣٠/٩ أُولٰئِكَ لَهُم رِزقٌ مَعلُومٌ ٢٣/٦
أُولٰئِكَ أَصحٰبُ الجَنَّةِ ٢٦/٢ ١/٩ ٨/١٢ ١١/٩ ٢٨/٦ أُولٰئِكَ الَّذِينَ
نَتَقَبَّلُ ٢٦/٢ أُولٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيهِمُ القَولُ ٢٦/٢ و هم
أُولٰئِكَ المُقَرَّبُونَ ٢٧/١٤ أُولٰئِكَ فِي جَنّٰتٍ ٢٩/٧ أُولٰئِكَ
الكَفَرَةُ ٣٠/٥ وَأُولٰئِكَ هُمُ المُفلِحُونَ ١/١ ٨/٨ ١٨/٦ و ١٣ ٢١/٧ و ٢
مُفلِحِينَ ٢٠/١٠ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيهِم ٢٨/٣ و ٤ و ١٦

١/١ ٢٢/١٨ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا ١/٨ ٦/١٤ ١٤/٩

إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا ٢/٢ إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ ٢/٢ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ ٢/٣

٣٠/١٤ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا ٢/١١ ٥/١٠ ١٠/٦و٦

٩/١٧ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ٣/٦ ١١/٦ ١٢/٢ ١٦/٣و٩

٢١/١٠ ٣٠/١٠و٣و٢٣ ١٧/١٥ ١٨/٩ ٢٦/١٤ ٢٨/١٠ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

٣/٨و١١ ٥/٥ ٣٠/١٥ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ٣/١٧ ١١/١٨

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ ٣/١٠ ٤/٣ ٢٨/٣ إِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا

٤/٧ إِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ ٤/٤ إِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ ٤/١٢

إِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ ٥/١١ ١٤/١٠ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا

ثُمَّ اٰمَنُوْا ٥/١٧ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

اللّٰهِ ٦/٣و١٢ ٩/١٨ ١٤/١٨ ١٧/١٠ ٢٦/٥و٨و٩ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ

ظَلَمُوْا ٦/٣ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ ٦/١٠ ٢٤/٢و٧ إِنَّ

الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ ٨/٧ إِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

٩/٩ إِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ٩/١٤ ١٤/٨ إِنَّ

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ٩/١٤ إِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ ١/٦ ٦/٣ ٩/١٤

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ ٩/١٨ إِنَّ الَّذِيْنَ لَا

يَرْجُوْنَ لِقَاۤءَنَا ١١/٢و٧ ١٩/١ إِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

١٤/٢٠ ١٩/١٦ ٢٤/٦ إِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ ١٧/٧ إِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ

مِن خَشْيَةِ ۱۸/۲ اِنَّ الَّذِينَ جَآءُوا ۱۸/۸ اِنَّ الَّذِينَ
يُحِبُّونَ ۱۸/۹ اِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ ۱۸/۹ اِنَّ الَّذِى فَرَضَ
عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ ۲۰/۱۲ اِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللّٰهَ ۲۲/۴ اِنَّ
الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتٰبَ اللّٰهِ ۲۲/۱۶ اِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَ ۲۶/۷
۲۶/۱۳ اِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ ۲۴/۱۹ اِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ
۲۴/۱۹ اِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا ۲۶/۷ اِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ ۲۶/۱۳
اِنَّ الَّذِينَ يُحَآدُّونَ اللّٰهَ ۲۸/۱ اِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ ۲۹/۱ ۲۲/۱۵ ۲۳/۱۷ اِنَّ الَّذِينَ اَجْرَمُوا ۳۰/۸ اِنَّ الَّذِينَ
فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ ۳۰/۱۰ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۱/۱
۲۴/۱۸ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ۱/۲ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۱/۱۲
اَلَّذِينَ خَسِرُوا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۷/۸ و ۱۹ اِنَّ
فِى ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ۷/۱۸ ۱۴/۱۷ ۲۰/۳ و ۱۵ ۲۱/۷ ۲۴/۲
كَذٰلِكَ ۱۰ لَا يُؤْمِنُونَ ۸/۲ ۱۱/۱۵ ۱۲/۱۵ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ
وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ۸/۶ و ۱۳ ۹/۱۴ ۱۳/۶ ۱۴/۱۴ ۲۰/۱۴
اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِينَ ۱۰ لَا يُؤْمِنُونَ ۸/۱۰ ۱۲/۱۰ فَبِاَىِّ
حَدِيثٍ بَعْدَهٗ لَا يُؤْمِنُونَ ۹/۳ ۲۵/۱۷ ۲۹/۲۲ الَّذِينَ كَفَرُوا
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۱۰/۳ ۱۷/۱ ۲۰/۹ كَذٰلِكَ حَقَّتْ ۱۰ لَا يُؤْمِنُونَ
۱۱/۹ و ۱۵ ۲۴/۵ و ۶ وَالَّذِى اُنْزِلَ ۱۰ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُونَ ۱۳/۷ ۲۴/۱۱ ۲۲/۷ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ ۱۴/۱۶ ۲۱/۳ وَ

هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۱۷/۵ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۱۶/۳ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ
لَا يُؤْمِنُونَ ۱۸/۳ ۲۵/۱۳ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ ۲۰/۹
۲۱/۱ ۲۴/۶ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
۲۱/۱ خَتَمَ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۱/۱ ۲/۹ ۱۴/۲۰ ۱۸/۹
۲۵/۱۷ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۱/۶ ۹/۶
۱۳/۱۳ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۶/۱۲ ۱/۱۳ ۳/۱۴ ۶/۱۲ ۹/۱۸
۲۸/۱۱ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۱/۱۶ ۶/۹ و ۱۰ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۳/۲ ۲۵/۲ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ
۴/۲ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ۴/۹ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ
۴/۹ وَإِن تُؤْمِنُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۴/۹ ۹/۱۰ وَذَٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۴/۱۳ ۷/۶ ۱۰/۱۶ ۱۱/۲ ۲۸/۱۰ و ۱۵ وَعَدَ اللَّهُ
لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۶/۲۶ ۲۶/۱۳ إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۷/۸ ۸/۱۵ ۱۹/۱۱ ۲۳/۱۶ ۲۶/۳ ذَٰلِكَ
الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۱۰/۱۴ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ۱۱/۲ وَالَّذِينَ
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ ۷/۱۶ ۶/۲ ۱۰/۱۰ ۱۸/۱۵ ۲۸/۳ وَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۵/۳ ۸/۱ ۱۰/۱۰ و ۱۳ ۱۴/۹ وَ
۱۳ و ۲۰ ۵/۲ و ۴ ۱۸/۴ ۱۹/۱۶ ۲۵/۱۳ ۲۶/۱۶ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ۱۱/۳ و ۱۲ ۲۴/۶ ۲۵/۱۶ ۲۸/۱۶ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ۱۱/۵ ۱۵/۵ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ۱۲/۱۲ وَالْقُرْآنَ

۲۲/۲ ۲۶/۱۲ إِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيمًا ۲۲/۴ وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۱/۲، ۸، ۹، ۱۷
۲/۶ ۱۲، ۱۲، ۱۲ ۱۷/۹ ۲۰/۳ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ ۲/۲ وَمِنَ
يَتَّخِذُ ۲/۴ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ ۲/۹ وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَشْرِي ۲/۹ ۲۱/۱۰ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِلنَّاسِ
۳/۸ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ۳/۱۴ ۴/۱۱ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا
۵/۴ ۶/۱۰ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ ۶/۹ وَمِنَ الْأَنْعَامِ ۸/۴
وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ ۸/۴ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ ۹/۱۰ وَ
مِنَ الْأَعْرَابِ ۱۱/۱ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ ۱۲/۲
۲۶/۲ وَمِنْ دُونِهِ فَكِيدُونِي ۱۲/۵ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ
بِهِ ۱۵/۹ ۲۶/۱۷ ۲۷/۴ ۲۹/۲۰ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ ۱۷/۱۲ وَمِنَ
الشَّيَاطِينِ ۱۷/۶ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۱۹/۹ ۲۳/۶ ۲۴/۶ ۲۵/۶
وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ ۲۰/۱۰ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ
خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ۲۱/۶ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ
۲۱/۶ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ۱۶/۶
۲۵/۴ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ ۳۱/۶ ۲۴/۱۹ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ
الْبَرْقَ ۲۱/۶ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ ۲۱/۶ مِنَ
الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ ۲۱/۷ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ
الرِّيَاحَ ۲۱/۸ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۲۱/۱۹ ۵/۱۰، ۱۷ وَمِنْ آيَاتِهِ

اِنَّكَ ٢٤/١٩ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ ٢٥/٥ مِنْ وَّرَاءِهِمْ
٢٥/١ ٣٠/١٠ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ ٢٧/٢ مِنْ نُّطْفَةٍ ٢٧/٧ ٣٠/٥ وَ
مِنْ دُوْنِهِمَا ٢٧/١٣ مِنَ اللّٰهِ ٢٩/٧ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ
٣٠/٥ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٣٠/٣٨ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ ٣٠/٣٨
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ ٣٠/٣٨ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ ٣٠/٣٨ مِنْ
شَرِّ الْوَسْوَاسِ ٣٠/٣٨ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ٣٠/٣٨ وَ
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ١/٢ ٢/٦و١٢و١٤ ٨/١٧ ٢٠/٣ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ
١/٢و٦و١٦ ٤/٣ ٥/٣و٥و١٧ ٦/٢و١٤ ٩/٥ ١٢/٥ ١٠/٩و١٠ ١١/١ ١٢/٥ ١٤/٥
١٨/٧ ١٩/٤ ٢٠/١٤ ٢١/١٩ ٢٨/٧و١٧ قُلْ فَلِمَ تا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
١/١١ ٣/٦ ٤/٥و٩ ٢٦/٨ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ٨/١ ٩/١٥ ١٢/٨
١٨/٨ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ٩/٨ ١٢/٨ فَاللّٰهُ اَحَقُّ تا
مُؤْمِنِيْنَ ١٠/٨ ٢/٢ ٦/٥و١١ ٢٢/٢ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ
١/١٢ ١١/٣و١٤ ٢٢/٣ ٢٨/١٠ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِيْنَ ٢/١٩ ٣/١٣ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ٣/١١ ٥/١٧
و١٨ ٢٢/٣ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ٣/١٥ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ٤/٧ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ٤/٨ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
٥/١٢ ١٠/١٠ ١٨/٧ ٢٢/٢ ٢٦/١١ فَاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
٤/٨ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ٥/١٠و١٧ ١٠/٦و١٦ ١٨/٧ ٢١/١٩ ٢٧/١
وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٦/٨ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

تا بالمؤمنين ۱۰ ۱۸/۱۲ واتقوا الله إن كنتم مؤمنين

وتكون من المؤمنين ۷/۹ ۱۹/۹ ۲۰/۸و۴ ۲۲/۱۱ و

سر ۶ ۷/۱۵ ذكرى للمؤمنين ۸/۹ ۱۲/۱۰ ۲۷/۲ فما كانوا مؤمنين

۸/۱۶ ۱۹/۱۵ ذلكم خير لكم إن كنتم مؤمنين ۸/۱۸ فما

نحن لك بمؤمنين ۹/۴ ۱۱/۳ ۱۲/۵ ۱۸/۳ قال سبحانك تا

أول المؤمنين ۹/۷ وإن الله مع المؤمنين ۹/۱۶ هو

الذي تا بالمؤمنين ۱۰/۷ ۱۱/۵ ۲۱/۷ ومن اتبعك من

المؤمنين ۱۰/۷ ۲۱/۱۴ ويشف صدور قوم مؤمنين

۱۰/۷ ولم يتخذوا تا ولا المؤمنين ۱۰/۷ والله تا

إن كانوا مؤمنين ۱۰/۱۲ ۱۸/۱۳ ۲۸/۱۳ وعد الله المؤمنين

والمؤمنات ۱۰/۱۵ ۲۲/۲و۳و۵و۶ ۲۶/۶و۹ ۲۷/۱۸ ۲۹/۱۰ ۳۰/۱۰ و

تفريقا بين المؤمنين ۱۱/۱۱ ۱۵/۹ ۲۰/۲ حتى يكونوا مؤمنين

۱۱/۱۵ ۱۹/۸ ۲۳/۷ كذلك حقا علينا ننج المؤمنين ۱۱/۱۵ ۱۴/۲

ويبشر المؤمنين ۱۵/۱و۱۳ مؤمنين ۱۴/۱ واخفض

جناحك للمؤمنين ۱۴/۶ ۱۹/۱۵ إن في ذلك لآية و

ما كان أكثرهم مؤمنين ۱۹/۵و۸و۹و۱۰و۱۱و۱۲و۱۳و۱۴

وما أنا بطارد المؤمنين ۱۹/۱۰ من عباده المؤمنين

۱۹/۱۷ إنه من عبادنا المؤمنين ۲۳/۷و۸ إن في السموات

تا لآيات للمؤمنين ۲۵/۱۷ جبريل وصالح المؤمنين

٢٨/١٩ آمَنَ الرَّسُولُ تا وَالْمُؤْمِنُونَ ٣/٨ ٢٩/١٥ وَعَلَى

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ٤/٣و٨ ٦/٦ ١٠/١٣ ١٣/١٤ ١٨/٢و١٦

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ٧/٢ ٢٨/٨ قَالُوا

إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ٨/١٤ وَالْمُؤْمِنُونَ ١٠/١٥ ١٨/٨

٢٦/١١ وَقُلِ اعْمَلُوا تا وَالْمُؤْمِنُونَ ١١/٢و٨ قَدْ أَفْلَحَ

الْمُؤْمِنُونَ ١٨/١ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ٢٢/١١ رَبَّنَا

اكْشِفْ تا إِنَّا مُؤْمِنُونَ ٢٥/١٣ يُخٰدِعُونَ اللّٰهَ ١/٢ ٥/١٨

وَمَا يَشْعُرُونَ ١/٢ ٥/١٨ ٨/٢ ١٤/٨ ٢٠/١ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُونَ

١/٢ فَأَخَذَتْهُمْ تا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ٩/٢ ١٣/١٤ ١٣/٤ ١٦/١٥

١٧/٢و٣ ٢٠/٤ ٢٥/١٣ ٢٦/٦ وَأَتٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا

يَشْعُرُونَ ١٤/١٢و١٠ ٢٣/١٦ كَلَّا لَا يَشْعُرُونَ ١٨/٤ فِي قُلُوبِهِمْ

مَرَضٌ ١/٢ ٦/١٣ ١٠/٣ ١١/٥ ١٧/١٣ ١٨/١٢ ٢١/١٨ ٢٢/١و٥ ٢٦/٨و٧ ٢٩/١٥ فَزَادَ

هُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ١/٢ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ٢/١١ ٣/١١ ١٠/١٥ ١٨/٨

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللّٰهُ ١٨/١١ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ ٢١/٤ فِي

بِضْعِ ٢١/٤ فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ ٣/٦ ٢٣/٤ ٢٥/٤ ٢٦/٣و١٣ ٢٩/٧و١٦

فِي جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ١٤/٣ ١٩/١١ ٢٥/١٦ ٢٦/١٨ فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ

٢٧/٣ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ ٢٧/١٠ فِي سِدْرٍ ٢٧/١٤ فِي سَمُومٍ

٢٧/١٥ فِي كِتٰبٍ مَّكْنُونٍ ٢٧/١٦ فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ٣٠/٥ فِي

جَنَّةٍ ٣٠/١٣ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ١/٢ ٢/٥ ٣/١٦ فَلَهُ عَذَابٌ

جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ ۸/۲ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً ۸/۱۰
۸/۵ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ ۸/۱۲ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ
۹/۱۴ ۳۰/۹ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا ۹/۱۸ ۱۱/۷ ۱۴/۸ ۱۶/۱۶ ۲۰/۹
۲۱/۱۰ ۲۲/۱۱ ۲۵/۱۹ وَاِذَا اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۱۰/۷ وَاِذَا اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
۱۰/۷ ۱۱/۵ و ۵ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ۱۱/۷ ۲۱/۷ ۲۲/۱۵ ۲۴/۲ وَاِذَا
اَذَقْنَا النَّاسَ ۱۱/۸ ۲۱/۷ ۲۵/۴ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ ۱۴/۱۳
۲۵/۸ وَاِذَا بَدَّلْنَا اٰيَةً ۱۴/۲۰ وَاِذَا اَرَدْنَا ۱۵/۲ وَاِذَا
مَسَّكُمُ الضُّرُّ ۱۵/۷ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ ۱۵/۹ ۲۵/۱
وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۱۷/۳ ۱۹/۲ وَاِذَا دُعُوْا اِلَى اللّٰهِ
۱۸/۱۲ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ ۱۸/۱۲ وَاِذَا لَقُوْا ۱۸/۷ ۲۹/۱ وَ
اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا ۱۹/۳ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ
يَشْفِيْنِ ۱۹/۹ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ ۱۹/۹ وَاِذَا
وَقَعَ الْقَوْلُ ۲۰/۶ و ۲۳ و ۱۰ و ۱۱ ۲۴/۱۷ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا
۲۳/۴ ۲۵/۲۰ وَاِذَا ذُكِّرُوْا ۲۳/۵ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً ۲۳/۵
۲۸/۱۳ ۳۰/۸ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ ۲۴/۱۰ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا ۲۵/۱۷
وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ ۲۸/۱۳ ۱۶/۱۴ ۲۹/۱۹ وَاِذَا السَّمَآءُ ۲۹/۲۱ و ۶ و ۷
۹ و ۱ وَاِذَا الْجِبَالُ ۲۹/۲۱ ۳۰/۴ وَاِذَا الرُّسُلُ ۲۹/۲۱ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا ۲۹/۲۲ وَاِذَا الْعِشَارُ ۳۰/۴ وَاِذَا الْوُحُوْشُ
۳۰/۶ وَاِذَا الْبِحَارُ ۳۰/۶ و ۷ وَاِذَا النُّفُوْسُ ۳۰/۴ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ

٣٠/٦ وَإِذَا الصُّحُفُ ٣٠/٦ وَإِذَا الْجَحِيمُ ٣٠/٦ وَإِذَا الْجَنَّةُ

٣٠/٦ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ ٣٠/٦ وَإِذَا الْقُبُورُ ٣٠/٦ وَإِذَا كَالُوا

هُمْ ٣٠/٨ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ ٣٠/٨ وَإِذَا انْقَلَبُوا ٣٠/١٩ وَ

إِذَا الْأَرْضُ ٣٠/٩ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ١/٢ ٢٧/٦

١٧/٢ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ٢٠/٥ ٩/١١ أَلَا إِنَّهُمْ

هُمُ الْمُفْسِدُونَ ١/٢و٢ ١١/١٧ ٢٢/٩ ٢٥/١ ٢٨/٣ أَلَا تُقَاتِلُونَ

١٠ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ١١/١١ ١٨/١٥

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ ١١/١٢ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ١١/١٧

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ ١٩/١٧ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ٢٣/١٥

أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ٢٣/١٥ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ

٨/١٥ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ٢٧/٧ ٨/٧ ١٥/٥ ٢١/٢

٢٧/١٥ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ١٣/١٣

لَٰكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ١/٢ ٢/١ ٤/١٢ ٩/٩ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ١/١٢

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ١/١٢و١٢ ١٣/١٢ ٢٠/١٦ ٢٢/٨ ٢٣/١٦ ٢٩/٣ كَذَٰلِكَ

قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ١/١٢و١٢ ٢٣/١٥ ٢٥/١٨ ٢٧/٤ وَ

يَقُولُونَ ١١ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ٣/١٤ ٤/٥ ٢٥/١٣ ٢٨/٣ وَلَٰكِنَّ

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٧/١٠ ٩/١٨ ١١/١١ ٢٠/٤ ٢١/٢ ٢٥/١٥ ٢٧/٤

قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ٦/٣ ٧ ١٨ و١٩ وَ

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ ١/١٢ ٨/١ ٢١/١و٢ ٣٠/٧

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۸/۱۱ ۱۰/۸ ۱۱/۶ —
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۹/۱۳ ۲۹/۴ وَ
لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۹/۱۳ ۱۲/۱۳ ۱۳/۲ ۱۴/۱۱ ۲۱/۹
۲۲/۹و۱۰ ۲۴/۱۱ ۲۵/۹ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۱۰/۲ وَ
طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۱۰/۱۸ ۲۱/۹ لَعَلِّيْ
اَرْجِعُ ۱۲ لَا يَعْلَمُوْنَ ۱۲/۱۶ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ
۱۴/۱۳ ۲۳/۲ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۱۴/۱۶و۲۰ ۱۷/۲ ۲۰/۱ ۲۱/۱۲
۲۳/۱۷ فَسَيَعْلَمُوْنَ ۱۴/۸ ۲۹/۱۲ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۱۹/۳
سَيَعْلَمُوْنَ ۲۷/۹ ۳۰/۱ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ ۱۹/۱۹ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۲۳/۱ قُرْاٰنًا
عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۱۲/۱۱ ۱۴/۱۵ ۲۳/۱۷ ۲۴/۱۵ ۲۵/۲و۷ وَ
لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۲۸/۱۳ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا
يَعْلَمُوْنَ ۲۹/۸ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۱/۲ مُسْتَهْزِءِيْنَ
۱۴/۹ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ۱/۲ ۷/۱۹ ۹/۱۳ ۱۱/۷ ۱۴/۱۵ ۱۸/۴ ۱۹/۱۶ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۳/۲و۹ ۵/۸ ۱۶/۱۰ ۱۹/۱۷ ۲۰/۱۰ ۲۸/۱۶ اَللّٰهُ وَلِيُّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۳/۲ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ ۱۳/۷
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ ۱۳/۸ ۲۸/۱۳ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
۱۳/۹ ۱۵/۳۰ ۲۰/۱۱ ۲۱/۲ ۲۲/۱۰و۱۱ ۲۴/۲ ۲۵/۳ اَللّٰهُ الَّذِيْ

اَللّٰهُ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۱۳/۱۳ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۱۳/۱۷ ۲۱/۱۴ اَللّٰهُ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ ۱۷/۱۷ ۵/۱۷ ۲۸/۱۱ اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ ۱۷/۱۷ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۱۸/۱۱ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ ثُمَّ رَزَقَکُمْ ۲۱/۷و۹ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ ۲۱/۸ اَللّٰهُ رَبُّکُمْ وَرَبُّ ۲۲/۱۴ ۲۳/۸ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ ۲۳/۱۷ اَللّٰهُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ ۲۴/۲ اَللّٰهُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ ۲۴/۳ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ ۲۴/۱۲ اَللّٰهُ الَّذِیْ اَنْزَلَ الْکِتٰبَ ۲۵/۳ ۲۹/۹ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ ۲۵/۳ اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ ۲۵/۱۸ ۱۴/۸ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۱۷/۸ ۲۱/۸ ۲۲/۱۴ ۲۸/۱۸ ۲۹/۱۱ ۹/۹ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۳۰/۳۷ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا کَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ۱/۲ ۸/۳ ۱۱/۱۰ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ۷/۱۳ اُولٰٓئِکَ تا مُهْتَدِیْنَ ۱/۲ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ۲/۱۹ ۹/۱۳ ۱۱/۴ ۱۴/۵ ۱۸/۲ ۱۹/۱۶ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۸/۱۰ ۲۵/۱۰ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۲۲/۱۹ ۲۵/۸ مَثَلُهُمْ کَمَثَلِ الَّذِیْ ۱/۲ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ ۳/۱۴و۱۰و۹ ۳/۳و۳ ۵/۳ ۱۰/۱۴و۱۲ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۱۳/۱۱ ۲۶/۶ مَثَلُ الَّذِیْنَ

٢٠/١٦ ١٣/١٦ ٢٤/٩ ٢٣/٦ ٢٨/٥و٥ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ١/٢

وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ ٩/١٢و١٣ وَتَرٰهُمْ ۔ وَهُمْ

لَا يُبْصِرُوْنَ ١٢/٢ ٢٣/١٨ أَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ٢١/١٦ فَسَوْفَ

يُبْصِرُوْنَ ٢٣/٩ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ٢٩/٣ صُمٌّ

بُكْمٌ عُمْيٌ ١/٢ ٢/٥ ٩/١٤ ١١/١٠ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ١/٢ وَ

أُنْفِرُوْا أُخْرٰهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ٩/١١و١٢ ١٣/٢ ٢١/٨و١٥

٢٣/١و٣ ٢٥/٩و١١ ٢٦/٤ وَالْمَوْتٰى ۔ إِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ٧/١٠ ١٣/١٤

وَإِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ١٦/٥ ٢٠/٧ ٢٤/١٣ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ١٤/٥

١٨/١٥ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ١٩/١٤ وَلَا ۔ يَرْجِعُوْنَ

٢٢/٢ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّ

بَرْقٌ ١/٢ ١٣/٨ أَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ ٣/٣ أَوْ

مَنْ كَانَ مَيْتًا ٨/٦ أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَآءَكُمْ ٨/١٥و١٦

مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى ٩/٢ أَوْفُوا الْكَيْلَ ١٩/١٣ ١٢/٦ أُولٰٓئِ

كَ ٢٩/١٨و١٩ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ١/٢ أُعِدَّتْ

لِلْكٰفِرِيْنَ ١/٣ ٤/٥ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

١/٤ ٢٣/١٣ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ١/١١ ٦/١٢ ٨/٣ ١٤/١٠

١٦/٩ ٢٣/٤ ٢٤/٥ ٢٩/١٥ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ١/١٢

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ٢/٨ ١٠/١٠ قَالُوْا ۔ عَلَى

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ٢/١٤ ٣/٨ ٤/٩ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الکفرین ۳/۲ ۶/۲ ۱۰/۱۱ ۱۴/۲ فان اللہ لا یحب الکفرین
۳/۱۲ ۲۱/۸ ویمحق الکفرین ۲/۵ فلا تاس علی القوم
الکفرین ۶/۲ ثم اصبحوا بہا کفرین ۱۶/۲و۳ انہم
کفرین ۸/۱۳ فکیف اسی علی قوم کفرین ۹/۱ ۱۹/۱۸
کذلک ۱۰ علی قلوب الکفرین ۹/۳ ویقطع دابر
الکفرین ۹/۱۵و۱۶ ذلکم ۱۰ کید الکفرین ۹/۱۶ ۲۲/۸ وان
اللہ مخزی الکفرین ۱۰/۹ وان جہنم لمحیطۃ بالکفرین
۱۰/۳ ۲۱/۲ ونجنا برحمتک من القوم الکفرین ۱۱/۱۳ ولا
تکن مع الکفرین ۱۲/۲ انا اعتدنا جہنم للکفرین
۱۶/۲و۳ ۲۱/۱۷ ۲۹/۱۹ فلا تطع الکفرین ۲۹/۹ ۲۱/۱۲ ۲۲/۳ و
انت من الکفرین ۱۹/۹ ۲۹/۱۰ ۲۲/۳ فلا تکونن ظہیرا
للکفرین ۳۰/۱۲ الیس ۱۰ مثوی للکفرین ۲۱/۳ ۲۴/۱ و
کانوا بشرکائہم کفرین ۲۱/۵ کذلک یضل اللہ
الکفرین ۲۲/۱۳ بعبادتہم کفرین ۲۶/۱ وانہ لحسرۃ
علی الکفرین ۲۹/۹ فمہل الکفرین ۳۰/۱۱ وہم
بالاخرۃ کفرون ۸/۱۲ ۱۲/۲و۱۵ ۱۲/۳ ۲۲/۱۵ امنتم بہ
کفرون ۱۰/۲۱ ولو کرہ الکفرون ۲۵/۸و۹ ۲۴/۱۶ ۲۲/۲ ۸/۷
وہم کفرون ۱۳/۱۲و۱۴ واما الذین ۱۰ ۲۸ ۲۴ و
ہم کفرون ۱۱/۵ ۱۳/۱۴ ۱۴/۱۶ ۲۱/۱ انہ لا یفلح الکفرون ۱۸/۶

٢٠/١٢ إِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ٢٢/١٠ ٢٤/١٦ ٢٥/٩و٨ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١/٢و٣ ٢/٨ ١٤/١٧ ١٨/١٢ ٢٨/١٢ أَلَمْ تَعْلَمْ بِأَنَّ اللّٰهَ
قَدِيْرٌ ١/١٣ ٣/١٣ ٢٨/٨ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٤/١٠ ٦/١٠و٧ ١٠/١٢ ٢٨/٤
إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٣/١١ ٢٨/٢٠ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٧/٦و٨
١١/١٧ ٢١/٩ ٢٥/١٢ ٢٧/١٤ ٢٨/١ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ١٤/١٥ ٢٥/٩ وَأَنَّهٗ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١٧/٨ ٢٢/١٥ ٢٦/٤ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ٢٤/١
٥/١٦ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ٢١/٩ وَهُوَ عَلٰى يَشَآءُ قَدِيْرٌ ٢٥/٤
وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ٢٨/٨ إِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا عَفُوًّا قَدِيْرًا ٦/١ ٢٦/٤
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ١٩/٣ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ٢١/١٩
٢٢/٤ إِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ٢٢/١٧ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي
الْأَرْضِ ٢/٤ ١٤/٢١ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا ٤/١٢ ١٧/٨ ٢١/٣ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ ٦/٣و٤و٧ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ
بُرْهَانٌ ٦/٤ ١١/١١ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ٢٢/١٤ ٢٦/٨ لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ١/٣ ٢/٦و٧ خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ٨و١١
٩/١١و٧ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ٨/٦ وَإِلٰى عَادٍ
أَخَاهُمْ هُوْدًا أَفَلَا تَتَّقُوْنَ ٨/١٥و١٦و١٣و١٤ ١٢/٥و٦و٥
١١/٩ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَلَا تَتَّقُوْنَ ١٩/١٠و١١و١٢و١٣و١٤ ٢٣/٨ فَكَيْفَ
تَتَّقُوْنَ ٢٥/٣ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ١/٣ ١٤/١١ الَّذِيْ خَلَقَ
٢١/١و١ ٣٠/١٢ الَّذِيْ كَذَّبَ ١٥/١٧ ٣٠/٧ الَّذِيْ خَلَقَكَ ٣٠/٧و١٢و٢١

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۱/۳ ۲/۴ ۱۳/۱۷ ۲۲/۱و۱۰ ۲۳/۱۵
۲۴/۱۶ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ ۔ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۱/۵ ۳/۱۵ اَمْ تَقُوْلُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۱/۹ ۳/۵ ۸/۱۰و۱۱ ۱۱/۱۲ وَاِنْ تَصُوْمُوْا ۔
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۲/۷ ۳/۶ ۱۴/۱۹ ۱۸/۱۵ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
۲/۱۰و۱۴ ۳/۱۵ ۱۴/۱۶ ۱۸/۸ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۷/۱۳ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ
۸/۳ ۹/۴ ۱۲/۴ ۱۴/۱۳ ۲۱/۷ ۲۴/۷ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ ۔ وَمَا بَطَنَ ۸/۶و وَ
اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ ۔ سُلْطَانًا ۸/۱۰ ۲/۷ ۷/۱۵ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُوْنَ
۸/۱۱ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۸/۱۸ ۱۳/۴و۵ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ
۱۲/۸ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۱۴/۷ ۲۶/۱۵و۱۶ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ
قَبْلِكَ ۔ لَا تَعْلَمُوْنَ ۱۴/۱۲ فَسَتَعْلَمُوْنَ ۱۶/۱۷ ۲۹/۹ لَوْ اَنْكُمْ كُنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ ۲۱/۹ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۱۹/۷ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ
۷/۸ ۱۱/۱۶ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى ۹/۱۴و۱۴ ۱۸/۲۰ وَاِنْ
تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْا ۹/۱۹ ۷/۲ ۲۸/۱۶ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا
۴/۸ ۱۳/۱۷ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ ۱۷/۱۳ ۲۲/۱۳و۱۵ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ ۲۱/۱۶
۴/۸ ۲۲/۹ ۲۸/۶و۹ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً ۲۷/۸ ۷/۹ ۹/۷ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱/۳و۴ ۴ ۷/۱۰ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ ۔
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔ ۱/۱۳ ۲۰/۱ قُلْ فَاْتُوْا ۔ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ
۴/۱و۵ ۲۰/۸ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۸/۴ ۱۱/۳و۹ ۹/۱۷و۱۴ فَاْتِنَا بِمَا
تَعِدُنَا ۔ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۸/۱۶ ۱۲/۳ ۲۶/۳ ۹/۳ ۱۹/۶و۱۲و۱۴ وَيَقُوْلُوْنَ

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ١١/١٠ ١٧/٥ ٢٠/٢ ٢١/١٦ ٢٢/٩ ٢٣/٢

٢٩/٢ وَإِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ١٢/١٢ ١٨/٧ فَأْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

صٰدِقِيْنَ ٢٣/٩ ٢٥/١٩،١٥ فَلْيَأْتُوْا إِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ٢٧/٤

٢٩/٤ وَإِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ٨/٥ ٣/١٣ أُولٰئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ٢٦/١٤ ٢٨/٤

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا ١/٣ ٣/٤ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ ١١/٥ ١٢/٥

١٤/٧ ١٧/٧ ١٨/٣ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ ١١/١٣ ٧/٢ ١٥/١٣ ٢٨/١٤ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ

١٢/٢ ٣٠/٨ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَا ١٨/١٠ ٢٥/١٤ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدًا ٢٩/٢١

٥/١٧ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ١/٣ ٢٨/٢١ ٣٠

وَلَهُمْ فِيْهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ١/٣ ٣/١٠ ٥/٥

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا

خٰلِدُوْنَ ١/٤ ٢/١١ ٣/٦،٢ ٤/٣،٢ ٨/١١ ١٠/٩ ١١/٨ ١٣/٧ ٢٨/١٥،٣ أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ

الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٨/١٢ ١١/٨ ١٢/٢ ٢٦/٢ خٰلِدِيْنَ ٩/٩ ١٧/٦ ١٨/٧

٢٨/٥ خٰلِدِيْنَ ٢٩/٦ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖ ١/٤ ٣/٢ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى

٣/١٢ ٤/١٦ إِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ٣/١٣ ١٦/٥ ٢٣/٣ ٢٥/١٤ إِنَّ اللّٰهَ

لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ٥/٣،٤ ١١/١٠ ٢٢/٩،٧ ٣٠/٢٢ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ

يُّشْرَكَ بِهٖ ٥/١٥،٢ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ ٥/٥ ١٤/١٩ إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ١٧/٩ ٢٦/٦ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ٢١/١٣

٢٥/١٣ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ ١٣/١٥ ١٢/١٤ إِنَّ اللّٰهَ ٨/٥ ٢٢/١٣ ١٤/٢٢ وَأَنَّ

اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ٢٨/٨ وَمَا يُضِلُّ بِهٖ ١

إِلَّا الْفَاسِقِينَ ١/٣ وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِينَ ٦/٨و٩ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ٧/٤ ١٠/٩ ٢٩/٩و١٣ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا
فٰسِقِينَ ١٠/١٣ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِينَ ١٤/٥ ١٩/١٦ ٢٠/٧
٢٥/١١ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ٣/١٧ ٦/١١ ١٨/٧و١٣ ٢٨/٦ وَأَكْثَرُهُمُ
الْفَاسِقُونَ ٤/٣ ٦/٣و١٣ ١٠/٨ وَلٰكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ٦/١٥ ٢٨/١٨و١١
٢٠ أُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ١/٣و١٤ ٩/١٢ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ
٩/٩ ١٢/١٢ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِينَ ٦/٥ ٣/١٧ لَنَكُونَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِينَ ٩/٨ ٨/٩ فَتَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ١١/١٥ ٢٤/٤ قُلْ إِنَّ
الْخٰسِرِينَ ١٣/١٦ ٢٥/٢ إِنَّهُمْ كَانُوا خٰسِرِينَ ٢٦/٢ ٩/١ كَيْفَ
تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ ١/٣ ٣/١٧ ٤/١و١٤ ٥/٣ ٦/١٠ ١٠/٨ ١٥/٢١ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ
ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ١/٤ ١٤/١٩ ٢١/٧ ٢٥/١٩ ٢/١٦ ٢٠/١٤ ٢١/٥ ٢٤/٢و١٧ هُوَ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ١١/١٣ ٢٣/٤ ٢٥/١٣ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ
١٧/٣ ١٨/٦ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ١٠/١٠و١٢ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ
تُرْجَعُونَ ٢١/١٤ ٢٥/١٨ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا ١/٣ ٧ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ٩/١٤
١٤/١٢ ٢٨/١٥ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ ١٠/١١ ٢٦/١١ ٢٨/٩
هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ١١/١١ ١٨/٥ ٢٤/١٢ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ
لِتَسْكُنُوا ١١/١٢ ١٩/٣ ٢٤/١٢ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ ١٣/٨ ٢١/٦ ٢٤/٧ ٢٧/١٧
هُوَ يُحْيِي ٢٤/١٢ ٢٨/٦و٩ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ٢٧/١٧

هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ ۲۹/۶ وَهُوَبِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۲۷/۱۷ اِنَّ
اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۲/۳ ۲۸/۲ ۲۱/۲ ۱۱/۲ ۱۰/۳ ۶/۱۳ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ
۳/۴ ۶/۴ ۱۸/۱۵و۱۱ ۲۶/۱۴ ۲۸/۱۶ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۲۵/۳ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ
۲/۱۶ ۳/۱۲و۴ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۲/۱۲و۶ ۹/۱۴ ۱۰/۱ ۲۶/۱۳ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۲/۱۶ ۱/۳ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۲/۱۶ ۳/۱۶و۵و۴ وَمَا تَفْعَلُوْا
مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۲/۱۰ ۳/۵ ۴/۱ ۵/۱۶ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ
۳/۷ ۱۸/۱۰و۴ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۱/۱۵ ۳/۱۲ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ
وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۶/۴ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۱/۱۶ ۷/۸ ۸/۱
۱۱/۱۲ ۲۰/۱۳ ۲۱/۲ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ۸/۳ ۱۴/۲ ۱۹/۱۶ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ
۹/۴ ۱۹/۷ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ۹/۴ ۱۱/۱۳ ۱۹/۷ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۹/۱۴ اِنَّهٗ
هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۱/۴ ۱۲/۱۴ ۱۹/۱۵ ۲۴/۱۹و۱۱ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ۱۴/۴ ۲۶/۱۹ وَهُوَ الْعَزِیْزُ
الْعَلِیْمُ ۲۰/۲ ۲۴/۶ ۲۵/۷ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ۲۵/۱۳ ۲۶/۱۹ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمًا ۵/۳ ۲۲/۴ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا ۵/۳و۶و۱۸ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًا
عَلِیْمًا ۶/۱ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۲۲/۲ ۳۶/۱۱ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ
لَنَا ۱/۴ ۱۸/۱۷ ۲۲/۱۱ قَالُوا ادْعُ لَنَا مَا هِیَ ۱/۸و۸و۸ قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ
اِنَّهَا ۱/۸و۸و۸ قَالُوْا یٰمُوْسٰی ۶/۸و۶و۸ ۹/۷ قَالُوْا جِئْتَنَا ۸/۱۶ ۲۶/۳ قَالُوْا
اَرْجِهْ ۹/۴ ۱۹/۵ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ ۱۲/۷ ۲۳/۱۳ قَالُوْا یٰشُعَیْبُ ۱۲/۸و۸
قَالُوْا یٰاَبَانَا ۱۲/۱۲ ۱۳/۵ قَالُوْا اَضْغَاثُ ۱۲/۱۶ ۱۴/۱ قَالُوْا تَاللّٰهِ ۳/۵و۴و۳و۲
قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ ۱۴/۴ ۲۷/۹ قَالُوْا اِنَّا اُرْسِلْنَا ۱۴/۴ ۲۲/۱۹ ۲۷/۱ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ

قَالُوا اَوَلَمْ نَنْهَكَ قَالُوا يٰوَيْلَنَا قَالُوا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا قَالُوا سَمِعْنَا قَالُوا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ قَالُوا رَبَّنَا قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ قَالُوا نَحْنُ اُولُوا قُوَّةٍ قَالُوا يٰقَوْمَنَا قَالُوا اِنَّا كُنَّا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ يٰمُوْسٰى اِنَّهٗ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ ٣/١٢ ١٦/٤ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ٣/١٢ ١٦/٤ قَالَ

مَا مَنَعَكَ ٨/٩ ٢٣/١٤ قَالَ اَنْظِرْنِيْ ٨/٩ ١٤/٣ ٢٣/١٤ قَالَ فَبِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ

١٤/٣ ٢٣/١٤ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ٨/٩ ١٦/١١ قَالَ اهْبِطُوْا ٨/٩ ١٦/١٦

قَالَ ادْخُلُوْا فِي النَّارِ ٥/١١و٢١ ٢٤/١٧ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ٨/١٦

٩/١ ١٢/٣ ١٨/٢و٣ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا ٨/١٧ ٩/١ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا

٨/١٧ ٢٤/١٠و١٦ ٢٥/٨و٩ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ ٩/٤و٥ ١٩/٧ قَالَ نَعَمْ

٩/٤ ١٩/٧ قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا ٩/٤ ١٦/١٢ ١٩/٧ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ٩/٤

١٦/١٢ ١٩/٧ قَالَ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ ١٢/٤ ١٦/٤و١١و١٦ ١٩/٦و١٠ ١٩/٥و٧ ٢٣/١٢ ٢٩/٥ قَالَ

يٰقَوْمِ ١٢/٨ ١٦/١٣ ١٩/١٩ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ ١٢/١٢ ١٥/١٥ ٢٣/٦ قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ ١٤/٣

٢٣/١٤ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ ١٤/٣ ١٦/١و٤ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ ١٤/١٤ ٢٠/٧ ٢٧/١

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ ١٦/١ ١٥/٢١و٢٢ قَالَ كَذٰلِكَ ١٦/٤و٥و١٦ ٣/٣و١٩

١٣ ٦/٩ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ١٦/٤ ٢٩/١١ قَالَ الَّذِيْ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

٢٠/١٠ ١٨/١١ ٢٤/١٧ ٢٦/٢ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ٢٠/١١ ٢٤/٢ قَالَ

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ٢٦/٣ ٢٩/٢ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ

تَكْتُمُوْنَ ١/٤ ٧/٣ ١٧/٧ ١٨/١٠ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ١/٢ ٧/١٢ ٩/٩ اِنَّكَ اِذًا

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ٢/٤ ٧/٤ ١١/٦ ١٢/١٣ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ١/١١ ٢/١٤ ١٠/١٣ ٢٨/١١

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ٣/٣و١٧ ١١/٢ ٢٨/٩ وَاللّٰهُ لَا

يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ٣/١٤ ٤/٥ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ٦/٩ ٢٨/٥ اِنَّ اللّٰهَ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ٦/١٢ ٨/٤ ٢٠/٩ ٢٦/١ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

بالظٰلمين ٧/١٣ قالوا انّا كنّا ظٰلمين ٨/١٨ ١٧/٢و٤و٧ ولذٰلك
نجزي الظٰلمين ٨/١٢ ١٢/٣ مع القوم الظٰلمين ٩/٨ ٧/١٤ فانظر
كيف كان عاقبة الظٰلمين ١١/٩ ٢٠/٧ ربّنا لا تجعلنا فتنة
للقوم الظٰلمين ١١/١٤ ١٨/٦ ٢٣/٤ ٢٨/٧ ٢٩/١٥ الا لعنة الله على
الظٰلمين ١٢/٢ وقيل بعدًا للقوم الظٰلمين ٢/٤ ١٨/٣ ويضلّ الله
الظٰلمين ٣/١٦ انّا اعتدنا للظٰلمين ١٥/١٦ ١٩/١٥ من القوم الظٰلمين
١٨/٢ ٢٠/٢ ٢٨/٢٠ انّه لا يحبّ الظٰلمين ٢٥/٥ وما ظلمنٰهم ولٰكن كانوا
هم الظٰلمين ٢٥/١٣ ثمّ اتّخذتم العجل من بعده وانتم ظٰلمون
١/٤و١١ ٦/٢ فاولٰئك هم الظٰلمون ٢/١٣ ٤/١ ١٦/١١ ١٠/٩ ١٨/١٢ ٢٦/١٤ ٢٨/٨
والكٰفرون هم الظٰلمون ٣/٣ ٤/٤ انّه لا يفلح الظٰلمون ٦/٩
٨/٣ ١٣/٣و١٠ ٢٠/٧ ولو ترى اذ الظٰلمون ٧/١٧ ٢٢/١٠ انّا اذًا لّظٰلمون
١٣/٣ ومتاع الى حين ١/٤ ٢/٤ ٧/٦ ٨/٩ ١٧/٧ ١١/١٥و١٧ ١٣/١٦ ١٤/٣ ومتاعًا الى حين
١٤/١٧ ٢٣/٢ فذرهم في غمرتهم حتّى حين ١٨/٢و٤و١٤ ١١/١٤ ١٩/٢و١٥ فتولّ
عنهم حتّى حين ٢٣/٩و١٠ ٢٤/٢و٣ ٢٧/١و٤ فلا خوف عليهم ولا هم
يحزنون ١/٤و٨و١٣ ٣/٤و٤ ٤/٨ ٦/١٤ ٧/١١ ٨/١١ ١١/١٢ ٢٤/٣ ٢٦/٢ وامنوا بما
انزلت مصدّقًا لما ١/٥و١١ ٣/٨و١٣ ٢٦/٢٠ ولا تلبسوا الحقّ بالباطل
وتكتموا الحقّ ١/٥ ٣/١٥ ولا تقولوا ٢/٣ ٣/٣ ١٤/٢١ ولا تاكلوا اموالكم ٢/٦ ١٤/١٢
٥/٢ ولا تنكحوا ٢/١١ ٤/١٤ ولا جناح عليكم ٢/١٢و١٥ ٢٢/٤ ولا تكونوا
كالّذين ٢/٢و٨ ٥/١٧ ١٤/١٦ ٢٨/٦ ولا تهنوا ولا تحزنوا ٤/٥و٩ ١٠/٢ ٢٤/١٦ ٢٥/١٢

۲۶/۸ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ ۲/۸و۱۰ ۱۸/۱۳ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ ۸/۶ ۱۴/۱۴

۱۵/۴ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۱۱/۱۲ ۱۳/۴ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۱۱/۲۱ ۱۹/۵

۲۰/۱۴ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ۱۴/۱۹ ۱/۵ وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ ۱۵/۲ ۸/۶

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ ۱۵/۴ ۸/۶ ۱۹/۴ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۱۴/۱۴ ۱۳/۱۰

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ ۲/۲و۴ ۱۴/۲۲ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۲۳/۱۵

۸/۷ ۱۵/۲ ۲۳/۱۵ ۲۷/۷ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۱/۵و۱۰و۱۲ ۵/۸ ۱/۳ ۱۸/۱۳

۲/۲ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ ۱/۱ ۹/۱۵ ۱۹/۱۴ ۲۱/۱۱ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

۱/۵ ۲/۳ ۹/۵ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۲/۱۵ ۱۴/۱۳

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۲ ۱۰/۹ ۱۴/۵ ۱۵/۱۱ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

۳/۴ ۱/۲و۴ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ ۵/۱۲ ۲۸/۲۲ ۲/۹ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اِنَّ الصَّلٰوةَ ۵/۱۲ ۲۱/۲ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ۶/۱۳

۱۰/۱۵ ۱۹/۱۴ ۲۱/۱۱ مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ ۲/۴ ۱۵/۱۴ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۷/۱۵

۲۱/۷ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۹/۱۱ ۱۳/۹ ۲۲/۱۵و۱۶ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۱۲/۱۰ ۱۵/۹ ۱۹/۱

۲۱/۱و۱۱ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ ۳۰/۲۳ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

۷/۵ ۳/۱۳ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۱/۵و۹ ۹/۱ ۱۱/۷ ۱۲/۵ ۱۳/۶ ۱۴/۱و۵ ۱۸/۵ ۲۰/۹ ۲۳/۱۵و۱۹ كَذٰلِكَ

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۲/۱۵ ۱۴/۱۴ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۴/۳ ۱۹/۶ ۲۸/۱۸ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

۸/۷ ۲۴/۱۴ ۱۲/۱۱ ۲۵/۷ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

۷/۱۰ ۱۵/۱۱ ۱۱/۶ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۲۳/۳ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى

الخشعین ۱/۵ ۱۴/۶ ۱۸/۴ وانهم الیه راجعون ۱۴/۶ عدل ولا هم
ینصرون ۱/۶ و ۱۵ فلا یخفف عنهم العذاب ولا هم ینصرون
۱/۱۰ ۲۵/۱۵ ۲۶/۶ ثم لا ینصرون ۴/۳ ۲۸/۵ ولا انفسهم ینصرون ۹/۱۴
۲۸/۱۴ وهم لا ینصرون ۲۰/۵ ۲۴/۱۶ حتی نری الله جهرة وانتم
تنظرون ۱/۶ ۶/۲ ۲۴/۱۶ ۲۷/۱ ثم لا تنظرون ۱۲/۵ ثم تولیتم ۱/۸ و ۱۰ ثم
انزل علیکم ۴/۷ ثم بعثنا من بعدهم موسی ۹/۳ ۱۱/۱۳ ثم
جعلنکم خلئف ۱۱/۷ ۸/۷ ۲۲/۱۷ اثم اذا ثم ننجی رسلنا ۱۱/۱۵ ۱۶/۸
ثم ان ربک ۱۴/۲۰ و ۲۱ ثم رددنه ۱۵/۱ ۳۰/۲۰ ثم خلقنا النطفة
۱۸/۱ ۱۷/۸ ۲۴/۱۲ ثم انکم بعد ذلک ۱۸/۱ ۶/۹ ثم انکم یوم القیمة ۱۸/۱
ثم ارسلنا رسلنا ۱۸/۳ ۲۷/۱۹ ثم اغرقنا الاخرین ۱۹/۸ و ۱۰ ۲۳/۷ ثم
دمرنا الاخرین ۱۹/۱۳ ۲۳/۸ ثم استوی الی السماء ۲۴/۱۶ ۱/۴
ثم ادبر ۲۹/۱۵ ۳۰/۳ ثم لا یموت فیها ۱۶/۱۲ ۳۰/۱۱ ثم ان علینا ۳۰/۱۳
۲۹/۱۴ من بعد ذلک لعلکم تشکرون ۱/۶ ۲/۴ ۱۹/۱۲ ۱۴/۱۶ کذلک یبین
الله لکم ایته لعلکم تشکرون ۱۴/۱۲ ۷/۲ وتری الفلک لعلکم
تشکرون ۱۴/۸ ۲۰/۲ ۲۱/۸ ۲۲/۱۴ ۲۵/۱۸ وجعل لکم السمع قلیلا ما
تشکرون ۸/۸ ۱۴/۷ ۱۸/۵ ۲۱/۱۴ ۲۹/۲ کذلک یبین الله ایته لعلکم
تهتدون ۴/۲ ۲/۲ وظلمنا ولکن کانوا انفسهم یظلمون ۱/۶ ۴/۳
ثم توفی کل نفس ما کسبت وهم ۲۵/۵ و ۱۳ ۲۱/۴ ۲۰/۱۶ ۱۴/۱۰ و ۲۱ ۱۲/۵ ۱۰/۱۵ ۹/۱۰
لا یظلمون ۳/۶ و ۸ ۴/۸ ۱۴/۲۱ ۲۵/۱۹ من جاء بالحسنة لا یظلمون

٨/٧ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ٢٠/١٣و٣١ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ٨/٨

٩/١٢ ١٨/٦ ٢٠/٢٤ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ١١/١١ ٢٤/٤ فَأُولَٰئِكَ

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ ٥/١٥ ١٦/٧ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ

١/٦ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ٢/٨ ٦/٧ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ٢/١٥

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ٤/٥و٩ ٧/٢ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ

٧/١ ١٢/١٣ ٢٠/٥ ٢٤/٢١ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ٧/١٦ ١٢/١٣ ٢٠/٥ ٢٣/٧و٩و٨

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ٧/١٤ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ١١/١٤ ١٢/١٠ ١٣/١٤ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ١٢/١٥ ١٢/٣و١ وَ

بُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ١٧/١٢ ٢٦/٢ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ٢١/٢ هُدًى

وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ ٢١/١ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ

هُمْ مُحْسِنُونَ ١٤/١٢ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ٧/١١ ١/٦ ١٩/١١ ٢٠/١٦

كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

١/٧ ٨/١٢ ١٢/١٤و٨ ١٥/١٤ ٢٠/١٦ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ٦/١٣ ٢٠/١١ وَانْظُرُوا

كَيْفَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ٨/١٨ ٩/٣ ٩/١٦ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

الْمُفْسِدِينَ ١١/١٣و١٤ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ٢٠/١١ ذَٰلِكَ

بِأَنَّهُمْ كَانُوا ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ١/٧ ٣/١١ ٦/٥و١

٥/١٤ ٦/٢ ١٠/٣ ١٦/٣ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا ١/٨ ١٧/١٥ ١٣/٣و٤ وَلَقَدْ

آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ ١/١٠ ٢/٨ ١٢/١٠ ١٨/٣ ١٩/٢ ٢١/١٤ ٢٤/٢١ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ

مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ١/١١ ٢٤/٨و٩و٢٠ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ ٢/٩

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ ٢٠/١٠ ٣/١٧ ٤/٢ ٦/٢ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ
رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ٢/٩ ٩/٢ ١٠/١٥ ١١/١٧ ١٢/١٢ ٢١/٤ ٢٢/١٥ ٢٤/١٢ ٢٧/١٩ ٢٨/٩ وَاِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ ١٦/١٨ ١٧/١٧ ٢٠/(٧ و ١٦) ٢٢/١١ ٢٥/١٩ ٢٦/١ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ
اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ١/١١ ١٥/١٢ ١٨/٧ ٢٧/١٧ ٢٩/١ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ ٦/(٧ و ١٢) وَلَقَدِ
اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ ٧/٧ ١٣/١١ ١٧/١٢ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ
مِّنْ قَبْلِكَ ٧/٢ ٢٢/١٣ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ ٧/١١ ١٤/١٤
وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا ٧/١٧ ١٦/٩ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ ٨/٨ ١٧/١٣ ٢٦/٣ وَ
لَقَدْ اَخَذْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ ٩/٦ ١٥/١٤ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا ١١/٧ ٢٣/٨ وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا ١٣/١٣ ٢٣/٦ ٢٤/٨ ٢٥/١١ وَلَقَدْ عَلِمْنَا ١٤/١٢ ٢٢/٣ ٢٦/١٥
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ ١٤/٣ ١٨/(١ و ١) ٢٦/١٦ ٣٠/(٥ و ٢٠) وَلَقَدْ كَذَّبَ ١٤/٦ ٢٢/(١١ و
١٥) ٢٩/٢ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ ١٤/٢١ ٢٧/٨ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
٥/(٥ و ١٠ و ٢٠) ١٩/٣ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى ١٥/١٢ ١٧/٤ ١٨/٣ ١٥/٢ ٢٠/٨ ٢١/١٦ ٢٤/١١ ٢٥/١٨
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ ١٩/١٧ ٢٢/٨ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ٢٦/١٧
١٤/٦ ١٥/١٥ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ٢٧/(٨ و ٩ و ٩ و ٩)
قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ١/٨ ١٤/١٤ فَافْعَلُوْا
مَا تُؤْمَرُوْنَ ١/٨ ١٤/٥ وَنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ٩/٢
١٩/٦ وَلَقَدْ جَعَلْنَا ٠٠ وَزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ١٤/٢ ٢٣/٤ ١/٨ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ١١/٩ ١٨/١٢ ٢٤/٢ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ
١٥/١٥ ٢٨/٩ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ١/(٩ و ١٠ و ١٦) ٤/١ وَاللّٰهُ

خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۱۸/۱۳ ۶/۶ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۲۸/۱۴ ۱۰/۸ ۴/۷

۲۸/۶ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۷/۱۴

و۱۳ ۸/۱۲ ۱۱/۱و۲و۸ ۲۰/۱۳ ۲۳/۱۵ بَلَىٰ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

۱۴/۱۱ ۲۵/۱۷ وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ تا بِمَا تَعْمَلُونَ ۱۷/۱۶ ۱۹/۱۴ هَلْ تُجْزَوْنَ

إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۲۰/۳ ۲۳/۳ ۲۵/۲۰ ۲۷/۳ ۲۸/۱۹ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۲۱/۲و۱۵ ۲۵/۲۰ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۲۶/۱۴ كُلُوا

وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۲۷/۳ ۲۹/۵و۲۲ أَوَلَا يَعْلَمُونَ

أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۱/۹ ۱۱/۱۷ ۱۴/۹ ۲۳/۴ وَمِنْهُمْ

مَنْ يَسْتَمِعُونَ ۱۱/۱۰ ۷/۹ ۲۶/۶ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۱/۵و۹ ۲/۱۷ ۴/۷ ۲۵/۱۹

فَوَيْلٌ ۱/۹ ۲۷/۲و۲۹ ۳۰/۳ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۱/۹ ۸/۱و۲ ۹/۲ جَزَاءً بِمَا

كَانُوا يَكْسِبُونَ ۱۰/۷ ۱۱/۱ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۱۴

۲۴/۲و۱۴و۱۶ ۲۵/۱۸ وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ ۱/۹ ۳/۱۱ ۱۲/۲ وَقَالُوا قُلُوبُنَا

۱/۱۱ ۶/۲ ۲۴/۱۵ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۱/۱۴ ۱۴/۹ ۱۱/۱۲ ۱۷/۲ وَقَالُوا

لَوْلَا أُنْزِلَ ۷/۱۷ ۱۶/۱۷ ۲۱/۱ وَقَالُوا إِنْ هِيَ ۷/۹ ۲۵/۱۹ ۳۰/۱۶ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ

۷/۷ ۲۶/۱۷ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي ۱۴/۱ ۲۵/۱۱ وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ

رُفَاتًا ۱۵/۵و۱۱ ۱۸/۵ ۳۰/۲ ۲۳/۵و۶ ۲۷/۱۵ وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ ۱۸/۱۰ ۵/۲ ۱۶/۱۲و۱۴

۲۲/۱۰ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا ۲۲/۱۰ ۱۰/۱۵ وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ

۲۲/۱۲ ۲۰/۹ ۲۱/۹ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي ۲۲/۱۶ ۸/۱۳ ۲۴/۵ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا

مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ ۱/۱۰ ۳/۱۱ ۱۸/۱۲ ۲۳/۱۴ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ

مُعرِضُونَ ۹/۱۷ ۱۰/۱۶ ۱۳/۶ بَل هُم عَن ذِكرِ رَبِّهِم مُعرِضُونَ ۱۷/۲ ۱۸/۲ وَ
مَا تَأتِيهِم إِلَّا كَانُوا عَنهَا مُعرِضِينَ ۷/۷ ۱۴/۶ ۱۹/۵ ۲۳/۲ وَلَمَّا جَاءَ
أَمرُنَا نَجَّينَا هُودًا ۱۲/۵و۵و۷و۷ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ ۱۲/۱۳ ۲۰/۵ وَ
لِلكٰفِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۱/۱ ۲۸/۱ وَلَهُم عَذَابٌ مُّهِينٌ ۴/۹و۱۳
فَأُولٰئِكَ لَهُم عَذَابٌ مُّهِينٌ ۱۷/۱۴ ۲۱/۱۰ ۲۴/۱۷ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا ۳/۱۰
۹/۱۹ ۲۵/۱۸ قُل أَؤُنَبِّئُكُم ۳/۱۰ ۱۷/۱۶ ۶/۱۳ قُلِ اللّٰهُمَّ ۳/۱۱ ۷/۵ ۹/۱۸ ۱۱/۷ ۲۴/۲ قُل
أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ ۳/۱۲ ۴/۵ ۷/۲ ۱۸/۱۳ ۲۸/۱۶ قُل يٰٓأَهلَ الكِتٰبِ ۳/۱۵
۴/۱ ۶/۱۳و۱۴ قُل يٰٓأَهلَ الكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ
۴/۱ ۸/۱۸ قُل أَتَعبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ ۶/۱۴ ۱۱/۷و۷ ۱۷/۵و۷ ۲۰/۱۴ ۲۵/۷ قُل
سِيرُوا فِي الأَرضِ ۷/۸ ۲۰/۲و۱۴ ۲۱/۸ قُل إِنِّي أَخَافُ إِن عَصَيتُ
رَبِّي ۷/۸ ۱۱/۲ ۱۲/۸ ۲۳/۱۷ قُل أَرَءَيتَكُم ۷/۱۰و۱۱ ۱۱/۱۰ قُل أَرَءَيتُم ۷/۱۱ ۱۱/۱۰و۱۱
۲۰/۱۱و۱۰ ۶/۲ قُل لَّا أَقُولُ لَكُم عِندِي خَزَائِنُ اللّٰهِ ۷/۱۱ ۱۲/۳ قُل إِنِّي
نُهِيتُ ۷/۱۳ ۲۴/۱۶ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيكُم ۷/۱۴ ۱۳/۸ ۱۵/۱۶ ۲۳/۱۷ ۲۴/۲ ۲۵/۱۹ قُل هُوَ
القَادِرُ ۷/۱۴ ۲۳/۱۴ قُل يٰقَومِ اعمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُم ۱۲/۸و۱۰
۲۴/۱ قُل مَن حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِي ۸/۱۱ ۲۱/۱۸ قُل يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ ۹/۱۰
۱۱/۱۰ ۱۷ قُل لَّا أَملِكُ لِنَفسِي ۹/۱۳ ۱۱/۱۰ ۲۹/۱۲ قُل إِن كَانَ آبَاؤُكُم
۱۰/۹ ۲۸/۳ ۲۵/۱۲ قُل لَّن يُّصِيبَنَا ۱۰/۱۳ ۲۱/۱۸ ۲۸/۸ قُل أَنفِقُوا طَوعًا أَو كَرهًا
۱۰/۱۳ ۳/۱۷ ۲۴/۱۶ قُل إِنَّ الَّذِينَ يَفتَرُونَ ۱۱/۱۲ ۷/۱۴ ۱۴/۲۱ قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ
۱۳/۱۷ ۱۵/۷و۹ ۸/۷و۹ قُل كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَينِي وَبَينَكُم ۱۵/۱۱ ۱۳/۱۲ ۲۱/۲

٢٦/١ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ١٦/٣ ١٧/٧ ٢٤/١٥ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ ١٨/٢ ٢٣/٦

قُلْ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ١٩/١٣ ٢٣/١٤ ٢٥/٨ قُلْ عَسٰى اَنْ يَكُوْنَ

٢٠/٢ ١٥/٦ قُلْ فَأْتُوْا ٢٠/٨ ١١/٩ ١٢/٢ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ ٢٢/١٠ و ١١

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ ٢٢/١٤ ٢٤/١ ٢٦/١ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ

٢٣/١٩ ٢٤/٣ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ ٢/١٩ ٦/٧ ٢٧/١٤ ٢٨/١٦ ٢٩/١٤ مَنْ جَآءَ

بِالْحَسَنَةِ ٨/٧ ٢٠/٣ و ١٢ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ٩/١٢ ١٥/١٤

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ٩/١٢ ٢٥/٦ و ٦ مَنْ يَّأْتِيْهِ عَذَابٌ

يُّخْزِيْهِ ١٢/٤ ٢٤/١ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ١٤/١٩ ٢٤/١٠ و ٨ ٢٥/١٨

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ١٥/٢ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

عَلَيْكَ ٥/٨ و ١٤ ١٨/٧ و ٨ و ٨ و ٩ و ٩ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ ٧/٥ ٢٤/١٩ ٢٥/٤ وَلَوْ تَرٰى

اِذْ وُقِفُوْا ٧/١٩ ٢١/١٥ ٢٢/١٢ وَلَوْ شِئْنَا ٩/١٢ ١٩/١٣ ٢١/١٥ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ

٢٠/١١ ٢٤/٢ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ ١١/١٥ ١٢/١٠ ٢٥/٩ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ١٤/١ ٩/٢

١٧/١ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ ١٤/١٤ ٢٢/١٤ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

اُمَّةً وَّاحِدَةً ١٤/٩ ٦/١١ ٢٥/٢ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

١٦/١٤ ١١/٧ ٣/١٠ ٢٤/٢٠ ٢٥/٣ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ ٢١/١٢ ٦/١٠ ١١/١١ ١٣ ٢٤/٤ مَا

كَانَ اللّٰهُ ٤/٩ ٩/١ ٢٢/١٤ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ١٥/١٣ ٦/٤ ٢٥/١٩ ٢٧/٦ ٢٩/١٩ مَا

كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ ٢٢/٢ مَآ اَصَابَ مِنْ

مُّصِيْبَةٍ ٢٧/١٩ ٢٨/١٦ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ١/١٣ ٦/١٠ ٢٣/١٠ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ ٣/١٤ و ١٦ ٣/١١ ٥/٤ و ٥ ١٣/١٧

۲۴/۱۳ ۲۸/۲و۳و۵ اَلَم تَرَ اِلَی الَّذِی ۳/۳ اَلَم یَرَوا کَم اَھلَکنَا ۶/۷ ۲۳/۱

اَلَم یَاتِھِم نَبَاُ الَّذِینَ ۱۰/۱۵ ۱۳/۱۲ ۲۴/۹ اَلَم یَعلَمُوا اَنَّ اللہَ ۱۰/۱۶و ۱۱/۹

۲۴/۳ اَلَم تَرَ اَنَّ اللہَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضَ بِالحَقِّ ۱۳/۱۵ اَلَم

یَرَوا اِلَی الطَّیرِ ۱۴/۱۷ ۲۹/۲ اَلَم تَرَ اَنَّ اللہَ سَخَّرَ لَکُم ۱۷/۱۶ ۲۱/۱۶

اَلَم تَعلَم اَنَّ اللہَ یَعلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الاَرضِ ۱۷/۱۶

۲۸/۲ اَلَم تَرَ اَنَّ اللہَ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ ۱۸/۱۲ ۲۱/۱۲

اَلَم تَرَ اَنَّ اللہَ تا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَینَہٗ ۱۸/۱۲ ۲۱/۹ اَلَم یَرَوا اَنَّا جَعَلنَا

الَّیلَ ۲۰/۳ ۲۱/۳ اَلَم یَرَوا اَنَّ اللہَ ۲۱/۱۲ ۲۹/۹ اَلَم تَرَ اَنَّ اللہَ اَنزَلَ

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۲۲/۱۶ ۲۳/۱۹ اَلَم نَجعَلِ الاَرضَ ۲۹/۹ اَلَم تَرَ کَیفَ

۳۰/۱۴و۳ اَلَم یَعلَم بِاَنَّ اللہَ ۳۰/۲۱ ۲۰/۱۱ وَمَا لَکُم مِن دُونِ اللہِ مِن

وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیرٍ ۱/۱۴و۳ ۲۰/۱۴ نِعمَ المَولٰی وَنِعمَ النَّصِیرُ ۹/۱۹ ۱۷/۱۷

وَمَا لِلظّٰلِمِینَ مِن نَّصِیرٍ ۱۷/۱۶ ۲۲/۱۶ وَکَفٰی بِاللہِ نَصِیرًا ۵/۴ وَلَا

یَجِدُونَ لَھُم مِن دُونِ اللہِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیرًا ۵/۵ ۶/۴ ۱۵/۱۶ ۲۱/۱۸ ۲۲/۵

۲۶/۱۱ اَم حَسِبتُم ۲/۱۰ ۴/۵ ۱۰/۸ اَم یَقُولُونَ افتَرٰىہُ ۱۱/۹ ۱۲/۲ ۲۱/۱۳ ۲۵/۴و۵

۲۶/۱ اَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِہٖ ۱۷/۲و۲ ۱۸/۱۶ ۲۴/۴و۶ ۲۵/۱۰ اَم لَھُم اٰلِھَۃٌ

۱۷/۴ ۲۳/۱۰ ۲۷/۴و۴ ۲۹/۴ اَم یَقُولُونَ بِہٖ جِنَّۃٌ ۱۸/۴ ۷/۴و۴و۱۰ اَم

تَسئَلُھُم اَجرًا ۱۸/۴ ۲۷/۴ ۲۹/۴ اَم حَسِبَ الَّذِینَ ۲۰/۱۳ ۲۵/۱۰ ۱۶/۸ اَم

عِندَھُم خَزَآئِنُ ۲۳/۱۰ ۲۹/۴ اَم لَھُم شُرَکٰٓؤُا ۲۵/۴ ۲۹/۴ اَم اٰتَینٰھُم کِتٰبًا

۲۵/۹ ۲۲/۱۷ فَقَد ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیلِ ۱/۱۲ ۶/۷ ۲۸/۷ وَقَاتِلُوا فِی

سَبِيلِ اللّٰهِ ۲/۸و۱۶ ۴/۸ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۱/۱۰
۶/۶و۱۰ ۴/۴ ۵/۳ ۱۰/۴و۱۴ ۱۵/۱۳ ۱۸/۹ ۲۱/۷ ۲۸/۴ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا
وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۲/۱۱ ۵/۶ ۶/۱۲ ۱۰/۶و۹و۱۷ ۱۸/۹ ۱۶/۱۴ مَثَلُ
الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۳/۴و۵ ۱۰/۴و۱۲ ۲۷/۱۷ لِمَ
تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۴/۱ ۸/۱۸ ۱۷/۸و۱۰ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ
۵/۷و۸ ۱۱/۳و۴ ۲۹/۱۴ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ
۶/۲و۳ ۱۳/۱۱ ۱۴/۱۸و۱۹ ۲۶/۵و۸ ۲۸/۳و۱۳ أُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ
سَوَاءِ السَّبِيلِ ۶/۱۳و۱۴ ۱۲/۳ ۱۶/۹ ۱۹/۱ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ
اللّٰهِ ۸/۱۲ ۱۰/۲و۱۱ ۱۲/۲ ۱۳/۱۳ ۲/۱۰ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ أَعْمَالَهُمْ ۷/۱۱
۱۰/۲ فَصَدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۱۴/۴ ۱۹/۱۷ ۲۰/۱۶ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ
۲۴/۹ ۱۰/۱۱ ۲۲/۴و۱۴ ۲۶/۶و۱۰ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا
۵/۹و۱۲ انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا ۔۔ سَبِيلًا ۱۵/۵ ۱۸/۱۶ أُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَكَانًا
وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۱۹/۱و۲ إِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلٰى
رَبِّهِ سَبِيلًا ۱۹/۳ ۲۹/۲۰و۲۱ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۱/۱۳ ۲/۱۴
و۱۵ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۳/۴ ۴/۸ ۱۰/۶ ۲۷/۱۷ ۲۸/۷و۱۵ قُلْ هَلْ
يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُ ۷/۱۱ ۱۲ ۱۳/۸ ۲۲/۱۵ ۲۴/۱۱ فَإِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ۹/۱۹ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۱۲/۱۰ ۲۴/۱۹ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ ۱۵/۲ ۲۴/۱۱ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۱۷/۱۵و۱۷و۱۸ ۲۱/۱۴ إِنِّي
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۲۲/۸ إِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۲۲/۱۲ ۲۵/۴

اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۲۲/۷ ۲۵/۳ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ

۲۹/۲ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًاۢ بَصِیْرًا ۲۹/۱۹ اِنَّہٗ کَانَ بِعِبَادِہٖ

خَبِیْرًاۢ بَصِیْرًا ۱۵/۲ و ۳ و ۱۱ ۲۲/۱۷ وَکَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا

۲۰/۱۸ ۱۶/۱۱ وَقَالَتِ الْیَھُوْدُ ۱/۱۳ و ۱۳ ۶/۳ و ۷ فَاللّٰہُ یَحْکُمُ بَیْنَھُمْ یَوْمَ

الْقِیٰمَۃِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ۱/۱۴ ۱۱/۱۵ ۱۴/۱۱ و ۲۲ ۲۰/۲ ۲۱/۱۶ ۲۳/۱۵

۲۴/۲ ۲۵/۱۹ ۱/۱۴ وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ مِنْکُمْ ۵/۱ ۲۸/۱ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ

۵/۱۴ و ۲ ۳/۱۱ ۲/۱۳ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ ۵/۶ و ۸ ۱۸/۱۳ وَمَنْ

یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۵/۱۵ ۱۶/۱۵ ۱۷/۷ وَمَنْ اَظْلَمُ

مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ۷/۹ ۸/۱۱ ۱۲/۲ ۲۱/۳ و ۱۵ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ

۸/۸ ۱۸/۶ ۳۰/۲۶ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُکِّرَ ۱۵/۲۰ ۲۱/۱۵ وَمَنْ اَضَلُّ ۲۶/۱ ۲۵/۱ وَ

مَنْ لَّمْ یُؤْمِنْ بِاللّٰہِ ۲۶/۱۰ ۲۸/۲۵ و ۱۸ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ ۲۸/۱۷ و ۱۷ وَمَنْ یَّتَّقِ

اللّٰہَ یُکَفِّرْ عَنْہُ ۲۸/۱۷ و ۱۵ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۲۹/۷ ۶/۷ لَھُمْ

فِیْھَا اَزْوَاجٌ مُّطَھَّرَۃٌ ۵/۵ ۱/۳ لَھُمْ مِّنْ جَھَنَّمَ مِھَادٌ ۸/۱۶ ۱۷/۷ ۱۴/۱۴

لَھُمْ فِیْھَا مَا یَشَآءُوْنَ ۱۸/۱۷ ۱۴/۱۰ ۲۴/۱۰ ۲۶/۱۷ وَلِلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

۱/۱۴ ۲/۱ وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۴/۱۰ ۷/۶ ۱۱/۳ ۱۸/۱۲ ۱۵/۲۰ و ۱۶ ۲۶/۱۰

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۹/۱۲ ۲۵/۱۲ ۲۸/۶ وَلِلّٰہِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۱۲/۱۰ ۱۴/۷ وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ ۱۳/۸ ۱۴/۱۲ ۲۷/۱۲ وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ

السَّمٰوٰتِ ۲۶/۹ کُلٌّ لَّہٗ قٰنِتُوْنَ ۱/۱۴ ۲۱/۶ وَقُوْمُوْا لِلّٰہِ قٰنِتِیْنَ ۲/۱۵

۳/۱۴ و ۱۳ ۱/۱۴ وَاِذَا قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۲۸/۲۰ ۲۲/۲ ۳/۱۰

٧/٥ ١٤/١١ ٢٣/١٢ ٢٤/١٢ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ١/١٤ ١١/١٣ عَذَابَ الْجَحِيمِ ٢٤/٦ ٢٥/١٦
٢٧/٣ وَالْعٰكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ١١/١٧ ١٧/١١ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ١/١٥
٤/٨ ٩/١٦ ١٧/١٦ ٢٧/١٨ ٢٨/١٥و٢٠ ٢٩/١ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ٣/٨
٢٨/٧ ٣/١١ ١٩/١٢ ٢٢/١٥ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ٦/٧ ٢٤/٦ ٢٥/٣ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ١٨/١٣
وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ٢٦/١٧ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ٢٨/٢ فَأُولٰئِكَ مَأْوٰهُمْ
جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ١٥/١٤و١١ ٢٨/١٧ ٢٦/٩ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِينَ ١٤/٢٢ ٢٠/١٥ وَكَهْلًا وَمِنَ الصّٰلِحِينَ ٣/١٣ ٧/٥ وَأَلْحِقْنِي
بِالصّٰلِحِينَ ١٣/٥ ١٩/٩ ٢٣/٧ إِنَّهُ مِنَ الصّٰلِحِينَ ١٧/٥و٦ وَلَنَكُونَنَّ
مِنَ الصّٰلِحِينَ ٢٨/١٤ ١٠/١٦ قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ ۔۔ مُسْلِمُونَ ١/١٦
٦/٣ ٢١/١ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ٣/١٣و١٤ ٧/٥ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰهَ ۔۔ وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ٣/٦ ٤/٢ ٩/١٨ ١١/١٤ ٢٢/٦ ٢٨/٦ فَهَلْ أَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ ١٢/٢ ١٤/٧ إِنْ تُسْمِعُ ۔۔ فَهُمْ مُسْلِمُونَ ٢٠/٢ ٢١/٨ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ
وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ٨/٧ ١١/١١و١٤ ٢٠/٣و٩ ٢٣/١٦ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَ
بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِينَ ١٤/١٨و٢٠ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ١٩/١٧و١٨ ٢٤/١٩ ٢٦/٢ ٢٧/١ ٢٩/٤
مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ ١/١٣ ٣٠/٢٣ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ
حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ١/١٦ ٣/١٥ ٤/١ ٥/١٥ ٨/٧و١٦ ١١/١٦ ١٤/٢٢ قُلْ إِنِّي
أُمِرْتُ ۔۔ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ٧/٨ ٢٠/١٢ ٢١/٧ مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ٦/٩ ٢٤/١٢
وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ٧/١٥ ١٣/٧ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ٦/٩ ١٤/٦ وَكَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ٨/٣ ١/٧ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ ١٠/٧و١١ لِيُعَذِّبَ

اللہ ما مشرکین ۲۲/۶ ۲۶/۱۱ ولو کرہ المشرکون ۱۰/۱۱ ۲۸/۹ ۲۶/۱۲ ونحن له
عبدون ۱/۱۶ ۱۸/۳ مخلصون ۱/۱۶ الا عبادک منهم المخلصین
۱۴/۳ ۲۳/۱۴ الا عباد الله المخلصین ۲۳/۶و۸و۹ تلک امة قد خلت
۱/۱۶و۲ تلک ایت الله نتلوها علیک بالحق ۲/۱۷ ۴/۲ ۲۵/۱۷ تلک
الرسل فضلنا بعضهم علی بعض ۳/۱ ۵/۲و۶و۹و۳و۹ ۹/۱ ۱۰/۱۳ ۱۴/۶ ۱۵/۱۲
۲/۲ تلک حدود الله ۴/۱۳ ۲/۱۳و۱۳ ۲۸/۱۷ تلک القری نقصه
علیک ۹/۳ ۱۲/۹ ۱۵/۳۰ ۱۶/۱۴ تلک ایت الکتب ۱۱/۲ ۱۲/۱۱ ۱۳/۷ ۱۴/۱ ۱۹/۵و۱۶ ۲۰/۴
۲۱/۱۰ ۲۵/۱۴ تلک من انباء الغیب ۱۲/۴ ۱۳/۵ تلک الجنة التی ۱۶/۷و۱۰
۲۵/۱۳ تلک الدار الاخرة ۳۰/۱۲ وکذلک نصرف الایت ۷/۱۲و۱۹ ۱۹/۱۲
وکذلک زین ۸/۲ ۹/۱۷ وکذلک مکنا ۱۳/۱۲ ۱۲/۱۳ وکذلک انزلنه حکما
عربیا ۱۳/۱۱ ۱۴/۱۵ ۱۶/۹ ۲۱/۱ قد جاءکم من الله نور ۶/۷ ۷/۱۹ قد خسر
الذین کذبوا ۷/۱۰ ۸/۳ ۱۱/۱۰ فلا تکونن من الممترین ۲/۱ ۳/۱و۱۴ ۸/۱ ۱۱/۱۵ و
لکل درجت مما عملوا ۸/۳ ۲۶/۲ تکفرون ۲/۲ فذوقوا العذاب
بما کنتم تکفرون ۴/۲ ۷/۹ ۶/۱۸ ۲۳/۱۸ ۲۶/۴ ودوا لو تکفرون ۵/۹ ۲۸/۲ ان
الله مع الصبرین ۲/۲ ۲/۳ وبشر الصابرین ۲/۳ والله مع الصابرین
۱/۱۵ ۲/۱۷ ویعلم الصبرین ۴/۵ والله یحب الصابرین ۴/۶ ولئن
صبرتم لهو خیر للصابرین ۱۴/۲۲ کل من الصابرین ۱۷/۶ ستجدنی
ان شاء الله من الصابرین ۲۲/۷ ۱۵/۲۱ الا الذین تابوا ۲/۳ ۳/۱۷
۵/۱۸ الا امراته ۸/۱۷ ۱۴/۶ ۱۱/۳ الا من رحم ربک ۱۲/۱۰ ۲۵/۱۵ الا عبادک

لِلّٰهِ جَمِيعًا ؕ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ ۱۳/۱۵ ۲۴/۱۰ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو
الرَّحْمَةِ ؕ لَهُمُ الْعَذَابُ ۸/۳ ۱۲/۲ ۱۵/۲۰ حَتّٰى إِذَا رَأَوْا ؕ إِمَّا الْعَذَابَ
۱۶/۸ ۲۹/۱۲ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۱۷/۱۳ ۲۱/۲ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۹/۱۴
۱۱/۸ ۲۰/۱۰ ۲/۴ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ ؕ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۲۳/۱۳ ۱۷/۶ وَلَوْ أَنَّ مَا
فِي الْأَرْضِ ؕ مِنْ سُوْءِ الْعَذَابِ ۶/۱۰ ۲۳/۱۷ ۲۴/۲ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ
۹/۳ عَذَابًا ۳۰/۱ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۲/۴ ۲۳/۱۰ أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ
۲۴/۹ ۲۰/۷ وَمَا هُمْ بِخَارِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۶/۹ ۲۳/۱۵ ۲۴/۶ إِنَّهٗ مَنْ
يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ وَمَأْوٰىهُ النَّارُ ۶/۱۴ ۴/۷ ۱۸/۱۳ ۲۱/۵ قَالَ ادْخُلُوْا ؕ
فِي النَّارِ ۸/۱۱ ۴/۵و۶ ۶/۱۴ ۱۳/۷و۱۰ ۲۴/۱۷ ۲۶/۲ فَآتِهِمْ عَذَابًا مِّنَ النَّارِ ۸/۱۱
۲۳/۱۲ وَنَادٰى أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ أَصْحٰبَ النَّارِ ۸/۱۲و۱۳ ۲۴/۱۰ ذٰلِكُمْ
فَذُوْقُوْهُ ؕ عَذَابَ النَّارِ ۹/۱۶ ۲۸/۳ فَإِنَّ مَصِيْرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۱۳/۱۷ ۲۰/۷ ۲۴/۱۰ ۲/۱۱
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۱۳/۱۹ ۱۷/۳ ۲۰/۳ ۲۲/۵ ۲۷/۱۰ النَّارُ ۱۷/۱۶ فَلَمَّا جَاءَهَا ؕ
مَنْ فِي النَّارِ ۱۹/۱۶ ۲۱/۱۹ ۲۳/۱۶ فَأَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۲۰/۱۵ ۲۳/۱۲و۱۶ وَإِذْ
يَتَحَاجُّوْنَ ؕ نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۲۴/۱۰ ۱۷/۱۵ ذٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ
اللّٰهِ النَّارُ ۲۴/۱۸ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۲۶/۲و۴
إِنَّمَا يَأْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۴/۱۲ ۵/۲و۵ ۳۰/۳۶ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ؕ نَارًا ۴/۱۳ إِذْ قَالَ مُوْسٰى لِأَهْلِهٖ إِنِّيْ آنَسْتُ نَارًا
۱۶/۱۰ ۱۹/۱۶ ۲۰/۷ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ إِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ۲/۵و۹ ۸/۴و۹ ۱۲/۱۱ ۲۳/۳ ۲۵/۱۲ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ ؕ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

۴ ۱۲/۱۲ ۲۸/۱۱ قد جاءکم من اللہ نور وکتب مبین ۶/۷ فان تولیتم

۸ فاعلموا انما علی رسولنا البلغ المبین ۷/۲و۳ ۱۶/۱۱و۱۶ ۱۸/۱۳ ۲۰/۱۴

۲۲/۱۹ ۲۸/۱۶ فقال الذین کفروا منھم ان ھذا الا سحر مبین ۷/۵و۷

۱۹/۱۶ ۲۲/۱۱ ۲۳/۵ ۲۶/۱ ۲۸/۹ ۲۹/۱۵ وذلک الفوز المبین ۷/۱۳ ۲۰/۲ قال الملاء

تا فی ضلل مبین ۷/۱۵ ۸/۱۵ ۱۶/۵ ۱۷/۱۵ ۲۰/۱۲ ۲۱/۱۰ ۲۳/۲ ۲۵/۱۰ ۲۹/۲ فالقی عصاہ

تا ثعبان مبین ۹/۳ ۱۹/۶ ان ھو الا نذیر مبین ۹/۱۳ ۲۲/۱۲ ثم یعزب

تا الا فی کتب مبین ۱۱/۱۲ ۲۲/۷ فلما جاءھم الحق تا ان ھذا لسحر

مبین ۱۱/۶و۱۳ ۲۰/۸ ۲۴/۸ ۲۵/۹ ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ انی

لکم نذیر مبین ۸/۱۵ ۱۲/۱۳ ولقد ارسلنا موسی بایتنا وسلطن

مبین ۱۲/۹ ۱۳/۱۳ ۱۸/۳ ۲۳/۹ ۲۴/۸ ۲۵/۱۱ تلک ایت الکتب المبین ۱۲/۱۱ ۱۳/۷و۲

۱۵/۵و۱۶ ۲۵/۱۴و۷ فاتونا بسلطن مبین ۱۳/۱۴ ۱۹/۱۶ ۲۵/۱۴ ۲۷/۱و۱۴ وقل انی انا

النذیر المبین ۱۴/۱۶ خلق الانسان من نطفۃ فاذا ھو خصیم مبین

۱۴/۷ ۲۳/۴ ۲۹/۱۹ ۳۰/۵ وھذا لسان عربی مبین ۱۴/۲۰ ۱۹/۱۵ ذلک ھو الخسران

المبین ۱۷/۹ ۲۳/۱ قل یایھا الناس انما انا لکم نذیر مبین ۱۷/۱۴ ۱۹/۱۰

۲۱/۱ ۲۳/۱۴ ۲۷/۲ ۲۵/۲و۹ ان اللہ ھو الحق المبین ۱۸/۹ ۲۰/۲ ان ھذا لھو

الفضل المبین ۱۹/۱۷ انہ عدو مضل مبین ۲۰/۵ ان ھو الا ذکر و

قران مبین ۲۳/۱۴ اولئک فی ضلل مبین ۲۳/۱۴ ۲۶/۴ ۲۲/۹ ان الانسان

لکفور مبین ۲۵/۷ ورسول مبین ۲۵/۴و۹و۱۴ ذلک ھو الفوز المبین

۱۴/۴ واولئکم تا سلطانا مبینا ۵/۹و۱۸ ۶/۲ بھتانا واثما مبینا

۵/۱۳و۴ ۲۲/۴ عدوا مبينا ۵/۶ ۵/۱۲ فقد خسر خسرانا مبينا ۵/۱۵ و
أنزلنا إليكم نورا مبينا ۶/۴ فقد ضل ضلالا مبينا ۲۲/۲ إنا
فتحنا لك فتحا مبينا ۲۶/۹ إنما يأمركم بالسوء والفحشاء ۲/۴
۸/۱۰ ۱۲/۱۹ إنما حرم عليكم الميتة ۲/۴ ۶/۵ ۹/۵ ۱۲/۲۱ إنما ذلكم الشيطن
۴/۹ ۷/۹ إنما المؤمنون ۹/۱۵ ۱۸/۱۵ ۲۶/۱۳و۱۴ إنما السبيل ۱۰/۱۸ ۲۵/۵ إنما
مثل الحيوة الدنيا ۱۱/۸ ۱۵/۱۸ فإنما يسرنه بلسانك ۱۶/۹ ۲۵/۱۶ إنما
إلهكم الله الذي لا إله إلا هو ۱۶/۱۴ ۶/۳ إنما تنذر من اتبع
الذكر ۲۲/۱۸ ۲۳/۱۶ ۲۹/۱ إنما أمره إذا أراد شيئا ۲۳/۴ ۱۴/۱۱ فإنما هي
زجرة ۲۳/۵ ۳۰/۳ إنما أنت منذر ۳/۴ ۱۳/۷ وإذا قيل لهم اتبعوا ما
شيئا ولا يهتدون ۲/۵ ۵/۶ ۴/۱ ۲۱/۱۳ سبلا لعلهم يهتدون ۱۷/۳ ۱۸/۳
۱۳/۴ واشكروا لله إن كنتم إياه تعبدون ۲/۵ ۱۴/۲۱ ۲۴/۱۹ وإذ أخذنا
ميثاق بني إسرائيل لا تعبدون إلا الله ۱/۱۰ ۱۱/۱۶ ۱۲/۳ ۱۵/۳ ۲۴/۱۶ قل
أتعبدون من دون الله ۶/۴ ۱۱/۷ ۱۶/۵و۷ ۲۰/۱۴ ۲۸/۷ ما كنتم إيانا تعبدون
۱۱/۸ ما تعبدون من دون الله من سلطان ۸/۱۶ ۱۲/۱۵ ۱۶/۵ وقومه
ما تعبدون ۱۹/۹ ۲۳/۷و۹ ويشترون به ثمنا قليلا ۲/۵ ۴/۱۰و۱۱ ۳/۱۶ ۱۰/۸
فلا يؤمنون إلا قليلا ۵/۴و۸و۱۶ ۶/۲و۵ ولا تزال ۱ إلا قليلا ۶/۷
۱۲/۱۰ وتظنون إن لبثتم إلا قليلا ۱۵/۵و۷و۸و۱۵ ۲۰/۹ ۲۱/۱۸ ۲۲/۵ ۲۳/۱۵
۲۶/۱۰ ۲۵/۱۳ متاع قليل ۴/۱۱ ۵/۸ ۱۰/۱۲ ۱۲/۴ ۱۴/۲۱ إلا قليل ۱۵/۱۵ لفي شقاق
بعيد ۲/۵ أولئك في ضلل بعيد ۱۳/۱۳ ۱۶/۱۶ أولئك هو الضلل

البعید ۱۲/۱۵ ۱۷/۱۹ ۲۳/۷ من مکان بعید ۱۸/۱۷ ۲۲/۱۲ ۲۴/۱۹ غیر بعید ۱۹/۷

۲۶/۷ ضلالا بعیدا ۵/۶و۱۵و۱۷ یرشدون ۲/۷ لعلهم یتقون ۲/۷

۲۳/۱۷ وللدار الآخرة ۱۱ یتقون ۷/۱۰ ۹/۹و۱۱ ولکن ذکری لعلهم

یتقون ۶/۱۲و۱۴ ۱۶/۱۵ ان فی ۱۱ لقوم یتقون ۱۱/۷ الذین آمنوا و

کانوا یتقون ۱۱/۱۲ ۱۳/۱ ۱۹/۱۹ ۱۴/۱۶ واتقوا اللہ لعلکم تفلحون ۲/۸ ۴/۵

۱۱ لعلکم تفلحون ۶/۱۰ ۷/۲و۳ ۱۷/۱۷ ۱۸/۱۰ واذکروا اللہ کثیرا لعلکم

تفلحون ۸/۱۶ ۱۰/۲ ۲۸/۱۲ ان اللہ لا یحب المعتدین ۲/۸ ۷/۲ ۸/۱و۱۴

کذلک نطبع علی قلوب المعتدین ۱۱/۱۳ ان اللہ شدید

العقاب ۲/۸و۱۰و۱ ۶/۵ ۷/۳ ۹/۱۷ واللہ شدید العقاب ۳/۱۰ ۱۰/۳ ان

ربک سریع العقاب ۸/۷ ۹/۱۱ فان اللہ شدید العقاب ۹/۱۶ ۲۸/۴

ان اللہ قوی شدید العقاب ۱۰/۳ ۲۴/۸ ان ربک لشدید العقاب

۱۳/۷ فکیف کان عقاب ۱۳/۱۳ ۲۴/۶ غافر الذنب وقابل التوب

شدید العقاب ۱۴/۴ واتقون یا اولی الالباب ۲/۹و۶ ۷/۳ ۲۸/۱۸ و

ما یذکر الا اولوا الالباب ۳/۵و۹ ۱۳/۱۹ لآیت لاولی الالباب ۲/۱۱ ۱۳/۶

۲۳/۱۳ ۲۴/۱۱ انما یتذکر اولوا الالباب ۱۳/۹ ۲۳/۱۲و۱۵ واولئک هم

اولوا الالباب ۲۳/۱۶ ربنا آتنا فی الدنیا حسنة ۱۱ من خلاق

۲/۶ ۱/۱۳ ۳/۱۷ واللہ سریع الحساب ۲/۹ ۱۳/۱۲ ۱۸/۱۱ واللہ یرزق من

یشاء بغیر حساب ۲/۱۰ ۳/۱۱و۱۲ ۱۸/۱۱ ۲۴/۱۰ فان اللہ سریع الحساب

۲/۱۰ ۱۳/۱۱ ۱۶/۵ واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب ۲/۱۰ ۳/۱۱و۱۲ ۱۸/۱۱

أُولٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ١٣/٨و٤ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ١٣/١٨ ٢٣/١١و١١
و١٣ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٢٣/١٣و١٨ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ٣٠/١
٢٨/١٨ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ٢/٩ ٤/٨ ٧/٣ ١٨/١٥ ٢٨/٢ ٢٩/٢ وَهُوَ
أَلَدُّ الْخِصَامِ ٢/٩ ٢٥/٨ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ٢/٩ بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ
فَسَادٍ ٦/٩ ١٢/١٠ ٢٠/١١ ٢١/٨ ٢٢/٨ ٣٠/١٢ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ٦/٩و
١٣ ٢٠/١٢ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ٢/٩ ٣/١٠ ٤/١١ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ ٨/١٢ ٢٣/١٣
وَاللّٰهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ٢/٩ ٣/١١ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ٢/١٠ أَنْ يُنَزِّلَ
اللّٰهُ ؕ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ٧/٨و١٢و١٦ ٩/٥ ١٣/٤
و١٦ ١٣/١٢ ١٤/٧ ٢٤/١٤ إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ ؕ مِنْ عِبَادِهٖ ٩/٥ نُصِيبُ بِهٖ
مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ١٢/٧ ٢١/٨ يُنَزِّلُ الْمَلٰئِكَةَ ؕ مِنْ عِبَادِهٖ
١٤/٧ ٢٤/٧ وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ٢٤/٩ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ
٢٤/١٠ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ٢٤/١٠ نُورًا نَهْدِي بِهٖ مَنْ
نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ٢٥/١ ١٨/١١ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ٢/٩ ٤/٢ ١٠/١ ١٧/١
٢٣/٥ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ٤/١ ٢١/١١ ٢٥/٥ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ١٧/١٣ ٢١/١٢ ٢٥/٤
أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيبٌ ٤/٧و١٠ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلٰى أَجَلٍ قَرِيبٍ ٥/٨ ١٣/١٩
٢٨/١٤ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ ١٧/٧ ٢٩/١٢ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ٢٢/١٢ ٢٦/١٧ لَعَلَّ
السَّاعَةَ قَرِيبٌ ٢٥/٣ نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ٢٨/١٠ قُلْ عَسٰى أَنْ
يَكُونَ قَرِيبًا ١٥/٥ ٢٢/٥ فَتْحًا قَرِيبًا ٢٦/١١و١٢ ٢٨/٥ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيدًا
وَنَرٰهُ قَرِيبًا ٢٩/٧ إِنَّا أَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ٣٠/٢ ١٠/٢ ١٣/١٠ كَذٰلِكَ ؕ

لعلكم تشكرون ٢/١١ ٣/٤ أفلا تتفكرون ٧/١١ ويبين آياته لعلهم
يتذكرون ٢/١١ ١٣/١٤ ٢٠/٩و٨ ولقد ضربنا لهم يتذكرون ٢٣/٢ ١٥/٢٠و٥و١٠
٢١/٩ ٢٥/١٤ ويحب المتطهرين ٢/١١ ١١/٢ والله غفور حليم ٢/١٢ ٣/٤
واعلموا أن الله غفور حليم ٣/١٤ ٥/٧ والله غني حليم ٣/٢ والله
عليم حليم ٤/١٣ ١٧/١٥ إن إبراهيم لأواه حليم ١١/٣ ١٢/٧ والله
شكور حليم ٢٨/١٢ وكان الله عليما حليما ٢٢/٣ والله بما تعملون
خبير ٢/١٤ ٣/٥ ٤/٩ ٢٤/١٤ ٢٨/١٥و٢٢و١ وهو الحكيم الخبير ٧/١٥و٨ ٢٢/٧ وهو
اللطيف الخبير ٧/٩ ٢٩/١ حكيم خبير ١١/١٧ إنه بما تعملون خبير
١٢/١٠ إن الله عليم خبير ٢٦/١٢ ٢١/١٣ إن الله لطيف خبير ١٧/١٥ ٢١/١١
وأن الله بما تعملون خبير ٢١/١٢ عليم الخبير ٢٨/١٩ أن الله كان
عليما خبيرا ٥/٣ وكفى به بذنوب عباده خبيرا ١/٣ ١٥/٢ إن الله
كان لطيفا خبيرا ٢٢/١ إن الله لذو فضل على الناس و
لكن أكثر الناس لا يشكرون ٢/١٦ ١١/١١ ١٢/١٥ ٢٤/١٧ ولكن أكثرهم
يشكرون ١١/٢ ٢٠/٢ أفلا يشكرون ٢٣/٢و٤ وإنك لمن المرسلين
٢/١٨ ٢٥/١٧ من المرسلين ٨/١٧ ١٤/٩ ١٩/٩ كذبت قوم نوح ن المرسلين ٩/١٠
كذبت عاد ن المرسلين ١٩/٣ ٢٧/٩ كذبت ثمود ن المرسلين ١٩/٢ ٢٧/٩
٢٩/١٦ ٣٠/٥ كذبت قوم لوط ن المرسلين ١٩/١٣ ٣٧/٩ كذب أصحب
لئيكة المرسلين ١٤/١٤ وجاعلوه من المرسلين ٢٠/١٠و٤ ١٨/٧ و
لكنا كنا مرسلين ٢٠/٨ ٢٥/١٤ لمن المرسلين ٢٣/٩و٨و٩ وسلم على

المرسلين ٢٣/٩ قال فما خطبكم ايها المرسلون ١٤/١٤ ٢٧/١ بعضهم
على بعض ٣/١ وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض ١/٤ ٤/٧ ٨/٩ ١٥/١٠
١٦/١٦ ١٨/١٧ ٢٢/١١ ٢٥/١٢ واذا خلا بعضهم الى بعض ١/٩ ٤/١٤ ١٨/١١ ٢٥/١٠
افتؤمنون ببعض الكتب وتكفرون ببعض ١/١٠ ٦/١ ٨/٢ ولولا
دفع الله الناس بعضهم ببعض ٢/١٧ ٧/١٤ ١٧/١٢ ذرية بعضها
من بعض ٣/١٢ ولاحل لكم بعض ٣/١٣ ٢٠/٤ ٢١/٨ ٢٤/٩ ٢٥/١٢
بعضكم من بعض ٤/١١ ٥/٢ ٧/١٤ ١٠/١٥ ٢٠/١٥ ٢٦/٥ ورفع بعضهم
فوق بعض ٨/٧ ١٥/١١ بعضهم اولياء بعض ٦/١٢ ١٠/١٥ و ١٦ ٢٥/١٨
ولا تجهروا .. بعضكم لبعض ١٨/١٥ ٢٦/١٣ بعضكم بعضا ٣/١٥ و ٧
١٨/١٥ بعضهم بعضا ٨/٣ ٢٥/٩ ٢٢/١٧ ولكن الله يفعل ما يريد ٣/١ ١٧/٩
منكم من يريد الدنيا ومنكم من يريد الاخرة ٧/٩ و ٩ ٥/٢ و ٦ و ١٤
٢/٢ ١٥/٢ ١٧/٩ ٢٢/١٤ ٢٥/٤ ان ربك فعال لما يريد ١٢/٩ ٢٠/١٠ يخرجهم من
الظلمت الى النور ٣ ٦ ١٣ ٢٢ ٢٧ ٢٨ واتبعوا النور ٩/٩ ٢٨/١٥
ام هل تستوى الظلمت والنور ١٣/٨ ٢٢/١٥ يسعى نورهم ١٧/١٨ ٢٨/١٠
هو الذى .. ضياء والقمر نورا ١١/٦ ١٧/١٨ ٢٥/٦ الى صراط العزيز
الحميد ١٣/١٣ ٢٢/٧ فان الله لغنى حميد ١٣/١٤ ٢١/١١ وان الله لهو
الغنى الحميد ١٧/٥ و ١٠ ٢١/١٢ ٢٧/١٩ ٢٨/٧ والله هو الغنى الحميد ٢٢/١٥
وهو الولى الحميد ٢٥ وما للظلمين من انصار ٣/٥ ٤/١١
قال الحواريون .. نحن انصار الله ٣/١٣ ٢٨/١٠ و ١٠ وما تنفقوا

مِنْ خَيْرٍ وَّاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ٣/٥و٦ ١٠/٤ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ
اَثِيْمٍ ٣/٦ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ٣٠/٨ ٢٩/٣ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ٣/٢و٩ وَاَنْزَلَ
التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ٣/٩و١٣ ١/١٢ ٦/١١و١٣و٢٤ ٧/٥ ٩/٩ ١١/٣ ٢٢/٦و١١ ٢٧/٢٠
٢٨/٩ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ٣/٩ ٢/٧ ١٠/١ ١٨/١٤ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ٣/٩ ٧/٣
٣/٩ ٢٤/١ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ
٣/٩ ١٣/١٨ ٢٠/١٤ اَلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ١/٣ ٢٤/١
٢٩/٢ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ
١/٣ ٢/٤ ٧/٨ ١١/٣ ١٣/٨و١٧ ٤/٦و٨و١٤ ١٥/١و٨و٤ ١٦/١٤ ٢٠/١ ٢١/١٠ ٢٤/١٢ لَفَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ ٩/٦و١ ١٤/١ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ ١١/٩ ٢٠/١ ٢٢/٩و١٣ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ ١٢/٥ ٧/٧
وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ١٤/١٤ ٢١/٢و٩ ٢٥/١٧ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
١٧/٢ ٣٠/٢ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ ١٧/١٥و١٦ ٢٢/١٦ ٢٣/١٦ وَ
اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ ١٨/١ ٢٥/٧ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ ١٨/١٢
٢٢/٧ ٢٤/٧ ٢٧/١٧ ١٩/١ ١٧/٧ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ١٩/١٤ ٢٢/٧ ٢٧/٧ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا ٢٣/١ ٢٩/٩ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ ٢٧/١٢ ٢٩/٥ ٣٠/٥ ثُمَّ اسْتَوٰى
اِلَى السَّمَآءِ ١/٣ ٢٤/١٦ ٢٨/١٨ ٢٩/١و٩ اِنِّيْ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
١/٤ ١٢/١٠ ١٤/١٧ ١٥/١٧ ٢٠/١ ٢٢/١٧ ٢٦/١٤ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ١/١٣ ٤/١٠ ٦/٧و١٠ ٧/٤ ٩/١٠ ١١/٣ ١٨/١٢و١٦ ٢٢/٦ ٢٤/٢ ٢٥/٦و١٣و٢٠ ٢٦/١٠ ٣٠/١٠
بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ١/١٤ ٧/٨ ١١/١١و١٥ ١٣/٦ ١٤/١٣و١٦ ١٨/١٥ ٢١/٦

۲۱/۱۲ ۲۲/۹ ۲۵/۱۹و۲۰ بدیع السمٰوٰت والارض ۱/۱۲ ۱۷/۱۹ اِنّ فی خلق
السمٰوٰت والارض ۲/۴ ۱۳/۱۱ ۱۱/۶ ۲۱/۴ ۲۵/۱۷ لہٗ ما فی السمٰوٰت و
ما فی الارض ۳/۲و۸و۱۱ ۴/۲و۴و۱۵و۱۷ ۶/۳ ۷/۳ ۱۱/۱۱و۱۲ ۱۲/۱۳ ۱۴/۱۲ ۱۶/۱۰ ۱۷/۱۵
۲۱/۱۲ ۲۲/۷ ۲۵/۲و۶و۱۸ وسع کرسیّہ السمٰوٰت والارض ۳/۲ ولہٗ
اسلم من فی السمٰوٰت والارض ۳/۱۷ ۱۱/۱۲ ۱۳/۸ ۱۵/۶ ۱۶/۹ ۱۷/۲و۹ ۲۰/۳ ۲۱/۶
۲۴/۴ ۲۷/۱۲ وجنّۃ عرضہا السمٰوٰت والارض ۴/۵ ۱۲/۹ ۱۳/۹ ۱۸/۴و۵ ۲۴/۴
و۵ ۲۷/۱۹ اذا ضربوا فی الارض ۴/۸ ۵/۱۲ ۷/۴ ۲۹/۱۴ وللہ میراث
السمٰوٰت والارض ۴/۹ ۲۷/۱۷ اِنّ اللہ یعلم ما فی السمٰوٰت وما
فی الارض ۷/۴ ۳/۱۱ ۱۸/۱۶ ۱۹/۱۷ ۲۱/۲ ۲۶/۱۴ ۲۸/۸و۱۵ الحمد للہ الذی خلق
السمٰوٰت والارض ۷/۱۵و۱۷ ۱۰/۱۱ ۱۳/۱۵ ۱۴/۶و۷ ۱۷/۳ ۲۰/۱۶ ۲۱/۱۰ ۲۳/۱۵ ۲۴/۱۱ ۲۵/۴
۲۷/۱۷و۴ فاطر السمٰوٰت والارض ۷/۸و۱۵ ۱۳/۱۵و۱۴ ۲۲/۱۳ ۲۴/۲ ۲۵/۳ ۷/۱۰
وما من دابّۃ فی الارض ۷/۱۰ ۱۲/۲ ۲۱/۲ ۲۲/۸ ملکوت السمٰوٰت والارض
۷/۱۵ ۹/۱۳ انما مثل الحیوٰۃ الدنیا نبات الارض ۱۱/۸ ۱۵/۱۸ الکبریاء
فی الارض ۱۱/۱۳ ۲۵/۲۰ قل من ربّ السمٰوٰت والارض ۱۳/۸ ۱۵/۱۲و۱۴
۱۶/۷ ۱۷/۵ ۱۸/۵ ۱۹/۶ ۲۳/۱۴ تسبّح لہ السمٰوٰت السبع والارض ۱۵/۵ ۱۸/۵
اولم یروا انّ اللہ الذی خلق السمٰوٰت والارض ۱۵/۱۱و۱۹ ۲۳/۴
۲۶/۴ تکاد السمٰوٰت یتفطرن منہ وتنشق الارض ۱۶/۹ ۲۵/۲
ممّن خلق الارض والسمٰوٰت ۱۶/۱۰ ۲۷/۴ الذین ان مکّنّٰہم فی
الارض ۱۷/۱۳ ۱۷/۷ یسبّح لہ من فی السمٰوٰت والارض ۱۸/۱۲ ۲۸/۶و۹

٢٨/١٥و١١ — ومن ءايته ان تقوم السماء والارض ٢١/٦ اوفى
السموت اوفى الارض ٢١/١١ ٧/٧ ٢٧/٦ ارونى ما شركوا فى السموت
٢٢/١٧ ٢٦/١ له مقاليد السموت والارض ٢٤/٣ ٢٥/٣ سبحن رب
السموت والارض ٢٥/١٣و١٤و٢٠ — ولله جنود السموت ٢٦/٩ ٢٨/١١
سبح لله ما فى السموت والارض ٢٧/١٧ ٢٨/٩و١٤ انك انت
الوهاب ٣/٩ ٢٣/١٢ ام عندهم خزائن رحمة ربك العزيز
الوهاب ٢٣/٣ ٢٧/١٤ ان الله لا يخلف الميعاد ٣/٩ ١٣/١٠ ٢٣/١٦ انك
لا تخلف الميعاد ٢٤/١١ ان فى ذلك لعبرة لاولى الابصار ٣٠/١٠
٢٨/٤ فيه الابصار ١٣/١٩ ١٨/١١و١١ ٢٣/١٣و١٣ — خاشعة ابصارهم
٢٩/٨و١٤ — والله عنده حسن المآب ١٣/١٠ طوبى لهم وحسن
مآب ١٣/١٠ ٢٣/١١و١٢و١٣ — ومالهم من نصرين ٣/١١و١٤و١٧ ١٤/١١ ٢١/٧
وهو خير النصرين ٤/٧ ومالكم من نصرين ٢٠/١٥ ٢٥/٢٠و١٥ انظر
كيف يفترون على الله الكذب ٥/٤ ٧/٤ ١١/١١و١٢ ١٤/٢١ انظر كيف
كذبوا ما كانوا يفترون ٧/٩ ٨/١٣ ١١/٨ ١٢/٢ ١٤/١٨ ٢٠/١٠و١٣ — ولو شاء
وما يفترون ٨/١و٣ — عما كانوا يفترون ٢٠/١٣ ٢٦/٤ انك سميع
الدعاء ٣/٦ ربنا وتقبل دعاء ١٣/١٨ قال رب انى يكون لى غلم
يفعل ما يشاء ٣/١٢و١٣ — ١٦/٤ والله يختص برحمته من يشاء
١٣/١٣ ٣/١٦ والله يؤتى ملكه من يشاء ٢/١٦و١٤ — ٣/٥ ليس عليك
هدهم ولكن الله يهدى من يشاء ٣/٥ ٢٠/٩ ويغفر لمن يشاء

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ٣/٨ ٤/٤ ٦/١٠و٧ ٢٠/٩و١٤ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ

مَنْ يَشَاءُ ٣/١٠ ٢١/٤ ٥٦/٥ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِي مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ

٤/٩ ١٨/٩ ٢٨/٤ ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَشَاءُ ١٠/١٠و٨

إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ١٣/١٥و١٢و١٥ ٢٢/١٥ وَلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ

فِي رَحْمَتِهِ ٢٥/٢ ٢٦/١١ وَإِنْ خِفْتُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ١/١٠

١/١١ ١٢/٣ ١٨/١٤ ٢١/١٩ إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ ٨/٢ ٩/١٣ ١١/١٠ ١٥/١٤ ٣٠/١٢ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

١٥/٢١ ٢٠/٦ ٢٣/٧ ٢٤/٢ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ٢٠/٣ ٢٤/٤ وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا

وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ٣/١٢ ٢٤/١١ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ٣/١٣و١٩ ١٩/٩و١٩

٢٣/٤ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ٣/١٣ ٩/٤ ١٩/٧ ٢٧/١٦ أُولٰئِكَ

الْمُقَرَّبُونَ ٦/٤ ٢٧/١٤ ٣٠/٨ وَرَسُولًا إِلٰى بَنِي إِسْرَائِيلَ ٣/١٣ ١/٤و٥و١٥

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ١/١٠ ٦/٧و١٤ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ

حِلًّا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ٤/١ ٦/٩ ٩/١ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ

الْمَسِيحُ يٰبَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ ٢٨/٩و١٠ ٦/٧و١٤ فَقَدْ جِئْتُكُمْ

تا فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ٩/٣ ١٦/١١ ١٩/٦ وَجٰوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ

الْبَحْرَ ٩/٦ ١١/١٤ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ آيٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ

بَنِي إِسْرَائِيلَ ٢/١٢ ١٥/١٢ بَنِي إِسْرَائِيلَ ١٩/٩و١٤و١٥ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي

إِسْرَائِيلَ ١٧/١٣ ٢٥/١٥ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ٣/١٣ ١٩/١٠و١١و١٢و١٣و١٤

٢٥/١٢ ٢٩/٩ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِينَ ٣/١٣ ٧/٤ مِنَ الشّٰهِدِينَ ٣/١٢و٥

١٤/٥و٦ ٢/٨ تَشْهَدُونَ ٤/٩ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِينَ ٣/١٣ ٩/١٨ فِيمَا كُنْتُمْ

۳۰/۹ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۱۱/۷ ۲۲/۱۴ ۲۳/۱۵ ۲۰/۲ ۲۹/۱ وَهُوَ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۲۷/۱۲ وَرَحْمَةُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ
۴/۸ ۱۱/۱۱ ۲۵/۹ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۴/۸ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُونَ ۱۳/۲ ۲۴/۱ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ۴/۸ ۶/۱۳ وَ
قَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۴/۹ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ
بِوَكِيلٍ ۷/۱۴ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيلٌ ۷/۱۹ ۲۴/۳ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ
بِوَكِيلٍ ۱۱/۱۴ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيلٌ ۱۳/۲ ۲۰/۴ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ
بِوَكِيلٍ ۲۴/۱ ۲۵/۲ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۵/۸
۱۶ ۶/۳ ۲۱/۱۴ ۲۲/۳ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۱۵/۶ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ
وَكِيلًا ۱۵/۷ ثُمَّ لَا تَجِدُ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۱۵/۱۰ أَفَأَنْتَ تَكُونُ
عَلَيْهِ وَكِيلًا ۱۹/۲ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۴/۱ ۱۰/۳ ۱۷/۹
وَأَنَّ اللّٰهَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۴/۱ ۱۰/۳ ۱۷/۸ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ
۲۴/۲۰ ۲۶/۱۶ بِالْكُتُبِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيرِ ۴/۱۰ ۲۲/۱۵ وَلَا هُدًى
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيرٍ ۱۷/۸ سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِيرًا ۱۹/۲ ۲۲/۳ وَمَا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۴/۱۰ ۲۷/۱۸ غُرُورًا ۵/۱۵ ۱۵/۷ ۲۱/۱۸
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ۴/۱۰ وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۴/۸ ۲۱ وَاللّٰهُ عِنْدَهُ
حُسْنُ الثَّوَابِ ۴/۱۲ وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۴/۶ ۵/۱۹ ۱۶/۲ نِعْمَ الثَّوَابُ
۱۵/۱۶ فِي الْبِلَادِ ۴/۱۱ ۲۴/۶ ۲۶/۱۷ ۳۰/۱۴ إِنَّ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۴/۱۲ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ۲۲/۳ رَقِيبٌ ۱۲/۱۴ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا

مقام کریم ۱۹/۸ ۲۵/۴ کتٰب کریم ۱۹/۱۷ فان ربی غنی کریم ۱۹/۱۸ فبشرہ
بمغفرۃ واجر کریم ۲۲/۱۸ ۲۷/۱۸ رسول کریم ۲۵/۱۴ ۲۹/۱۴ ذق انک انت
العزیز الکریم ۲۵/۱۶ انہ لقراٰن کریم ۲۷/۱۶ بربک الکریم ۳۰/۷ ان
اللہ کان علیٰ کل شیء شہیدا ۵/۴ ۲۲/۴ ویکون الرسول علیکم
شہیدا ۲/۱ ۱۷/۱۷ ھٰؤلاء شہیدا ۵/۳ ۱۴/۸ وکفی باللہ شہیدا ۵/۸
۶/۳ ۱۱/۸ ۱۳/۱۱ ۱۵/۱۱ ۲۱/۲ ۲۶/۲۱و۱۱ علیہم شہیدا ۷/۷ ۷/۹ من کل امۃ شہیدا
۵/۳و۷ ۲۰/۱۰ وانت علیٰ کل شیء شہید ۷/۹ ان اللہ علیٰ کل شیء شہید
۲۲/۱۲ وھو علیٰ کل شیء شہید ۲۲/۱۲ وھو شہید ۲۶/۱۶و۱۷ واللہ
علیٰ کل شیء شہید ۲۸/۱ ۳۰/۱۰ ان اللہ لا یحب من کان مختالا
فخورا ۵/۳ ۲۱/۱۱ ۲۷/۱۹ انہ لفرح فخور ۱۲/۲ قرینا فساء قرینا ۵/۳
قرین ۲۳/۶ ۲۵/۱۰ حدیثا ۵/۳و۸و۸ ۲۸/۱۹ فی حدیث غیرہ ۵/۱۷ ۷/۱۴ لھو
الحدیث ۲۱/۱۰ ۲۲/۴ اللہ نزل احسن الحدیث ۲۳/۱۷ ۲۹/۴ ان اللہ
کان عفوا غفورا ۵/۱۱و۱۴ انہ کان حلیما غفورا ۱۵/۵ ۲۲/۱۷
ان اللہ لعفو غفور ۱۷/۱۵ ۲۲/۱۶و۸و۷ ۲۸/۱ ۲۹/۱ ولا یظلمون فتیلا
۵/۸ ۵/۸و۱۴ واحسن تاویلا ۵/۵ ۱۵/۴ من تاویل الاحادیث ۱۲/۱۱
۱۳/۵ ۳۱/۱۳ ویسلموا تسلیما ۵/۶ ۲۲/۴ ایمانا وتسلیما ۲۱/۱۹ ما فی
الارض جمیعا ۱/۳ ۱۰/۴ ۲۵/۱۸ قلنا اھبطوا منھا جمیعا ۱/۴ ۱۶/۱۶
ان القوۃ للہ جمیعا ۲/۴ ۱۱/۱۲ ۵/۱۷ فان العزۃ للہ جمیعا ۵/۱۷ ۲۲/۱۲ و
من فی الارض جمیعا ۶/۷ ۱۱/۱۵ ۱۳/۱۴ ۲۹/۷ ویوم نحشرھم جمیعا ۷/۹ ۸/۹

إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ٩/١٠ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا
وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا ١٨/١٠ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا
إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ٢٤/٢ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا
فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ٥/٨ ٢٥/٦ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ
بِحَفِيظٍ ٤/١٩ ١٢/٨ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ١٣/٥ ٢٢/٨ ٢٥/٢ ١٦/١٥ و ١٧
وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا ٥/٨ شَيْطَانًا مَرِيدًا ٥/١٢ ١٧/٨
مَحِيصًا ٥/١٥ سَوَاءٌ عَلَيْنَا ١٣ مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ١٣/١٥ ٢٥/٥ و ١ هَلْ
مِنْ مَحِيصٍ ٢٦/١٧ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ٥/١٥ ٢٩/١٣ وَاتَّخَذَ اللَّهُ
إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ٥/١٥ ١٥/٨ ١٩/٨ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ٦/٢ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ
يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ١٤/٦ ١٩/٧ حَقُّ الْيَقِينِ ٢٧/١٦ عِلْمَ الْيَقِينِ عَيْنَ الْيَقِينِ
٣٠/٢٧ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ٦/٣ ١٥/٦ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ٦/٣
شَاهِدُونَ ٦/٣ ١٧/٥ طَرِيفًا ٦/٣ ١٦/٣ غَالِبُونَ ٦/٧ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا
يَصْنَعُونَ ٦/١٣ و ٧ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ١٤/٢١ ١٨/١٠ ٢٢/١٨ وَ
قَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ١٦/١٢ ١٩/٧ ٢١/٧ وَجَاءَ السَّحَرَةُ
غَالِبِينَ ٩/١٨ ١٩/٧ ٢٣/٨ وَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ٦/١٢ و ٩ و ٩ ١٨/٣
إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ٨/١٤ ١٩/١٩ ٢٠/١٥ ٢٢/١٩ ١٩/١٢ ٢٦/١٣
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ٨/١٨ و ١٠ وَأَنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ١١/١٨ ثُمَّ
صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ مُسْرِفِينَ ١٧/١ ١٩/١٢ ٢٤/١٠ ٢٥/٧ و ٥ وَلَهُمْ عَذَابٌ
مُقِيمٌ ٦/١٠ ١٢/١٧ ٢٤/١ نَعِيمٌ مُقِيمٌ ١٠/٩ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ٦/١٠ ١٦/١٣

وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيمِ ۱۱/۶ ۱۷/۱۴ ۲۳/۶ ۲۹/۴ جَنّٰتُ النَّعِيمِ ۱۹/۹ ۲۱/۱۰

۲۷/۱۵ ۲۹/۸ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰتٍ وَنَعِيمٍ ۳۷/۳و۱۰ ۲۹/۴ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي

نَعِيمٍ ۳۰/۸و۲۷ انْظُرْ كَيْفَ ۔ يُؤْفَكُونَ ۶/۱۴ ۱۰/۱۱ ۲۱/۲و۹ ۲۵/۱۳ ۲۸/۱۳ وَ

إِنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۶/۱۵ ۹/۱۴و۲ ۱۷/۲ ۲۱/۲ ۲۴/۱۱ وَالْمَلٰئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

۱۴/۱۲ ۲۳/۶ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۷/۵و۶ أَلَمْ يَعْلَمُوا ۔ أَنَّ اللّٰهَ

عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۱۰/۱۴ ۲۵/۱۶ ۲۲/۱۲ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ۷/۶ وَجَعَلْنَا

لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۔ بِرٰزِقِينَ ۱۸/۸ ۱۴/۲ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ

۱۷/۱۵ ۱۸/۱۴ ۱۳/۱۱ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ۱۷/۱۵ ۱۸/۱۴ ۲۳/۱۱ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۷/۶

۸/۸ ۹/۱۰و۱۲ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ۷/۶ فَذُوقُوا

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۱۸/۱۱ ۱۲/۱۳ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ ۔ يَسْتَهْزِءُونَ

۷/۷ ۱۹/۵ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ ۔ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۷/۷ ۱۲/۱ ۱۴/۱۰ ۱۷/۳ ۲۴/۲و

—/۱۴ ۲۵/۲۰ ۲۶/۳ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ ۔ يَسْتَهْزِءُونَ ۱۴/۱ ۲۳/۱ ۲۵/۷ وَ

كَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ۲۱/۴ فَأَهْلَكْنٰهُمْ ۔ قَرْنًا آخَرِينَ ۷/۷ ۱۷/۲و۳

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۱۹/۸ ۲۳/۷ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۱۹/۱۴ ۲۳/۸ وَتَرَكْنَا

عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۲۳/۷و۸ مِمَّا تُشْرِكُونَ ۶/۸و۱۵ ۱۲/۵ ثُمَّ أَنْتُمْ

تُشْرِكُونَ ۷/۱۰و۱۴ ۲۴/۱۳ إِنْ هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۷/۹ ۹/۱۸ ۱۴/۱ ۱۸/۵و

—/۱۶ ۲۰/۲ ۲۷/۲ ۲۹/۳ ۳۰/۸ وَإِنْ يَعُودُوا ۔ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ۹/۱۹ ۱۴/۱ ۱۵/۲۰ ۲۲/۱۷

فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۱۸/۲۳و۲۴ ۲۰/۷ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۱۹/۹ ۲۳/۸

۲۵/۱۴ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۲۳/۴ ۲۷/۵ وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۷/۹ ۱۸/۸ إِلَّا

سآء ما یزرون ۷/۱۰ ۱۴/۹ ولٰکن الظّٰلمین بایٰت اللہ یجحدون ۷/۱۰
۸/۱۳ ۱۴/۱۶ ۲۴/۱۲و۱۶ یحشرون ۷/۱۰ ۹/۱۸ ۱۹/۱ ولقد ارسلنا تا یتضرعون ۱۷/۱۱
۹/۲ ۱۴/۱۴ ۲۳/۶ حتّٰی اذا فرحوا تا مبلسون ۷/۱۱ ۱۸/۴ ۲۵/۱۳ مبلسین
۲۱/۸ یصدفون ۷/۱۱ ۸/۷ وکذٰلک نجزی المجرمین ۸/۱۲ فانظر
عاقبۃ المجرمین ۸/۱۷ ۲۰/۱۲ وکانوا قوما مجرمین ۹/۶ ۱۱/۱۳ ۱۲/۵ ۲۲/۲۰
بانهم کانوا مجرمین ۱۰/۱۴ ۱۲/۱۰ ۲۵/۱۵ کذٰلک نجزی القوم المجرمین
۱۱/۷ ۲۶/۳ فی قلوب المجرمین ۱۴/۱ ۱۹/۱۵ الی قوم مجرمین ۱۴/۴ ۲۰/۵ ۲۷/۷
انا کذٰلک نفعل بالمجرمین ۲۳/۵ ۲۹/۲۹ افنجعل المسلمین کالمجرمین
ولو کرہ المجرمون ۹/۱۵ ۱۱/۱۴ انہ لا یفلح المجرمون ۱۱/۷ ویوم تقوم
الساعۃ یبلس المجرمون ۲۱/۵و۹ ۲۳/۳ ۲۵/۱۴ ۲۹/۲۲ حسبین ۷/۱۴ ۱۷/۴
یفقهون ۷/۱۴و۱۵ ۱۰/۱۵و۱۷ ۱۱/۲۰ ۱۴/۲۰ ۲۶/۶ ۲۸/۵و۱۲ لهم شراب تا بما کانوا
یکفرون ۷/۱۴ ۱۱/۶و۱۲ وهم یکفرون ۱۳/۱۰ ۲۲/۱۴ افبالباطل یؤمنون
تا یکفرون ۱۴/۱۶ ۲۱/۳ ولیکون من الموقنین ۷/۱۵ ۱۹/۶ ۲۵/۱۴ افلا یتذکرون
۷/۱۵ ۲۱/۱۴ قلیلا ما تتذکرون ۲۴/۱۱ ذٰلکم وصّٰکم بہ لعلکم تذکرون
۸/۶و۱۵ ۱۴/۱۹ ۱۸/۱۰ ۲۷/۲ قلیلا ما تذکرون ۸/۸ ۲۰/۱ افلا تذکرون ۱۱/۲
۱۲/۳و۲ ۱۴/۲و۹ ۱۸/۵ فستذکرون ۲۴/۱۰ فلولا تذکرون ۲۷/۱۵ ثم ذرهم
فی خوضهم یلعبون ۷/۱۲ ۹/۲ ۱۷/۱۴ ۲۵/۱۴ ۲۷/۳ وهم علیٰ صلاتهم
یحافظون ۷/۱۷ ۱۸/۱ ۲۹/۷ وانا لہ لحٰفظون ۱۲/۱۲ ۳/۱ ۱۴/۱ والذین هم
لفروجهم حٰفظون ۱۸/۱ ۲۹/۷ ولٰکنتم عن اٰیٰتہ تستکبرون ۱۷

٨/١٣ ٢٦/٢ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ٧/١٨ ١٣/١١ ١١/٩

٢١/٥ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ٢٢/١٣ ٢٤/١٢ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُونَ

٧/٨ ١٧/٢ ١٨/٥ ٣/٢ ٢٣/٩ ٢٥/١٣ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ٧/١٧ ١٨/١ إِنْ يَتَّبِعُونَ

إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ٨/١ ١١/٢ ٢٥/٨ ٢٧/٥ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ

بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ٨/٢ ٩/١٨ ١٣/٥ ١٢/٢٢ ١٤/٢٢ ٢٠/٤ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيٰتِ لِقَوْمٍ

يَذَّكَّرُونَ ٨/٢ ذٰلِكَ مِنْ آيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ٨/١٠ ١٠/٣ إِنَّ

فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ١٤/٨ يَذْكُرُونَ ٤/١١ ٨/٣ ٢٣/٥ غَافِلُونَ

٨/٢ ١١/٦ ١٢/١٣ ٢١/٤ ٢٢/١٨ ٢٦/١ أُولٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ٩/١٢ لَغٰفِلِينَ ٨/٥ ٩/١١

١١/٨ وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ٩ ٢٢/١١ ١٨/١ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

٨/٣ ١٤/١٣ ٣٠/١٣ ٢٥/١٨ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا تَخْرُصُونَ ٨/٥ قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا

مُنْتَظِرُونَ ٨/٧ ١٢/١٠ ٢١/١٦ فَانْتَظِرُوا مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ٨/١٦ ١١/١٧

غَائِبِينَ ٨/٨ ١٩/١٧ لَمْ يَكُنْ مِنَ السّٰجِدِينَ ٨/٩ لِي سٰجِدِينَ ١٢/١١ مَعَ

السّٰجِدِينَ ١٤/١٣ وَكُنْ مِنَ السّٰجِدِينَ ١٤/٦ ١٩/١٥ ٢٣/١٤ خَلَقْتَهُ مِنْ

نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ٨/٩ ٢٣/١٤ إِنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ ٣/٣

٧/٥ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ٧/٧ ٢٣/٥ ١٨/١ ٢١/١٤ ٢٧/١ رَجُلًا مَارًا

مِنْ طِينٍ ٢٧/١ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا مِنَ الصّٰغِرِينَ ٨/٩ ٩/٤ ١٢/١٤ ١٠/١٠

١٩/١٨ صٰغِرِينَ ١٩/١٨ ١٠/١٠ قَالَ أَنْظِرْنِي إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ٨/٩ ١٤/٣ ١٨/٦ ٩/٩ ٢٣/٢٩

١٤/١٤ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ١٤/٨ ٢٠/١ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ٨/٩ ١٤/٣ ٢٣/١٤ وَمَا

كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ١٤/١ ٢٥/١٤ لَمِنَ النّٰصِحِينَ ٨/٩ ٢٠/٥ وَإِنَّا لَهُ لَنٰصِحُونَ

۱۲/۱۲ ۲۰/۴ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۸/۱۳ ۱۴/۱۴ ۲۳/۹ إِنِّي
لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۱۵/۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ رُوحُ الْأَمِينُ ۱۹/۱۵ إِنَّ الْمُتَّقِينَ
فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۲۵/۱۶ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ ۲ جَاثِمِينَ ۸/۱۲ ۹/۱
۱۲/۶ و ۸ ۲۰/۱۶ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ ۲ يَتَطَهَّرُونَ ۸/۱۲ ۹/۱۴ ۲۰/۱۵
فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ ۲ مِنَ الْغَابِرِينَ ۸/۱۲ ۱۴/۴ ۱۹/۱۹ إِلَّا عَجُوزًا فِي
الْغَابِرِينَ ۱۵/۱۳ ۲۳/۸ ۳ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ ۲ مِنَ الْغَابِرِينَ ۱۲/۷ ۳۰/۱۶ وَهُوَ
خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۸/۱۸ ۱۱/۱۶ ۱۳/۴ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ۱۲/۴ أَلَيْسَ
اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ۳۰/۲ قَالَ يَا قَوْمِ ۲ وَأَنْتُمْ لَهَا كَارِهُونَ ۱۲/۱۳ و ۱۷
۶ و ۸ بَلْ جَاءَ الْحَقِّ ۲ كَارِهُونَ ۱۸/۴ ۲۵/۱۳ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ
يَسْمَعُونَ ۱۱/۶ ۲۱/۶ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۱۴/۴
أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۲۱/۱۶ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ ۲ تَأْمُرُونَ ۹/۴ ۱۹/۴ قَالُوا
أَرْجِهْ ۲ حَاشِرِينَ ۹/۴ ۱۹/۷ و ۸ قَالُوا يَا مُوسَىٰ ۲ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ۹/۴
۱۱/۱۳ ۱۹/۴ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۲ مَا يَأْفِكُونَ ۹/۴ ۱۹/۷ و ۸ ۲۰/۴ رَبِّ
مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۹/۴ و ۷ ۲/۹ ۶/۳ ۷/۱۶ ۲۱/۱۳ ۱۶/۵ و ۷ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۴ ۱۴/۳ ۹/۲ و ۳ و ۶
۲۰/۷ ۲۳/۸ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۹/۴ ۱۹/۹ ۲۵/۷ وَمَا أَظُنُّ
السَّاعَةَ قَائِمَةً ۲ مُنْقَلَبًا ۱۵/۱۶ ۲۵/۱ فَلَمَّا كَشَفْنَا ۲ يَنْكُثُونَ
۹/۴ ۲۵/۱۱ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ۹/۴ ۱۴/۴ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي ۲ ارْحَمْ
الرَّاحِمِينَ ۹/۸ ۱۴/۴ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۱۳/۴ و ۲ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي
الْمُفْتَرِينَ ۹/۹ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۹/۹ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ ۲

بِإِذْنِ اللّٰهِ ١٢/١٣ ١٢/١ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللّٰهِ ۔ مُبْطِلُونَ ٥/١٢ ٢٤/١٣ ٢٥/٢٠

إِنَّ عِبَادِي ۔ غَاوِينَ ١٤/٣ ١٥/٤ غَاوُونَ ١٩/٩ و ١٥ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ

٩ ٢٩ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ٢٧/٢ فَتَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ١١/٤ ١٤/٨

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ ۔ أَدْبَارَهُمْ ١٢/٤ ١٤/٥ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ٢٠/١ ٩/١٤ ١٨/١٢

يَسْتَغْفِرُونَ ٩/١٨ ٢٤/٦ ٢٥/٢ ٢٦/١٨ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ١٠/٣ ١٢/١٤ ١٢/١٦

وَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ١٠/٩ ١٨/١٣ و ٩ ٢٨/٦ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ١٠/١٠ ١٤/٥

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ ۔ وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ١٤/٣ ٢٠/٢ ٢١/٨ ٢٣/٤ ٢٤/٩ إِنَّ اللّٰهَ

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ٢٠/١١ ١٤/٨ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ١٠/١٣ ٢٩/٣ فَمَا لَكُمْ

كَيْفَ تَحْكُمُونَ ١١/٩ ٢٣/٩ ٢٩/٤ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ١١/١٠ ٤/١٣ ٢٦/٨

فَلَا تَسْتَعْجِلُونَ ١٤/١٣ ١٩/١٩ و ٢ ٢٠/٢ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ ۔ لَا يُفْلِحُونَ ١١/١٢ [illegible]

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ١١/١٣ ٢٣/٦ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيِّينَ

مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ٢/١٠ ٦/٣ ٤/١١ ١٥/٢٠ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا

فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ١٩/١٨ و ١٩ ٢٣/٩ مُنْذِرِينَ ١٩/١٥ ٢٠/٢ ٢٣/٦ ٢٦/٤

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ ۔ مُنْذِرِينَ ٢٥/١٤ ٣٠/٢٠ إِنَّنِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ

وَبَشِيرٌ ١١/١٤ ٦/٤ ٩/١٣ ١٣/١٥ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ٤/١٤

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ١٤/١٦ ٢٥/٦ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ ٢٤/١٥ ٢٢/٩ و ١٥

كَفُورًا ١٥/٣ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ١٢/٢ ١٩/١٦

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ ۔ مُغْرَقُونَ ١٢/٤ ١٥/٢ ٢٥/٤ مُغْرَقِينَ ١٢/٤ عَنِيدٍ

أَلَا بُعْدًا لِعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ١٢/٥ و ٨ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ ١٣/١٥ ١٢/٥

هُودًا ۸/۱۶ ۱۲/۵ وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۱۲/۶و۱۰

۱۳/۱۴ ۲۲/۱۲ ۲۴/۲۰ ۲۵/۳ ۲۶/۱۶ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۱۲/۶ ۱۷/۱۳و۱۷ ۲۷/۱۹

۲۸/۳ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۱۳/۱۵ ۲۲/۵ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۱۲/۶ مِنْ

قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۱۰/۱۵ ۱۳/۱۴ ۱۷/۱۳ ۱۹/۲ ۲۰/۱۶ ۲۳/۱۰ ۲۴/۱۰ ۲۶/۱۵

۳۰/۱۰ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ۱۲/۷ ۱۴/۴ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۱۲/۷و۸

و۱۵و۱۶ ۱۶/۴ ۱۷/۵ ۲۰/۱۵ ۲۳/۱۳ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۱۶/۴ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ

۱۲/۷ ۲۶/۱۵ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۱۲/۷ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۲۵/۱۵ شَدِيْدًا ۱۲/۷

و۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۳/۹ ۲۲/۱۳و۱۴ ۲۳/۱۱ ۲۵/۴ وَ

وَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۱۳/۱۳و۴ ۲۲/۱۲ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ

۱۵/۱ ۱۹/۱۸ ۲۶/۱۰ ۲۷/۱۹ عَذَابًا شَدِيْدًا ۳/۴ ۹/۱۱ ۱۵/۱۶ ۱۹/۱۷ ۲۴/۱۸ ۲۸/۲و۱۸ بَاْسًا

شَدِيْدًا ۱۵/۱۳ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱۲/۵و۸ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ

۱۲/۸ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۳۰/۱۰ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى ۙ وَ

حَصِيْدٌ ۱۲/۹و۱۰ ۱۶/۱۴ ۲۶/۱۴ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۱۲/۱۰

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۴/۱۴ ۲۰/۱۳ وَالَّذِيْنَ

عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ۹/۹ ۱۱/۴ ۲۰/۱۲ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ ۹/۱۴

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ ۱۴/۱۰ ۲۲/۱۴ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ

تَقِ السَّيِّاٰتِ ۲۴/۶ ۲۵/۴و۱۰ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ ۴/۸ ۵/۸ ۲۱/۹

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ ۸/۷ ۱۱/۸ ۱۳/۸ ۲۰/۲و۱۲ ۲۴/۱۰ ۲۵/۵ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ

اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۱۸/۶ ۱۴/۲۲ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ

۲۴/۱۹ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۱۱/۱۰ وَاتَّقُوْهُ ۱۲ اِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِيْنَ ۱۲/۱۲

۱۴ ۱۷ اِنَّا كُنَّا فَاعِلِيْنَ ۲۱/۲و۶و۷ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۱۳/۲ ۱۸/۱ وَاللّٰهُ

۵ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۱۲/۱۲ ۱۴/۷ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ

۱۳/۲ ۱۴/۲ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۱۲/۱۵ ۱۳/۱و۸و۱۹ ۲۳/۱۴و۱۵ ۲۴/۷ عَدَدَ

السِّنِيْنَ ۱۱/۶ ۱۵/۱۳ ۱۸/۶ ۱۹/۶و۱۵ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۱۴/۷ ۱۸/۱ ۲۴/۱۴

۲۵/۱۸ فَرَاغَ ۱۲ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۲۳/۷ ۲۵/۱۸ وَجَآءَ ۱۲ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۱۳/۲

۱۷/۴ ۱۸/۴ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۱۴/۵ ۲۶/۱۹ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ

۱۳/۵ ۲۶/۱۲ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ۱۹/۱۲ ۳۰/۷ اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۲۲/۸

۲۵/۱۶ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۱/۲ ۹/۱ ۱۰/۱۷ ۱۱/۱۳و۱۵ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۷/۱۵ ۴/۵ ۱۲/۳ وَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ ۹/۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۱۰/۱۷ ۲۸/۲۰ وَالَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۶/۱و۲ ۴/۹ ۵/۱۷ ۷/۵ ۹/۱۰ اٰمِنُوْنَ ۲۰/۳ ۲۲ ءَ اِذَا كُنَّا

تُرَابًا ءَ اِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۲۳/۱۷ ۲۴/۱و۹ ۲۲/۷ ۲۶/۱۵ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۱۳/۷و۱۱ ۲۴/۱و۹ وَاخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۲/۴ ۴/۱۱

۱۱/۶ ۱۸/۵ ۲۵/۱۷ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً ۳/۶ ۱۰/۱۷و۴

۱۰/۱۷و۶ ۱۷/۴ ۲۲/۱۶ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۱۰/۱۱

۱۷/۱۵ ۲۱/۱۲ ۲۳/۱۴ ۲۳/۱و۵و۱۷ ۲۷ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ ۱۲ سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ ۱۱/۱۰ ۲۶/۴

۳۰/۴ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۱۳/۱۷ ۲/۸ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ ۱۲ وَجَعَلْنَا

النَّهَارَ ۱۵/۲ ۱۴/۸ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۱۷/۴ ۲۲/۱ لَا الشَّمْسُ وَلَا الَّيْلُ

سَابِقُ النَّهَارِ ۲۳/۱۵و۲ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۸/۴ ۱۳/۷ وَالشَّمْسُ

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ ٨/١٢ ١٣/٧ ١١/١٢ ١٢/١١ ١٤/٨ ١٧/١٢ ٢٢/١٢
٢٣/١٥ ٢٤/١٩ ٢٩/١٧ لَيْلًا وَّنَهَارًا ١١/٨ ٢٩/٩ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا
فِيْ ضَلٰلٍ ١٣/٨ ٢٤/١٠ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ٨/٩ ١٨/١٠ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ١٣/٨ ١٨/١٦ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ١٤/١٦ ١٩/٢
اَلَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مِيْثَاقَ ٥/٩ ٩/١١ ١٠/٦ ١٣/٩ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عُقْبَى الدَّارِ ١٣/١٢ ٨/٢ ١١/٨ ١٢/٦ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ١٣/٩
٢٤/١١ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ ١٣/١٠ ١٧/١٤ لَكُمُ الدَّارُ
الْاٰخِرَةُ ١/١١ ٢٠/١٢ ٢١/٢٠ ٢٢/١٦ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
٧/١٠ ٩/١١ ١٣/٦ ١٤/١٠ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ٨/٣ ٢٠/٤ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ
الْخُلْدِ ٢٤/١٨ ٢٨/٦ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا مِنْ كُلِّ بَابٍ ١٣/٩
١٤/١٠ ١٤/٦ مَتَاعًا حَسَنًا ١١/١٦ ١٣/٩ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ١٣/٨
٢١/١١ ٢٣/١٢ وَمَا لَهُمْ مِّنْ وَّاقٍ ١٣/١١ ٢٤ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ١٣/١٢ وَ
اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ١/٥ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بَغْيًا
بَيْنَهُمْ ٢/١٠ ٣/١ ٤/٢ ٥/٣ ٦/٢ ٢٣/١١ ١٤/١ ٢٥/١٨ ٢٧/١٩ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ١٣/١٢ ٢١/١٣ ٢٢/٨ ٢٥/٥ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ
٢٢/٨ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ٢٢/١٦ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ٢٢/١٦ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ٢٥/٨ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ١٥/١ ١٩/١ ٢٩/١٩
ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ وَعِيْدِ ١٣/١٥ ١٦/١٥ ٢٦/١٥ ٢٦/١٥ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ١٣/١٦ ٢٢/٣ ٢٥/١٣ ٢٦/١٧ ٢٩/١٠ ٣٠/٢٢ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

إِلَى دَارِ السَّلَامِ ٨/٢ ١١/٨ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ١٣ ٨/١٢ ١٣/٩ ١٤/١٠ ١٦/٤ و ٥

و ٦ ٢٣/٣ و ٧ و ٩ ٢٤/٥ ٣٠/٢٢ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ١٢/٧ ١٤/٤

٣٦/١٩ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ١٦/٧ ٢٧/١٤ وَبِئْسَ الْقَرَارُ

١٣/١ و ٦ و ٧ ٢٣/١٣ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ١٣/١٧ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ٣/١٠ ٤/٥ و ١١ ٧/٦ ٢٧/١٨ ٣٠/١٠ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الْأَنْهَارُ ١/٢ ٤/١١ و ١٣ ٥/٥ و ١٥ ٦/٧ ٧/١ ١٠/١٥ و ١٧ ١١/٢ ١٣/١٦ ١٧/٩ و ١٠ ١٨/١٧ ٢٦/٦ و ٩

و ١٠ ٢٨/٣ و ١٠ و ١٥ و ١٨ و ٢٠ جَنَّاتُ عَدْنٍ ١٣/٨ ١٤/٢ ١٥/١٦ ١٦/٧ ١٧/١٠ ٢٤/٦ ٣٠/٢٣

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ تا وَأَنْهَارًا ١٣/٧ ١٠/١ ٢٩/٩ إِنَّ الْإِنْسَانَ

لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ١٣/١٧ ١٣/٦ وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ ٢/٣ ٣/١٧ ٤/١٤ ٦/٣ ٢٦/٨ يَغِيظَ

الْكُفَّارَ ١/٤ و ٥ ٢٠/١١ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي تا كَفَّارٌ ٢٣/١٥ جِبَالٌ

١٣/١٦ ١٢/٤ ٨/١٧ ١٤/٦ ١٩/١٢ سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ ١٣/١٠ وَأَوْحَى رَبُّكَ تا مِنَ

الْجِبَالِ ١٤/٥ ١٥/١٨ ١٦/٥ ١٧/٦ و ٩ ١٨/١٢ ٢٠/٣ ٢٢/٨ و ١٦ ٢٣/١١ ٢٦/٣ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ

تا فِي الْأَصْفَادِ ١٣/١٩ ٢٣/١٢ كِتَابٌ مَعْلُومٌ ١٤/١ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ

مَعْلُومٍ ١٤/٢ ٢٩/٢١ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ١٤/٣ ٢٣/١٤ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ١٩/٧ و ١٢ ٢٧/١٥ أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ

١٤/١ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ١٤/٢ ٢٩/٢١ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ

١٤/٣ ٢٣/١٤ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ١٩/٧ و ١٢ ٢٧/١٥ أُولَئِكَ

لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ٢٣/٣ و ٩ ٢٩/٧ مَا تَسْبِقُ وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ١٤/١

١٨/٣ وَقَالُوا تا إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ١٤/١ ١٩/٦ ٢٣/٦ ٢٥/١٤ ٢٧/١ و ٢ و ١٢ و ٨ وَالْأَرْضُ

مَدَدْنٰهَا ۔۔ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۱۴/۱۹ ۲۶/۱۵ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ۱۴/۲ ۱۸/۱ وَاَنْتَ
خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۱۷/۶ ۲۰/۸ و ۹ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ ۔۔ مَسْنُوْنٍ ۱۴/۳
۱۸/۱ ۲۷/۱۱ وَالْجَآنَّ ۔۔ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۱۳/۳ ۳۷/۳ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ
فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۱۴/۴ ۱۹/۸ ۲۳/۲ ۲۵/۴ و ۱۷ و ۱۸ ۲۶/۱۸ ۲۷/۱۰ ۲۹/۲۲ اِخْوَانًا عَلٰی
سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ۱۴/۴ ۲۳/۹ ۲۵/۱۶ ۲۷/۱۴ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۱۴/۵ ۱۲/۷
فَجَعَلْنٰهَا ۔۔ مِنْ سِجِّیْلٍ ۱۴/۵ ۱۲/۷ ۳۰/۳۰ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ۱۴/۶ ۱۲/۱۲ ۱۳/۴
سَرَاحًا جَمِیْلًا ۲۱/۲۰ ۲۲/۳ وَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ۲۹/۷ و ۱۳ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۱۴/۸ ۱۹/۱۷ ۲۸/۷ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ
۱۴/۹ ۱۸/۴ فَلَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرِیْنَ ۱۴/۱۰ ۲۴/۳ و ۵ و ۱۳ وَیَجْعَلُوْنَ ۔۔
مَا یَشْتَهُوْنَ ۱۴/۱۲ ۲۷/۴ و ۳ ۲۹/۲۲ یَسْتَطِیْعُوْنَ ۱۴/۱۶ ۳/۵ ۵/۱۱ ۹/۱۱ ۱۲/۲ ۱۹/۱۵
۲۹/۴ وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ ۔۔ عَجُوْلًا ۱۵/۱ ۲۵/۱ رَبَّنَا
لَوْلَا اَرْسَلْتَ اِلَیْنَا رَسُوْلًا ۱۶/۱۷ ۲۰/۸ و ۹ ۲۴/۹ ۲۵/۶ اَفَکُلَّمَا جَآءَ
کُمْ رَسُوْلٌ ۱/۱۱ ۱۲/۱۷ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۳/۱۱ ۴/۵ ۵/۵ ۷/۲ ۱۸/۱۳
۲۸/۱۶ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ ۵/۶ و ۸ و ۱۴ ۱۷/۲ و ۱۴ ۱۸/۱۲ و ۱۵ و ۱۶ ۲۲/۴
۲۶/۸ و ۱۰ ۲۸/۴ ۲۹/۱۲ وَقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِیْحَ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ
رَسُوْلَ اللّٰهِ ۶/۲ و ۳ و ۱۰ و ۱۴ ۲۸/۹ اِنَّ الَّذِیْنَ ۔۔ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
۲۶/۱۳ ۲۸/۳ وَقَفَّیْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۱/۱۱ ۶/۳ ۲۷/۲۰ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۴/۶ ۶/۱۴ قُلْ قَدْ جَآءَکُمْ رُسُلٌ ۴/۱۰ ۶/۷ اَلَمْ یَاْتِکُمْ
رُسُلٌ مِّنْکُمْ ۸/۳ و ۱۱ ۲۴/۵ اِنَّا رُسُلُ رَبِّکَ ۱۲/۷ و ۱۰ وَرُسُلًا قَدْ

قَصَصْنٰهُمْ تا نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ٦/٣ ٢٤/١٢ ١٤/٢١ ٢١/٨ سَعْيُهُمْ

مَشْكُورًا ٢٥/٢ ٢٩/١٩ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً تا وَقْرًا ٥/٥ و ٢٠

٧/٩ ٢١/١٠ ٢٦/١٨ وَنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ١٥/١٣ ١٩/١ ٢٩/٢٠ رِزْقًا حَسَنًا ١٢/٨ ١٤/١٥ و ١٦

١٥/١٣ ١٤/١٥ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ٢/٩ ٩/٩ ١٤/١٢ و ٢٢ وَعْدًا حَسَنًا ١٦/١٣ ١٩/٦

٢٠/١٠ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ٥/٥ و ١٥ ٦/٣ ٧/٦ ١٠/٩ و ١٧ ١١/٢ ٢٢/٥ ٢٨/١٥ و ١٨ ٢٩/١٢

٣٠/٢٣ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ١٥/١٣ ١٦/٩ ٢٩/١١ سُبْحٰنَهٗ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ

وَلَدٌ ٦/٣ ١٧/٩ ٢٥/١٣ ٣٠/١٥ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ١٥/١٤ ٧/٩ و ١٧ ٨/١٤ و ١١ ١١/١٥ ١٢/٢ ٢١/٣

٢٨/٩ ٩/١ ٢٢/٧ ٢٩/١١ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ ١٤/١٤ و ٢١ اِلَّا مَنْ

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا ١٩/٤ ١٦/٢ و ٣ و ٤ و ١٣ ٢٠/١٠ و ١١ ٢١/٨

٢٢/١٤ و ١١ ٢٤/١٩ ٢٥/١٨ و ٢٠ عَمَلٌ صَالِحٌ ١١/٤ ١٢/٤ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ

هُدًى ١/٤ ١٦/٦ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ تا مَحِلَّهٗ ٢/٨ ٢٦/١١ وَالسَّلٰمُ

عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ١٦/١١ ٢٠/٨ و ٩ وَقَالَ مُوْسٰى بِمَنْ جَآءَ

بِالْهُدٰى ٢٠/٧ و ١٢ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ ٤/٧ ٩/١٦ ٢٨/٤ وَلَا

يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ اَحَدًا ١٥/١٦ و ١٧ ١٦/٣ ١٩/١١ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

مِّنْهُمْ ١/١٦ ٣/٨ و ١٧ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ ٥/٤

٤/٦ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ ١٤/١٦ و ١٧ ١٥/١٧ ٢٣/١٧ وَجَآءَ مِنْ

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى ٢٠/٥ ٢٢/١٩ مَا كَانَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ ٢١/١٩

٢٣/٧ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ تا خَيْرٌ اَمَلًا ١٥/١٨ ١٦/٦ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ

مِنْ قَبْلُ ٥/١٠ و ١٧ ٢٦/١٣ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ تا مِنْ قَبْلُ ٨/٧ و ١٣ ١٣/٥

۲۳/۱۵ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ ۱۶/۱۴ و ۱۵ وَاتَّخَذُوْا اٰيٰتِيْ وَمَا اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۱۵/۲۰ ۱/۸ ۲/۳ ۶/۱۳ ۱۶/۳ ۱۹/۲ ۲۱/۱۰ ۲۵/۱۷ و ۲۰ اَحْسَنَ الْقَصَصِ

۱۲/۱۱ ۳/۷ ۹/۱۲ ۲۰/۶ ۲/۶ و ۸ ۶/۱۱ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۷/۱۵ ۹/۱ ۱۶/۱۴ و ۱۵

۲۴/۶ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۶/۲ ۱۵/۱۳ ۲۵/۸ ۲۷/۹ وَاجْعَلُوْا لِلّٰهِ … بِغَيْرِ عِلْمٍ ۷/۱۸ ۱۳/۸ و ۱۱ وَاِنَّ كَثِيْرًا … بِغَيْرِ عِلْمٍ ۸/۳ و ۴ ۲۱/۷ و ۱۰

۷/۱۱ ۱۴/۹ قَالُوْا رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا ۲/۱۲ ۹/۴ حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۱/۹ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۲/۹ ۷/۱۳ ۱۲/۴ ۱۳/۱۶ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۲/۱۲ وَاَمْرُهٗ اِلَى اللّٰهِ ۱۳/۲ ۲۴/۱۰ ۳/۶ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۱۱/۶ و ۹

۱۳/۴ ۲۱/۱۴ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۱۳/۱۲ ۲۱/۸ ۲۵/۱۸ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ ۱۴/۷ ۳۰/۱۲ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ

۲۵/۱۸ ۲۶/۱۳ قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۷/۱۶ ۱۲/۵ ۲۵/۱ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۴/۱۱ ۲۷/۱۸ و ۲۰ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۱۱/۱۳ ۱۲/۳

۲۲/۱۲ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۱۶/۱ ۶/۱۳ و ۱۴ ۱۱/۲ ۱۳/۱۲ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۲۳/۱۲ ۲۷/۱۸ ۲۸/۳ و ۱۲ و ۱۴ ۲۳/۱۲ ۲۷/۱۸ ۲۸/۳ و ۱۲ و ۱۴

وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ ۲۲/۱۲ ۲۶/۲ ۸/۱۱ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۹/۱۵ ۱۰/۶ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۶/۳ ۹/۳ و ۱۱ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۶/۱۱ ۱۲/۱۰ ۲۸/۷ ۲۶/۴ ۱۵ اَلَا

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۱۱/۱۱ ۱۲/۶ ۱۳/۱۶ ۱۵/۱۵ ۱۵/۱۵ ۲۱/۳ و ۹ ۲۲/۱۳ ۲۴/۱۱ ۲۵/۱۰ ۲۶/۵ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۱۵/۹ ۲۲/۱۲ بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا

بِهٖ اَلْحَقِّ ۱۵/۲۰ ۲۱/۲ ۲۲/۹ ۲۶/۵ اِنَّآ اَعْتَدْنَا نَا نُزُلًا ۱۶/۳ ۱۵/۱۶ اَلَّا نَعْبُدَ

اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا ۳/۱۵ ۵/۳ ۷/۱۷ ۸/۹ ۱۷/۱۷ ۱۸/۱۳ ۲۸/۸ قُلْ فَمَنْ

يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۶/۷ ۱۴/۱۶ ۲۴/۲ و ۱۳ ۲۶/۱۰ و ۱۴ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ

تا مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۱۴/۱۵ ۱۷/۸ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ۱۷/۴ ۲۳/۳

۳/۷ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۹/۹ و ۱۳ ۱۴/۱۲ ۲۴/۹ يَدْعُوْنَ مِنْ

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۱۰/۱ ۱۲/۹ ۱۳/۲ ۲۰/۱۶ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۱۹/۱۷ ۲۰/۳

۲۴/۱۷ و ۹ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۱۶/۹ ۱۷/۵ ۲۶/۱۲ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰى ۱۶/۱۰ ۹/۱۲ ۱۵/۱۲ ۲۸/۶ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۲۷/۷ ۳۰/۱۲ اِنَّكَ

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۱۶/۹ ۳۰/۳ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۷/۱۱

۷/۱۱ ۹/۱۴ ۱۱/۷ و ۱۹ ۱۲/۲ ۱۶/۳ ۱۷/۷ ۲۱/۱۷ ۲۲/۱۲ ۲۳/۱۴ ۲۴/۱۵ ۲۶/۱ ۲۷/۵ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

۲۴/۷ ۲۰/۱۰ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۲۷/۶ ۲۳/۱۵ ۱۲/۱۵ ۱۵/۲ ۸/۷ وِّزْرَ اُخْرٰى

۲۷/۵ ۳۰/۳ و ۱۷ و ۱۸ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى ۲۳/۶ ۲۵/۱۵ و ۱۶ اَلَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۱۴/۶ ۱۵/۴ ۱۸/۶ ۱۹/۵ ۲۰/۱۲ ۲۶/۱۶ ۲۷/۲ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۱/۷ ۹/۱۰ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۱۷/۳

۱۸/۵ و ۱۷ ۲۰/۱۳ ۲۱/۱۸ ۲۲/۲ ۲۷/۹ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ

۶/۸ ۷/۴ ۹/۱۳ ۱۱/۷ و ۱۰ ۱۲/۱۳ ۱۳/۱ و ۸ ۲۸/۷ ۲۹/۱۲ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۴/۱۲ ۷/۱۸

۹/۱۳ ۲۱/۲ ۲۳/۱۵ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۷/۱۷ ۹/۱۲ ۲۱/۱۷ مَا

كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۸/۱۶ ۱۱/۱۳ ۱۲/۶ و ۸ و ۹ ۱۳/۱۴ ۱۷/۴ ۱۹/۹ ۲۱/۱۲ ۲۲/۱۱ ۲۵/۸ و ۹ وَ

لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۱۶/۱۲ ۱۴/۱۳ ۳/۶ ۲۳/۵ و ۱۴ هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

١٦/١٢ ١/٢ ١٢/٦ ٢٠/١١ ٢١/٢٠ ٢٧/٦ ٣٠/٣ و ١٢ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ٥/١٣ ١٨/١١ ٩/٩ ١١/١٤ و ١٥

١٣/١١ ٢٠/١٥ ٢١/٤ ٢٣/١٧ ٢٤/١١ و فِي هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ٤/٣ ٢٤/١٠ حَيٰوةَ الدُّنْيَا

٢/٣ و ١٠ ٥/٣ ٢١/١٣ ٢٥/١٠ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ٥/١٠ ١٨/١ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

الدُّنْيَا ١٠/١٢ ٢٠/١٠ و ٩ ٢٥/٥ و ٩ ٢٤/١٠ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ١٣/١٣

١٤/٢٠ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ١٥/١٦ و ١٨ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ١١/٨ ٢٠/١٠

هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ٢٤/١٠ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَعِبٌ

وَّلَهْوٌ ٧/١٠ ٢٦/٨ ٢٧/١٩ لَعِبًا وَّلَهْوًا ٧/١١ ٨/١٣ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى

٣٠/١٢ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ١/٩ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ ١٦/١٢

بَعْدَ مَوْتِهَا ٣/٣ ١٧/٨ ٢١/٦ و ٨ ٢٧/١٨ ٢٩/١٨ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ٤/٨ ٩/١٠ ١١/١٠ و ٣

١٨/٥ ٢٧/١٧ ٢٤/١٢ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى ٣/١٢ ١٦/٤ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ١٦/١٣ ١/٦ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ١٦/١٣ ٦/١٤

١٨/١٦ ٢٦/١٠ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ٩/١٣ ١٢/٨ ٢٢/١١ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ

يَوْمٍ ٣/٣ ١٦/٦ ١٥/١٥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ٢٨/١٩ ١٠/١٤

وَاَجَلٌ مُّسَمًّى ٣/٧ ١٤/٨ و ١١ ٢٤/٢ و ١٢ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى ٧/١٣ و ٧ ٢١/٢ وَيُؤَخِّرُكُمْ

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ٢٩/٩ ١٣/٤ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ٣١/٧ ٢١/١٢ ٢٢/١٤ ٢٣/١٥

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ ۔۔ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى ٢١/٤ ٢٦ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ

النَّاسَ ۔۔ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى ١٤/١٢ ٢٢/١٧ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ٢/١٥ ٦/٦ عَلَى الْبِرِّ

وَالتَّقْوٰى ٦/٥ ٢٨/٢ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ ۔۔ لٰعِبِيْنَ ١٧/١٢ و ١٥ ٢٥/١٥

اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ١٧/١ ١٩/١٩ ١٤/١٦ ٢٩/٦ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ

اقول ۲۳/۱۴ ۷/۶ ۹/۳ لهم اجر غیر ممنون ۲۴/۱۵ ۲۹/۳ ۳۰/۹ و ۲ فی البحر

کالاعلام ۲۵/۵ ۲۷/۷ والله اعلم ۳/۱۲ ۵/۴ ۸/۲ ۱۴/۲۰ وانا اعلم

۲۸/۷ ونحن اعلم ۱۵/۵ ۱۶/۸ و ۱۴ ۱۸/۶ ۲۰/۱۶ ۲۶/۱۷ یبین الله لکم ۵/۲

۶/۴ و ۷ ۱۱/۳ ۱۳/۱۲ کذلک یریهم الله اعمالهم ۲/۴ ۳۰/۲۴ فاولئک

حبطت اعمالهم ۲/۱۱ ۳/۱۱ ۶/۱۲ ۹/۷ ۱۰/۹ و ۱۵ ۱۳/۱۵ ۱۶/۳ ۱۸/۱۱ ۲۶/۵ و ۷ و ۸ و

اذ زین لهم الشیطن اعمالهم ۱۰/۲ و ۱۱ ۱۲/۲ و ۱۰ ۱۴/۱۷ و ۱۶ ۲۰/۱۷ ۲۷/۱

کفر عنهم سیاتهم واصلح بالهم ۲۶/۵ و ۲ و ۹ ۴/۱۱ ۶/۱۳ ۱۹/۴ ۲۰/۱۳

ویکفر عنکم سیاتکم ۳/۵ ۵/۲ ۶/۷ ۹/۱۸ ۲۶/۹ ۲۸/۵ و ۱۷ و ۲۰ ویغفر

لکم ذنوبکم ۳/۱۲ ۱۳/۱۴ ۲۲/۶ ۲۶/۴ ۲۸/۲۰ ۲۹/۹ فلن یغفر الله لهم ۲۶/۸ ۱۰/۱۴

۱۸/۳ فالنار مثوی لهم ۲۶/۶ ۲۴/۱۷ واتبعوا اهواءهم ۲۶/۶ ولئن

اتبعت اهواءهم ۱/۱۴ ۲/۲ ولا تتبع اهواءهم ۶/۱۱ و ۱۴ ۷/۱۳ ۸/۵

۱۳/۱۱ ولو اتبع الحق اهواءهم ۱۸/۴ ۲۰/۸ ۲۱/۷ ۲۵/۳ و ۱۸ ۲۷/۸ لکان

خیرا لهم ۲۶/۷ ۴/۳ ۵/۶ والله یعلم اعمالکم ۲۶/۸ ۱/۱۴ ۲۰/۹ ۲۳/۶ ۲۵/۳ و

وان تؤمنوا وتتقوا اموالکم ۲۶/۸ ۲/۷ ۲/۴ ۱۴/۱۰ و ۱۴ ۱۳/۱۴ ثم لا

یکونوا امثالکم ۲۶/۸ ۷/۱۱ ۹/۱۴ ۲۷/۱۵ وجعلنا علی قلوبهم وقرا

۷/۶ ۱۵/۵ و ۲ ۲۱/۱۰ ونادینه من جانب الطور الایمن ۱۶/۷ و ۱۳ ۱۸/۸

۲۰ کل امری بما کسب رهین ۲۵/۱۶ ۲۷/۳ فذرهم حتی

یلقوا یصعقون ۲۷/۴ ۲۵/۸ ۲۹/۸ کانوا اشد منهم قوة ۱/۵

۱۴/۱۶ ۲۱/۴ ۲۲/۱۷ ۲۴/۸ و ۱۶ ۲۶/۹ یٰیحیی خذ الکتب بقوة ۱۶/۴ و ۱۴ ۱۹/۱۸ ۲۰/۱۱

ذٰلِكَ اَدْنٰى ۴/۱۲ ۷/۴ ۱۲/۳ و ۵ و ۲ ۲۸/۲ فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى ۲۷/۵

۱۳/۵ ۱۴/۱۵ ۱۵/۴ ۱۶/۴ ۲۴/۱۶ ۳۰/۲۴ جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۲۷/۵ ۲۱/۵ ۳۰/۴ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ

اتَّقٰى ۲۷/۶ و ۱۷ ۲/۸ و ۹ ۵/۸ و ۱۱ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى ۳/۱۶ ۱۱/۳ ۲۶/۹ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ

وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۸/۶ و ۱۸ ۱۲/۸ ۱۴/۹ ۱۵/۴ ۱۹/۵ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

بَعْدَ مَوْتِهَا ۲/۴ ۲۱/۲ ۱۴/۱۴ ۲۵/۱۷ بَلْ اَحْيَآءٌ ۲/۳ ۴/۸ ۱۴/۸ وَمَنْ قُدِرَ

عَلَيْهِ رِزْقُهٗ ۲۸/۱۷ ۳۰/۱۴ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ ۲۵/۷

۱۳/۸ ۱۸/۱ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۳۰/۲۲ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

۲۸/۱۷ ۲۲/۲ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۲۷/۱ و ۱۷ ۱۴/۱۷ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۲۹/۱

۲۲/۱۸ ۲۶/۱۷ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۲۷/۱۱ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ ۲/۷ ۱۶/۱۰

۲۴/۱۸ ۲۲/۱۰ ۲۰/۲ ۱۵/۱ ۲۸/۶ ۲۵/۹ ۱۲/۱۱ ۷/۸ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ ۷/۴

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۲۷/۱۱ ۱۴/۷ ۱۷/۳ ۲۱/۱۴ ۲۲/۶ ۲۹/۷ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۲۷/۱۱ و ۱۹ ۸/۶ و ۱۸ ۱۲/۸ ۲۵/۳ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ۲۷/۱۱ و ۱۲ و ۱۳ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۲۷/۱۰ ۲۵

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۲۷/۱۲ و ۱۳ فِيْ شَاْنٍ ۲۷/۱۲ ۱۱/۱۲ ۳۰/۵ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ

فِيْٓ اَسْمَآءٍ ... بِسُلْطٰنٍ ۸/۱۶ ۱۲/۱۵ ۲۴/۹ و ۱۱ ۲۷/۵ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ

سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۱۱/۱۲ ۱۳/۱۴ و ۱۶ ۲۲/۸ ۲۳/۶ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

۱/۹ ۸/۱۲ و ۱۳ ۱۱/۸ ۱۲/۲ ۱۹/۱ ۲۳/۳ ۲۶/۲ ۲۸/۶ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

۵/۱۵ ۱۶/۱۰ ۲۴/۱۷ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ ۲۴ ۲۳/۱ وَلَا يَدْخُلُوْنَ ۸/۱۲ ۱/۳ فَلَمَّا

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۸/۹ ۱۶/۱۶ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ ۸/۱۳ ۱۴/۱۰ ۲۵/۱۳ بَيْنَ

نسبًا ٢٣ ١٩/٣ فی روضٰت الجنّٰت ٢٥/٤ ٢٩/١٦ انس ولا جانّ

٢٧/١٢ و ١٣ فلما راٰها تهتزّ كانّها جانّ ١٩/١٩ ٢٠/١٦ هل جزاء الاحسان

الا الاحسان ٢٧/١١ ٢/٦ ١١/٢ وبالوالدين احسانا ١/١٠ ٥/١٣ ٨/٦ ١٥/٣

فمن لم يجد فصيام ثلثة ٢/٨ و١٢ و٢ ٧/٦ ١٢/٥ ٢٨/١ قال اٰيتك الا

تكلم النّاس ثلثة ٣/١٢ ١٦/٤ ولا تقولوا ثلثة ٦/٣ و١٤ و٢ ١١/٢ فی

ظلمٰت ثلٰث ٢٣/٥ ٤/١٢ اصحٰب الميمنة اصحٰب المشئمة

٢٧/١٤ ٣٠/١٥ يطوف عليهم ولدان مخلّدون ٢٧/١٤ ٢٩/١٩ وفاكهة

كثيرة ٢٧/١٤ ٢٨/١ ٢٣/١٢ ٢٥/١٢ اضعافا كثيرة ٢/١٦ و١٧ ٦/٧ ٢٧/٨ ٢٩/١١ و١٤

فعند الله مغانم كثيرة ٥/١٠ ١٠/١٠ اصحٰب الشمال ما اصحٰب

الشمال ٢٧/١٥ ١٥/١٤ و١٥ ٢٢/٨ ٢٦/١٦ ومن اهل المدينة ٩/٤ ١١/٢ و٤

١١/٨ طعام مسٰكين ٢٥/٣ ٢/٧ ٣٠/١٤ و٢١ خاشعة ابصارهم

وهم سالمون ٢٩/٤ و٨ ٩/٩ ١١/٨ وهی خاوية علٰی عروشها

٣/٣ ١٥/١٧ ١٧/٣ فهو فی عيشة رّاضية ٢٩/٥ ٣٠/١٣ و١٤ و٢٦ الف

سنة ٦/٨ ٢٦/٦ وصاحبته واخيه ٢٩/٧ ٦/٩ ١٣/٣ ٢٦/١٤ ٣٠/٥ وقال

موسٰی لاخيه ٩/٧ و٨ ١١/١٤ الّا المصلّين ٢٩/٧ و١٦ ٣٠/٢٢ فاختلط

به نبات الارض ٧/١٨ ١٦/١١ سبلا فجاجا ٢٩/٩ ١٧/٣ ان هٰذا

الا قول البشر ٢٩/١٥ ١٢/٢٠ هل هٰذا الا بشر مثلكم ١٧/١ ١٨/٢ و٣ و

قلن حاش لله ما هٰذا بشرا ١٢/١٤ و١٧ كلا انها تذكرة ٢٩/١٦

٣٠/٥ هو اهل التقوٰی واهل المغفرة ٢٩/١٦ ٢/١٤ و٥ ٨/١٠ ١٣/١٧ مغفرة

مِن رَّبِّهِمْ ٢/٥ ٢٦/٦ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ٢٧/٦ لِتَعْجَلَ بِهٖ ٢٩/١٧

٢٦/٣ يَعِظُكُم بِهٖ ٢/١٣ ٥/٥ ٢٨/١ وَقَالُوا آمَنَّا بِهٖ ١٢/١٢ ٢٠/٩ ٢٦/١٢ ٢٩/٢ وَ

إِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ٤/٣ ٢١/٧ ٢٥/٦ وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ

لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ٧/٩و٩ ٢٥/٣ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا ٩/١٢و١٧

وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ١٧/٤ ٢٢/١١ عَلٰى

أَن يُحْيِيَ الْمَوْتٰى ٢٩/١٨ ١/٩ ١٧/٨ ٢٥/٢ ٢٦/٤ وَأُحْيِي الْمَوْتٰى ٣/٣و١٣ ٧/٥

٨/٤ ٢٢/١٨ ٢٢/١٩ حَذَرَ الْمَوْتِ ١/٢ ٢/١٧ فَقَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ ٢٤/٢ ٢٢/٢

يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ ٥/٨و١١ ٢١/١٧ ١٢/٢ مَلَكُ الْمَوْتِ ٢١/١٨ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ

٧/١٧ سَكْرَةُ الْمَوْتِ ٢٦/١٧ أَحْيَاءً وَّأَمْوَاتًا ٢٩/٢١ ١/٣ فِي سَبِيلِ

اللّٰهِ أَمْوَاتٌ ٢/٣ ١٤/٨ ٢٢/١٥ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ٣٠/١ ١٩/٣

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ٣٠/٤و٥ ١٦/١١ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

٣٠/٢٢ ٣/١٤ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ٢٣/٤ ٢١/١٤ ١٦/١١ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا ١٥/٥

١٦/١١ ٢٠/٥و٧ وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا ٥/١٠ ٧/٣ ١٥/٣ وَلَا مُؤْمِنَةٍ

لِلّٰهِ ٣٠/٧ ١٧/١٤ وَأَمْرُهٗ إِلَى اللّٰهِ ٣/٦ ٤/٧ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ ٧/١٣ ١٢/١٥

تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ ١/١٠ ٣/١٥ ١٢/٣ ٢٤/١٤ أَلَّا لِلّٰهِ ٣/٩ ٤/٥ ١٣/١٤ ٢٠/١ ٢٢/٢ وَ

يَكُونَ الدِّينُ لِلّٰهِ ٢/٨ ٩/١٩ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ٢/٨و٩و١٢و١٣و١٤ ٣/١٣و٧

٦/١٣ ١١/٧ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ٢/٩ ٢٩/١٤ أُولٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ

٢/١٣ ٢/٢و٨و٥ ١٢/١٥ ٢١/٨ ٢٤/٣ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ ٢/١٣ ١١/٣ ٢٨/١٧ قَالَ

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُوا اللّٰهِ ٢/١٧ ١/٦ بِإِذْنِ اللّٰهِ ٢/١٧ ٤/٤ ٥/٤

اِلَّا مِنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنَةُ ٣٠/٢٣ ٢/١٠ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ
مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ٨/٧و١٧و١٨ ١١/١١ يَسۡعٰى نُوۡرُهُمۡ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ ٢٧/١٨ ٢٨/٢٠
فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ١/١١ ١٧/١١ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ٨/١٤ ٢٢/٨ بُرۡهَانَ
رَبِّهٖ ١٨/٦ ١٢/١٣ رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ٣٠/٣ بَيۡتِ الۡحَرَامِ ٦/٥ ٧/٣ اَهۡلَ
الۡبَيۡتِ ١١/٧ ٢٠/٤ ٢٤ مِنَ الۡخَوۡفِ وَالۡجُوۡعِ ٢/٣ ٥/٨ ١٤/٢١ ٢١/١٨ قُلۡ
اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ٣٠/٣٩ بَيۡنَ النَّاسِ ٢/١٠ ٥/١٢ ٢٣/١١ رِئَآءَ النَّاسِ
٢٢/٤ ٥/٤ ١/٢ لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ ٢/٢ ٣/١٦ ٦/٣ ٣٠/٢٦ بِمَا يَنۡفَعُ النَّاسَ
٢/١و٦ ١٣/٨ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ٥/٦ ١١/٨ ١٩/١٧ وَيَضۡرِبُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ
١٣/١٦ ١٨/١١ ٢٠/١٦ ٢٦/٥ ٢٨/٦ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ١٠/٨ ١١/١١ ١٤/٥ ١٥/٩ ١٩/٩ ٢٤/١٩ مِنَ
الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ٣٠/٣٩ ١٢/١٠ ٢١/١٥ تمت کتاب

قرآن شریف میں نون قطنی ۵۳ جگہ ہیں

خَيۡرَا نِ الۡوَصِيَّةُ ٢/٤ فَخُوۡرَ نِ الَّذِيۡنَ ٥/٣و١٧و١٧ جَمِيۡعَا نِ الَّذِيۡنَ ٥/١٧ ٩/٩
وَالۡوَزۡنُ يَوۡمَئِذِ نِ الۡحَقُّ ٨/٨ ١٩/١ قَوۡمَا نِ اللّٰهُ ٩/١٠و١١ عُزَيۡرُ نِ ابۡنُ اللّٰهِ ١١ نُوۡحُ
نِ ابۡنَهٗ ١٢/١٢و١٤ عَذَابٌ شَدِيۡدُ نِ الَّذِيۡنَ ١٣/١٣و١٥ لُوۡطُ نِ الۡمُرۡسَلُوۡنَ
١٤/١٨و٤ قَرۡيَةِ نِ اسۡتَطۡعَمَا ١٦/٢٣و٢٣و١ جَنّٰتُ عَدۡنِ نِ الَّتِيۡ ١٦/٧ ٢٤/٩ خَيۡرُ نِ اطۡمَاَنَّ
بِهٖ ١٧/٩و٩و١٠و١٣ رَجُلُ نِ افۡتَرٰى ٨/٣و١٦و١٦ خَيۡرَا نِ الَّذِيۡ ١٩/٣و١٠و١٢و١٣ مَقۡدُوۡرَا
نِ الَّذِيۡ ٢٢/٣و٩و١٢و١٧ عَلِيۡمُ نِ الَّذِيۡ ٢٣/٤و٥ مُسۡرِفٌ مُّرۡتَابُ نِ الَّذِيۡ ٢٤/٩ شَيۡئًا
نِ اتَّخَذَهَا ٢٥/١٢ مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبُ نِ الَّذِيۡ ٢٦/١٦و١٧ عَادَا نِ الۡاُوۡلٰى ٢٧/٦و١٩ اَوۡ لَهۡوَا
نِ انۡفَضُّوۡا ٢٨/١٢ قَدِيۡرُ نِ الَّذِيۡ ٢٩/١و١٣و١٨و١٨ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ نِ الَّذِيۡ ٣٠/٢٩

وہ رکوع جنمیں اسم ذات نہیں ہیں ۱۱۴ ہیں

پارہ اول ۱ — رکوع ۴ و ۵ | ۸ — ۸ و ۹ | ۹ — ۴ و ۷ و ۸ و ۹ | ۱۲ — ۱۱ و ۱۶ | ۱۳ — ۱ | ۱۴ — ۱ و ۲-۳- و ۴ | ۱۵ — ۱ و ۳ و ۵ و ۶ و ۷ و

۸ و ۹ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۲ | ۱۷ — ۱ و ۳ و ۴ و ۶ | ۱۸ — ۴ و ۱۶ | ۱۹ — ۱ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ | ۲۰ — ۵ | ۲۱ — ۱۵ و ۱۶ | ۲۲ — ۸ و ۱۱ و ۱۸

و ۱۹ | ۲۳ — ۱ و ۳ و ۵ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۳ | ۲۴ — ۱۵ و ۲۰ | ۲۵ — ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۶ | ۲۶ — ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ | ۲۷ — ۱ و

۲۷ — ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ | ۲۹ — ۳ و ۴ و ۶ و ۸ و ۱۳ و ۱۷ و ۱۸ و ۲۱ و ۲۲ | ۳۰ — ۱ و ۲

و ۴ و ۵ و ۸ و ۱۱ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۲ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۳۰ و
۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۶ و ۳۸ و ۳۹

تخمیناً کل متشابہات قرآن شریف کے پانچہزار پانسو پچھتر ہیں پوری آیات ۵۵۷۵
اور آیات متشابہات بھی اسمیں شامل ہیں اور پوری آیات کا شمار دو ہزار تین سو سینتالیس ۲۳۴۷
ہیں قرآن مجید میں کل لفظ صلوۃ ۶۴ جگہ معلوم ہوتا ہے منجملہ اسکے ۲۵ جگہ
زکوۃ کے شامل اور ۳۷ جگہ علیحدہ اور لفظ زکوۃ ۳۱ جگہ جسمیں ۲۵ جگہ صلوۃ کے ساتھ
اور ۶ جگہ علیحدہ بندہ کے ذہن ناقص کا شمار ہے باقی اسکی تشریح علمائے سلف نے بخوبی لکھ گئے ہیں
اربعة حرم چھ پیش قرآن میں اسی جگہ ہیں اور چار تشدید فی بحر لجی
یغشٰہ میں ہیں ۱۴ زبر ان لنا کرة فنتبرا ۲/۴ ۱۸ زبر انبتها
نباتا حسنا وکفلها زکریا ۳/۱۲ ۲۲ زبر برابر یتیما فاوی
ووجدک ضالا فهدی ووجدک عائلا ۳۰/۲ تین ت ایک لفظ
میں سارے قرآن میں تستفت ۱۵/۱۵ دو لفظ ہیں کنت تتلوا ۲۱/۱
دس حرف کا ایک لفظ لیستخلفنهم ۱۸/۱۳ اور نو حرف کے اکثر ہیں
جیسے بمستیقنین ۲۵/۲۰ تمت کتاب بعون الملک الوهاب

اشعار معماو پاونکا قرآن مجید بطریق سوال وجواب
برائے امتحان حفاظ و متعلمان طبع ذکی و سلیم

سوال

اے پیارے شوق سے تو سنادے مجھے اک بات | عورتوں کی شان میں آئے ہیں کلمے پورے سات
ہیں کہاں وہ کلمے بتلادے مجھے اے نیک ذات | تجھکو بخشے عقل سالم خوب تر پاک ذات

جواب

قد سمع پارہ ہے اسمیں سورۂ تحریم ہے | مل گیا پورا پتہ انکا مجھے تسلیم ہے
مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ | عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ کی بس تعظیم ہے
در رکوع سہ ہیں در پارہ ۵ مُحْصَنٰتٍ | س ج | دیکھلے فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ
اور کبھی تعریف میں مردوں کے ای عالی دماغ | س | تو ہیں کلمہ وہ بتادے تاکہ دل ہو باغ باغ
گیارھواں پارہ ہے اور ہے تیسرا اسکا رکوع | ج | یاد کرلے ہم سے تو ہو کرکے اب دل سے رجوع
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ | الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ وَالْحٰفِظُوْنَ
ذکر شامل مرد و عورت کا مجھے تم دو سراغ | س | ورنہ رہیگا استاد جی کا میرا دل پہ داغ
ایک ہی آیت میں دیکھو بیس کلمے شائقین | ج | آیت ہے نجم وَمَنْ يَّقْنُتْ میں پڑھو مہ جبین
نیک عورت کیلئے پیدا ہوا ہے نیک مرد | س | عورت بد کے لیے آیا ہے دیکھو بد ہی مرد
ترجمہ ہے کونسی آیت کا اسے سمجھیں ذہن | ہے رکوع ۳ قَدْ اَفْلَحَ اَلْخَبِيْثٰتُ ای شیریں ذہن
اسم یوسف سورۂ یوسف میں ہے پچیس ۲۵ جا | س ج | چھ جگہ ہے پیش ف کا اور زبر انیس ۱۹ جا
اور بتا قرآن میں کلمہ طیب کہاں | س | اور دکھلاؤ کہاں ہے ہی رسالت کا بیاں
در رکوع شش و پارہ بست اور سیپارہ میں ہے | ج | لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پایا فتح گڑھ
لن تنالوا میں وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ | اور فتحنا میں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حصول
اور احمد نام آیا سورہ صف میں تو جان | س ج | یک جگہ قرآن میں کہہ یا دکھا دلستان

پارہ ہے اٹھارواں دیکھو تو وہ سورت ہے نور
کونسی آیت ہے بتلا دو سبھی اب اے اخی
لَا یُحِبُّ اللّٰہُ پارہ در رکوع یازدہ
اور مکرر لفظ کسبی آئے ہیں قرآن میں
پارہ اول رکوع ہے بارھواں لفظ کتاب
اور اَحْسَنْتُمْ ہے سُبْحٰنَ الَّذِیْ میں ابتدا
پارہ ہے انیسواں ۱۹ اسکا رکوع ہے گیارھواں
پارہ ہے چوبیسواں ۲۴ اسکا رکوع ہے اور نواں
پارہ ہے انتیسواں ۲۹ اسکا رکوع انیسواں
کس جگہ پر ایک آیت پانچ جا آئی ہے بتا
بیسویں پارہ کا ہے تم دیکھ لو پہلا رکوع
نام یوسف سورۂ یوسف میں ہے پچیس جا
ایک آیت سورہ رحمٰن میں اکتیس جا
ایک آیت ہے مکرر۔ چار سرخ دو سیاہ
ہے رکوع اٹھارھویں میں کَلَّا اِلٰی [illegible]
بے الف فِیْہِ رکوع یازدہ وَالْمُحْصَنٰتُ
پارۂ اول رکوع چار میں کَانَا الف سے ہے بتا
دو مثالیں حق نے جو فرمائی ہیں مثل درخت
تیرھویں پارہ میں آئی ہیں برابر یہ مثال
کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ
حرف نہ اگر ملے ہیں حرف ذہ بس اک جا
ہاسے ہوز دس بتاؤ آئیں پارہ کس جگہ
بیں ت نَسْتَفْتِ میں تیرھواں ۵ پارہ رکوع

دیگر — اول آیت ہے رکوع آخری جان جہاں
پانچ بار آیا ہے لفظ دیکھو اسمیں ہی
دیگر — آیت دیگر کُنَّا سِنَّ بِالسِّنِّ تک یہی
س — لو بتاتا ہوں تمہیں اب کر لو اپنے دھیان میں
ح — دیکھیے دو جگہ ہے اسمیں اے عالی جناب
ج — اور هَیْهَاتَ قَدْ اَفْلَحَ رکوع ہے تیسرا
ہے بَطَشْتُمْ دو جگہ پر دیکھ لو اے مہرباں
آیا ہے اسباب دو جا پڑھ لو عالی خاندان
اور قَوَارِیْرَا قَوَارِیْرَا ہے سن لو مہرباں
س — اور زباں سے پڑھ کے ہمکو صاف صاف اب تو سنا
ج — ءَاِلٰہٌ پڑھ مَّعَ اللّٰہِ ساتھ ہی تو باخشوع
سج — چھ جگہ ہے بیش و کم اور پڑھ انیس جا
سج — دیکھ لو قرآن میں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ مہاں
س — یہ بتاؤ گر سمجھ دیتا ہوں تمکو واہ واہ
ج — پانچویں پارہ کے آخر میں ہے ایسا ہے بتا
سج — دوسرا ہے دیکھ لو در سورۂ وَالنّٰزِعٰتِ
سج — پارۂ شش در رکوع چاردہ ہے دوسرا
ہیں کہاں پر وہ بتا دے تو مجھے اے نیک بخت
در رکوع شانزدہ لو دیکھ قرآں میں نکال
کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃٍ
سیزدہ ۱۳ پارہ در رکوع سیزدہ میں ہے لکھا
چوتھی آیت در رکوع بست و یک پارہ یازدہ
لفظ دو دیکھ اَبَلْ مَا کُنْتُمْ تَتْلُوْ سے شروع

اور وہ آیت بتا جسمیں ہیں بتیس میم	سج	ہفتدہ پارہ رکوع ہشت آیت ہے عظیم
قاعدے سے قلب کی آئی ہیں جسمیں تیس میم	سج	یہ ملاؤ جسمیں گر تو ہوتے ہیں اڑتیس میم
وہ کونسا رکوع ہے جس میں کہ چار بار	س	جنت کا نام آیا ہے بتلا دے میرے یار
پارہ ہے اٹھارواں اور بارھواں اسکا رکوع	ج	یاد کر لے وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّار
جو کہ بتلائے یہی بات وہ ہو جاوے پاس	س	شوق سے پڑھ لَا تَقْنَطُوا اور ہو تو بدحواس
کونسی آیت میں پوری حرف ا ب ت ث آئی ہیں		دیکھو بتلاتے ہیں ایسی آؤ پیارے میرے پاس
ثُمَّ اَنْزَلَ جو ہے چوتھے پارہ کے رکوع ہفت میں	ج	آخری آیت فَتَحْنَا کی قرآنی طشت میں
اور بھی دس قاف کی ہیں چار آیت اے اخی	سج	پارۂ دیگر رکوع شانزدہ کی چوتھی ہے
پہلی آیت لَنْ تَنَالُوا دسویں رکوع کی دوسری	ج	بیست و شش پارہ رکوع ہشت چوتھی تیسری
کونسی آیت ہے جسمیں رات دن کا ذکر ہے	س	ذکر زندہ اور مردہ یہ خدا کی فکر ہے
اسکی خوشبو سے بسا ہے دیکھلو سارا جہاں		یاد رکھنا عاشق دیں یہ قرآنی عطر ہے
رات دن کا ذکر چھ پاروں میں آیا ہے انیس	ج	میں بتاؤں تجکو پیارے گر تو ہو میرا جلیس
پارہ سوم رکوع ۱۳ دہ میں آیت تُولِجُ اللَّيْل		ہفتدہ پارہ رکوع پانزدہ مرد سلیس
در رکوع دہ ۱۲ دو در اُتْلُ مَا پارہ صحیح		بیست و دو ۲۲ پارہ رکوع چاردہ ۱۴ میں ہے صریح
بیست و سہ ۲۳ پارہ رکوع پانزدہ ۱۵ میں دیکھلو		پارہ ستائیس سترہویں رکوع میں سیکھ لو
چار جا آیا ہے ذکر زندہ و مردہ کا یوں		ایک جگہ شامل ہے ذکر روز و شب با فنون
پارہ سوم رکوع ۳ دہ میں آیت تُولِجُ اللَّيْل		ساتواں پارہ رکوع ہیژدہ ۱۸ میں صاحب جمیل
گیارھواں پارہ رکوع نہ میں ہے اسکا نشاں		پارہ بست و یکم ۲۱ در ششم رکوع از خواہش دمیل
حق نے اپنے واسطے لفظ اَنَا فرمائے ہیں	س	سورۂ طٰہٰ رکوع اول میں ہیں صاحب تین
پارہ ہے انیسواں اسکا رکوع ہے سولہواں	ج	لفظ اَنَا ہے دوسرا آیا وہاں
بیسواں پارہ رکوع ہے ساتواں		اسمیں آیا تیسری جا بے گماں
اَنَّهُ ہیں چار اَنَا آٹھ ہیں یک اَنَّهُمْ	س	ہر شروع آیت میں کیسی ہمکو اب بتلاؤ تم
سورہ جن کا رکوع اول ہے دیکھو شوق سے	ج	اور فقط اَللّٰهُ بس باقی ہیں سب پڑھ لو تم

چند نکات و صنائع و بدائع الفاظ ملحوظات قرأت قرآنی کلام ربانی

بِسْمِ اللهِ ۱۲/۲ رَحْمَتُ اللهِ ۱۲/۲ تین لفظ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ ۴/۲ نا ہے مثلہ سین مہملہ سے لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ ۱۱/۲ سین مہملہ شین معجمہ سے اِذْ يُغَشِّي النُّعَاسَ اَمَنَةً ۲۷/۵ شین معجمہ سین مہملہ سے ملتے ہیں۔ چار لفظ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۹/۱۷ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا ۹/۱ پانچ الفاظ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ ۷/۳ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ چھ الفاظ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ ۱۰/۱۳ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۳۰/۱۳ سات الفاظ ملے ہوئے اَلتَّائِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّائِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ آیت منقوطہ ۸ قَالُوْا رَبَّنَا تا مِنْ سَبِيْلٍ ۲۴/۲ اس آیت میں چار نکتہ ہیں اول ایک سطر کی آیت دوسرے تیرہ کلمہ تیسرے بارہ کلمہ منقوطہ اور ایک غیر منقوطہ اِلٰى حرف جار چوتھے دو لفظ اثنتین نو نو نقطہ کے ہیں۔ ۹ سات حرف کا کلمہ نو نقطہ تَنْقُضُهُمْ ۳/۱ نو حرف کا کلمہ گیارہ نقطہ مُسْتَنْفِرِيْنَ ۲۵/۲۰ سارے قرآن میں دس حرف کا ایک کلمہ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ ۱۲/۱۲ حروف مقطعات کے ۲۸ حروف میں ۲۵ بے نقاط اور يٰسٓ قٓ نٓ با نقاط ۱۲/۱۳ ایک آیت میں منقوطہ و غیر منقوطہ لفظ ملے ہوئے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ ۳/۹ اسمیں چار نکتہ ہیں اول ۱۸ لفظ کی آیت دوسرے آٹھ لفظ کی آیت دو جگہ تیسرے شروع آیت کا اول اور تیسرا لفظ منقوطہ اور دوسرا غیر منقوطہ پھر چار لفظ غیر منقوطہ پھر ایک منقوطہ پھر دو غیر منقوطہ پھر دو منقوطہ پھر چار غیر منقوطہ پھر دو منقوطہ چوتھے اگرچہ یہ آیت ۱۸ لفظ کی ہے جسمیں آٹھ لفظ کی ایک آیت لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ دو جگہ اور یہ تین لفظ غیر منقوطہ پانچ غیر منقوطہ پانچ منقوطہ ۱۴/۱ آیات غیر منقوطہ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۳/۲ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۳/۹ اِلَّا اللّٰهُ ۳/۱۴ لَاۤ اِلَى اللّٰهِ ۸/۱ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ وَلَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ ۵/۱۸ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ ۷/۱۳ اِلَّا هُوَ ۳/۱۳ لَاۤ اِلٰهَ لَهُ الْحُكْمُ وَالْاَمْرُ ۸/۱۴ اِلَّا اللّٰهُ ۱۳/۱۴ الصمد ۳۰ ۱۵ اس آیت میں دس کلمہ کے اندر اسطرح بدلے ہیں مَنْ يَّشَاۤءُ پر دوسرا چھوڑ کے تیسرے پر مِنْ عِبَادِهٖۤ چوتھا چھوڑ کے پانچویں پر اَنْ اَنْذِرُوْۤا چھٹا چھوڑ کے ساتویں پر اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ آٹھواں چھوڑ کے نویں پر اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۱۴/۲ اسمیں بھی چار نکتہ ہیں اول اٹھارہ لفظ کی آیت دوسرے چھ مد تیسرے اول و آخر لفظ آیت کا مد سے خالی دو دو کے لفظ

چند لطائف قرآنی کہ جو مجربہ ہیں بڑا فائدہ ہر خاص و عام

۱ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا تا تَكْتُمُوْنَ اس آیت کو پڑھکر تلی کے اوپر پھونکیں زمین پر تلی کی شکل بنا کر بار بار چاروں طرف سے کاٹیں۔ تلی والے سے تلی خوب مضبوط پکڑوا دیں جب پھونکیں ہاتھ اٹھوا کر پھونکیں ۲ وَمَا اَنْفَقْتُمْ تا مِنْ اَنْصَارٍ ۳/۸ اس آیت کو پڑھکر نظر بد والے پر پھونکیں ۳ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴/۹ ہر مطلب کے لیے پانچسو مرتبہ بعد نماز عشا کے پڑھے ۴ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ تا قِيٰمَةِ ۶/۱۳ دشمن کے زیر کرنے کے لئے وقت مقررہ پر تین سو بار پڑھے ۵ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا تا الرّٰزِقِيْنَ ترقی روزگار کے لئے جسقدر چاہے پڑھے ۶ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۱۲/۱۲ ستر مرتبہ حاکم کی رضامندی کے لئے مٹھی پر پھونک کر حاکم کے سامنے مٹھی کھول دے ۷ رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۲۷/۸ ہر مشکل و اہم کام کے لئے بعد نماز عشا کے تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھیں ۸ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۲۵/۱۳ بخار اکاترہ تجاری چوتھیہ کے لئے لکھکر سیدھے بازو پر باندھیں ۹ برائے سرعت اجابت دعا ۹ روز تک پڑھکر عمل کرے ہر روز درمیان سنت و فرض نماز فجر ۱۹ بار واسطے ہر مہم و مشکل کے ۸۷ بار بعد اذان ایکسو بیس درود شریف پڑھے خبر میں ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لَقَدْ اُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ اٰيَاتٍ مَنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَءَ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ تا وَارِثُوْنَ ۱۸/۱ چار آیات اسی سورت کے آخر کی اَفَحَسِبْتُمْ سے آخر تک مروی ہے کہ عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ آسیب زدہ کے لئے کوئی چیز پڑھکر دیتے تھے وہ تندرست ہو جاتا تھا پس حضرت علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا پڑھتے ہو تم کہا اَفَحَسِبْتُمْ تا آخر فرمایا کہ یہ آیت اگر پہاڑ پر پڑھی جاوے تو البتہ پہاڑ ٹل جانے ۱۰ خواص مجربہ سے ہے کہ گم شدہ چیز کے لئے سورہ وَالضُّحٰى سات بار پڑھکر اپنے سر کے گرداگرد انگلی تین بار پھرائے بعدہ ہفت بار اَصْبَحْتُ فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَاَمْسَيْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَاَمْسَيْتُ فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَاَصْبَحْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ پڑھکر تین دستک دے انشاء اللہ تعالیٰ شے گمشدہ دستیاب ہوگی ۱۱ سورہ وَالضُّحٰى سات بار پڑھکر سوتے وقت شش جہت مکان میں پھونک کر تین دستک دیکر اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا پڑھکر سو رہے انشاء اللہ چوری اور بلا سے محفوظ رہے اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ اِلٰى مَعَادٍ سفر کرتے وقت سات سات مرتبہ دونوں کانوں میں پڑھکر پھونک دیں انشاء اللہ صحیح و سلامت واپس آوے گا۔ یہ سب عملیات آزمودہ ہیں

چند آغاز آیات قرآن بترتیب حروف عوامل نحو مع شمار پارہ و رکوع

ذٰلِكَ ۱/۱ اَلَّذِيْنَ ۱/۱ وَالَّذِيْنَ ۱/۱ اُولٰٓئِكَ ۱/۱ اِنَّ الَّذِيْنَ ۱/۱ خَتَمَ اللّٰهُ ۱/۱ وَمِنَ النَّاسِ ۱/۲

یہ — وہ لوگ — اور وہ لوگ — وہ — تحقیق جو — مہر کی اللہ نے — اور بعض آدمیوں کو

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ فِيْ وَاِذَا اِلَى اللّٰهِ مَثَلُهُمْ اَوْ وَاِنْ ۱/۳ فَاِنْ اِنَّ اللّٰهَ كَيْفَ

دوکھہ دیتے اللہ کو — بیچ — جب — طرف اللہ — مثال انکی — یا — اور اگر — پس اگر — تحقیق اللہ — کیونکر

هُوَ الَّذِيْ وَاِذْ ۱/۴ ثُمَّ وَلَقَدْ ۱/۸ بَلٰى ۱/۹ وَلَوْ ۱/۱۲ اَلَمْ تَعْلَمْ ۱/۱۳ اَمْ اِنَّا ۱/۱۴

وہ — اور جب — پھر — اور البتہ تحقیق — ہاں — اور اگرچہ — کیا نہیں جانتا تو — یا — تحقیق ہم

تِلْكَ ۱/۱۶ كَمَا ۲/۲ وَاِلٰهُكُمْ ۲/۳ اِنَّمَا ۲/۴ لَيْسَ الْبِرَّ ۲/۶ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۲/۸ هَلْ ۲/۹

یہ — جیسا — اور معبود تمہارا — سوائے اسکے نہیں — نہیں ہے نیکی — گنتی کے دن — کیا

كَانَ ۲/۱۰ فَلَمَّا ۲/۱۶ وَلَمَّا وَمَا اَنْفَقْتُمْ ۳/۵ هُنَالِكَ ۳/۱۲ فَمَنْ ۳/۱۴ هٰٓاَنْتُمْ ۳/۱۵ فَاَمَّا ۳/۱۵

تھا — پس جب — اور جب — اور جو خرچ کرو — اسی جگہ — پس کون — یہہ — پس جبکہ

وَاَمَّا اِلَّا ۳/۱۶ لَنْ ۴/۱ فِيْهِ كُلُّ ۴/۴ كُنْتُمْ ۴/۳ هٰذَا ۴/۵ وَكَاَيِّنْ ۴/۹ بَلْ ۴/۷ وَلَئِنْ ۴/۸

اور جبکہ — مگر — ہرگز — اسمیں — ہر ایک — ہو تم — یہ — اور کتنے — بلکہ — اور اگرچہ

فَبِمَا اَفَمَنْ هُمْ لٰكِنْ وَلِكُلٍّ وَالّٰتِيْ وَالَّذٰنِ اَيْنَ ۵/۸

پس سوائے اسکے — کیا پس کون — وہ سب — لیکن — اور تمہارے واسطے — اور وہ — اور وہ لوگ — کہاں

اَفَلَا ۵/۸ فَمَا ۵/۹ اِنِّيْ ۵/۹ اَنْ ۶/۱۱ لَوْلَا ۶/۱۳ كَانُوْا ۶/۱۵ وَكَمْ ۸ لَهُمْ ۸/۱۲ اَهٰٓؤُلَآءِ ۸/۱۳

کیا پس نہیں — پس نہیں — تحقیق میں — یہ — اگر نہیں — تھے وہ — اور کسقدر — انکے واسطے — کیا یہ لوگ

اِلٰى ۸/۱۴ اِنَّكُمْ ۸/۱۶ فَلَمْ ۹/۱۴ اَلْاٰنَ ۱۰/۵ اِلَيْهِ ۱۱/۹ اَلَّا ۱۱/۱۴ حَتّٰى ۱۲/۴ لَهٗ ۱۳/۸ وَاِنَّهَا ۱۴/۵

طرف — تحقیق تم — پس نہیں — اب — طرف اسکی — یہ کہ نہیں — یہاں تک — اسکے واسطے — اور تحقیق وہ

عَمَّا ۱۴/۹ اِنَّهٗ ۱۴/۱۴ عَسٰى ۱۵/۱ وَاِنَّهُمْ ۱۵/۱۵ لٰكِنَّا ۱۵/۱۴ وَلَمْ كَلَّا ۱۶/۸ وَاَنَا ۱۶/۱۰

اس سے — تحقیق وہ — قریب ہے — اور تحقیق وہ — لیکن — اور نہیں — خبردار ہو — اور میں

اِنَّنِيْ كَيْ ۱۶/۱۱ مِنْهَا ۱۶/۱۱ كُلَّمَا ۱۷/۹ لَكُمْ ۱۷/۱۱ هَيْهَاتَ ۱۸/۳ لَعَلِّيْ ۱۸/۴ لَعَلَّكَ ۱۹/۵

تحقیق میں — کب — اس سے — جبکہ — تمہارے لئے — افسوس — شاید — شاید

عَمَّا ۲۹/۱ عَلَيْهَا ۲۹/۱۵ عَلَيْهِمْ ۲۹/۱۹ عَمَّ ۳۰/۱ فِيْمَ ۳۰/۴

اس سے — اوپر اس — اوپر انکے — اس چیز سے — پس نہیں

آمین نامہ

حمد خدا پڑھوں میں نعت نبی سنوں میں
شکر خدا کروں میں قدوس من یرانی

وہ ہیں حبیب برحق کہ جن سے ہے دین کی رونق
جو چاہیئے کما حق قدوس من یرانی

ہیں چار یار اُن کے بوبکر اور عمر ہیں
عثماں ہیں اور علی ہیں قدوس من یرانی

آئی شب ولادت یارو عجب سعادت
دیکھو خدا کی رحمت قدوس من یرانی

جسوقت دایہ آئی عورت کے پاس بیٹھی
خوش ہو خبر سنائی قدوس من یرانی

لڑکا ہوا ہے پیدا ہر ایک جسپہ شیدا
قدرت سے ہی ہویدا قدوس من یرانی

رویا جو لڑکا آکر حق میں ہر اک دعا کر
تو خیر یا خدا کر قدوس من یرانی

رونا نہیں ہے خالی از عجز و انکساری
ہاں کہہ کے یہ پکاری قدوس من یرانی

نانی نے جاکے جھٹ پٹ اُسکو گلے لگایا
آنکھوں میں پھر بٹھایا قدوس من یرانی

ہمشیر دیکھ بتلا قدرت کا ہے یہ پتلا
پر ہے گا دبلا پتلا قدوس من یرانی

طشت زمرد آیا مشک و حنا ملایا
کیا زعفرانی رنگ لایا قدوس من یرانی

کیوڑا گلاب لاکر سب ایک میں ملاکر
پھولوں سے پھر کھلاکر قدوس من یرانی

نانی نے لیکے اُسکو سب عطر میں بسایا
سب گھر کو پھر جگایا قدوس من یرانی

دادی نے دیکھ حالت کی دل سے اپنی شفقت
دیکھی خدا کی رحمت قدوس من یرانی

خوش ہوکے سب یہ بولے ہم سب سے زیادہ پھولے
پر تجکو ہم نہ بھولے قدوس من یرانی

جسوقت آئے دادا ہر دل کا تھا ارادہ
پھولوں سے پھولیں زیادہ قدوس من یرانی

نانا کا ہے نواسا پر دودھ کا پیاسا
دینا پلا ذرا سا قدوس من یرانی

والد کو جو خوشی ہے دیدار کی غشی ہے
کیسی یہ سرخوشی ہے قدوس من یرانی

آئے کہیں چچا ہیں لاکھوں ہی رنگ رچائیں
ہاں خوب غل مچائیں قدوس من یرانی

آئی ممانی جسدم ماموں بھی ساتھ اُسدم
کہتے تھے پیارے ہر دم قدوس من یرانی

سب کا ہے وہ پیارا آنکھوں کا تیری تارا — اللہ نے ہی اُتارا قُدُّوس مَن یَّرانی
جب عمر پنجسالہ آیا وہ نونہال — پڑھنے کو پھر بٹھالا قدوس من یرانی
تیسری کے طبق تھی ہمراہ ہم سبق تھے — روشن یہ سب طبق تھے قدوس من یرانی
جسدم شروع کی اقرا کہتا ہر ایک لڑکا — یہ چھٹی کا تارا چمکا قدوس من یرانی
لڑکوں سے تیز نکلا قرآں ہوا جو آدھا — عالم نے چاہا زیادہ قدوس من یرانی
ہر علم فقہ و منطق پڑھکر حدیث پہنچا — قرآں کے معنی سمجھا قدوس من یرانی
پوری ہوئی فضیلت دیکھو عجب سعادت — ہووے خدا کی رحمت قدوس من یرانی
یہ عمر نوجواں ہے شادی کہاں نہاں ہے — ہوئی جواب عیاں ہے قدوس من یرانی
تجویز کیا کیا ہے تعویذ بھی لکھا ہے — تقدیر کا بھلا ہے قدوس من یرانی
وہ بے غش و غل ہے وہ رنگ یہ محل ہے — غم کا خوشی بدل ہے قدوس من یرانی
وہ شیخ ہیں کہ سید تقدیر کے ہیں جید — کیا خوب ہیں یہ امجد قدوس من یرانی
شادی کا روز آیا سب کو یہ کہہ بلایا — تقدیر مرا دیا یا قدوس من یرانی
وہ دھوم اب مچی ہے کلفت سی جاں گئی ہے — شادی یہ کیا رچی ہے قدوس من یرانی
مکتب کے لڑکے آئے شادی کا رنگ لائے — دف تھم بجاتے آئے قدوس من یرانی
اُستاد کو سواری ہودج گئی عماری — دولہ کی ماں پکاری قدوس من یرانی
اُستاد جبکہ آئے قاضی کو ساتھ لائے — مسند یہ پھر بٹھائے قدوس من یرانی
حاضر سوار پیادے جسدم سے کیئے ارادے — جوڑے سے جڑاؤ سادے قدوس من یرانی
مندیل اور دوشالے دولہ کی جب نکالے — اُسوقت بولے سالے قدوس من یرانی
لڑکوں کے پہلے حق ہیں دولہ کی ہم سبق ہیں — جوڑے بھرے طبق ہیں قدوس من یرانی
اے دوست تجکو دینا خاموش تم نہ رہنا — ہر بار کہتے رہنا قدوس من یرانی
کل تھا سبق پڑھایا میں نے تمھیں دوبارا — یہ زور ہے ہمارا قدوس من یرانی
مانوں گا میں نہ ہرگز جو آپ پہنے جوڑا — لو لگا وہیں میں گھوڑا قدوس من یرانی
پہنچے دلہن کے گھر پر مشتاق تھی وہ دیر — کہنے لگی سر اسر قدوس من یرانی

کیا خوب ہیں براتی سارے جوان ہیں ساتھی — گھوڑے ہیں اور ہاتھی قدوس من یرانی
آئے وکیل شاہد سب سے عقیل زائد — ہاں نور نہان واحد قدوس من یرانی
جا اختیار لائے رو بے قرار پائے — لاکھوں ہی کہہ سنائے قدوس من یرانی
سنکر یہ حال قاضی بولے کلام تازی — ہو تم بھی خوب راضی قدوس من یرانی
قاضی نے خطبہ پڑھکر جب عقد باندھا بڑھکر — کی فتح خوب گڑھکر قدوس من یرانی
بٹنے لگے چھوہارے کہنے لگے پیارے — یاروں نے ہاتھ مارے قدوس من یرانی
یار کسی نے چھپایا چھوار روکے نہ دھایا — کہتا تھا بھائی۔ آیا قدوس من یرانی
کہتے تھے سارے لڑکے دولہ کے پاس اڑکے — ہم نیگ لینگے لڑکی قدوس من یرانی
آئی قریب رخصت دولہ کے گھر یہ رحمت — دولہن کے گھر یہ رحمت قدوس من یرانی
سونے کا نقرئی کا کپڑے جڑاؤ ٹیکا — سارا جہیز لکھا قدوس من یرانی
دولہن کے باپ اور ماں دل میں بہت پریشاں — کہتی بہن کہ اماں قدوس من یرانی
بھائی کہاں بہن سے ہے جو رنج اور محن سے — کانٹوں کا یہ چمن ہے قدوس من یرانی
روتی ہے کیوں عبث یہ مل مل کے ایک دو سے — لڑکے کہیں نہ تجھ سے قدوس من یرانی
اماں یہاں یہ آنا پانی ذرا پلانا — تھم جائے ہچکی قدوس من یرانی
بیٹھی جڑاؤ آئی دولہن کو کھیر بٹھائی — سب نے مراد پائی قدوس من یرانی
گھر پر دولہن جو آئی پھولے نہیں سمائی — ماں باپ اور دائی قدوس من یرانی
گھر پر جو آیا دولہا ایسا خوشی میں پھولا — پر سب کا حق نہ بھولا قدوس من یرانی
دولہن جو گھر یہ آئی ہے شکر یا الٰہی — قدوس من یرانی قدوس من یرانی
آیا پیار انوشہ ہمراہ لایا توشہ — انگور انار خوشہ قدوس من یرانی
کہنے لگے یہ یاراں دولہ سے ملکے شاداں — آباد رکھے یزداں قدوس من یرانی
خالق گناہ کھووے دشمن تمہارا روئے — اولاد نیک ہووے قدوس من یرانی
استاد نے دعا دی رہیو سدا سلامت — اللہ کی ہووے رحمت قدوس من یرانی
سب نے کہا مبارک پہنچے مراد سالک — محفوظ رکھے مالک قدوس من یرانی +

آمین ہووی شادی رہیو مدامی مقبول ہو سلامی قدوس من یرانی + ہو سب نے مراد پائی

کرو مہربانی پہ رحمت یارب طفیل حضرت حضرت کریں شفاعت قدوس من یرانی

غزلہاے نعتیہ از طبع فکر منشی عبد الغنی صاحب مرحوم المتخلص بہ غنی برادر مولف

ازل سے تا ابد ہو آپ ہی سلطان یا حضرت
زمین و آسمان ہیں تابع فرمان یا حضرت

کہاں انسان کی طاقت کرے جو آپکی مدحت
تمہاری شان میں نازل ہے یہ قرآن یا حضرت

پھنسا ہوں غم کے ہاتھوں میں نہیں صورت رہائی کی
یہ مشکل ہے مرے اوپر کرو آسان یا حضرت

تمامی انبیا اور اولیا عاشق تمہارے ہیں
تصدق آپ پہ کرتے ہیں دل اور جان یا حضرت

سوا نیزہ پہ جبکہ آفتاب حشر آجاوے
چھپانا آپ ہی ہمکو تہ داماں یا حضرت

چہارم چرخ پر عیسی ہوے مسکن گزیں جاکر
سر عرش بریں تم ہی ہوے مہمان یا حضرت

مجھے اب تو خدارا ہند سے بلواؤ یثرب میں
تمہارے درد فرقت نے کیا بیجان یا حضرت

تمہیں دو جہاں کے سلطاں ہو تمہیں فخر رسولاں ہو
تمہیں محبوب یزداں ہو شہ ذیشان یا حضرت

بہر صورت زیارت ہو مجھے اس آستانہ کی
غنی کے دل میں ہے بس ایک یہ ارمان یا حضرت

دیگر

مظہر نور خدا شاہ سلام علیک
مخزن لطف و عطا شاہ سلام علیک

سرور ہر دوسرا شاہ سلام علیک
شافع روز جزا شاہ سلام علیک

ابر کرم سے ترے کیوں نہ شجر ہوے ہرے
گلشن دل ہے کھلا شاہ سلام علیک

بندۂ ناچیز ہوں عاجز و مسکین ہوں
آگے خدا کی رضا شاہ سلام علیک

روز قیامت وہاں جبکہ تو لیں نیکیاں
لیجو خبر میری ہاں شاہ سلام علیک

اس گل رخسار کا میں تو دیوانہ ہوا
چہرہ دکھا دو ذرا شاہ سلام علیک

جبکہ خدا پوچھیگا کسکا ہے عاشق بتا
نام لوں گا آپکا شاہ سلام علیک

فخر پیمبر ہوے ساقی کوثر ہوے
آپ ہی اے مصطفی شاہ سلام علیک

عشق ہے مجکو دلا سید ابرار کا
خوف ہو کیا حشر کا شاہ سلام علیک

روح کرے جب سفر دار فنا سے اگر
نام ہو لب پر ترا شاہ سلام علیک

آپ کے در کے سوا جاے غنی اب کہاں
حامی خلق خدا شاہ سلام علیک

دیگر

خالق ہے جنکا مبتلا وہ مہ لقا ہی تو ہیں
حور و ملک جنپر فدا صل علی یہ ہی تو ہیں

جنکا خدا ہو مدح خواں اور شان میں ہو ہل اتیٰ
اُنکی صفت میری زباں صل علیٰ یہی تو ہیں

جن و بشر کے پیشوا ہاں انبیا کے مقتدا
شافع روز جزا خیر الوریٰ یہی تو ہیں

معراج میں جنکو طلب حق نے کیا باصد طرب
حضرت نبی جنکا لقب وہ مصطفےٰ یہی تو ہیں

جنکے لیے حق نے دلا ارض و سما پیدا کیا
ہاں باعث ہر دو سرا وہ دلربا یہی تو ہیں

جو شافع محشر ہوئے جو ساقی کوثر ہوئے
وہ ہادی نور ہدیٰ صل علیٰ یہی تو ہیں

جنکے لئے روح الامیں آتے تھے بر فرش زمیں
رونق فزا عرش بریں نام خدا یہی تو ہیں

وہاں نوح کی کشتی بچی جنکے سبب طوفان سے
فخر عرب سردار دیں وہ ناخدا یہی تو ہیں

حور و ملک صل علیٰ پڑہتے تھے جنپر اے غنی
پیغمبر آخر زماں وہ مجتبےٰ یہی تو ہیں

دیگر

آؤ اللہ کے محبوب کا روضہ دیکھو
باغ بطحے کا ذرا چل کے تماشا دیکھو

میں تپ دردوری سے ہوں بسمل سا تڑپتا دیکھو
اپنے بیمار محبت کو مسیحا دیکھو

بس رہا ہے یہی دل میں کہ مدینہ دیکھوں
دیکھو ہوتی ہے یہ کب پوری تمنا دیکھو

مجھ گنہگار کو ہے تیرا وسیلہ کافی
حشر کے روز حمایت مری کرنا دیکھو

دستگیری کرو للہ گنہگاروں کی
دونوں عالم میں تمہارا ہے سہارا دیکھو

جاؤں اس حال سے یثرب میں کہ پھٹی ہو گدڑی
اہل یثرب کہیں کسکا ہے دیوانا دیکھو

ورطۂ غم میں ہوئی غرق غنی کی کشتی
بحر عصیاں سے شہا اسکو بچانا دیکھو

دیگر

ٹہرا ہے شوق دل بیدار پیغمبر تو ہونے دے
فدا ہیں حسن پہ جنکے نثار اُن پر تو ہونے دے

نہو تو دل تسکین ابدال وصال یار سے ہرگز
گذر تیرا قریب مسکین دلبر تو ہونے دے

عبث ہے اے دل مجھ شکوہ کسی کی کج ادائی کا
اثر مجھ آہ سوزاں کا ذرا اُسپر تو ہونے دے

میں ہوں بیکس غریب و ناتواں مسکین و درماندہ
عنایت کی نظر مولا مرے اوپر تو ہونے دے

عبث مانع ہے او عسرت مدینہ کی زیارت سے
مجھے تو اک دفعہ اس ہند سے باہر تو ہونے دے

اُڑا لیجائے گا ہمکو بھی مرغ شوق یثرب میں
ٹہر جا دل ذرا تو اُسکے بال و پر تو ہونے دے

نکل جائینگے سب ارماں تری دل کے غنی سے
مجھے حاصل قدمبوسی شہ انور تو ہونے دے

دیگر

عرض ہے میری شہ روز جزا کے آگے
حشر میں لیجو خبر میری خدا کے آگے

جبکہ بندہ ہوا مقبول خدا کے آگے
ہاتھ پھیلائے وہ کیوں اپنی دعا کے آگے

جلد دیکھوں کبھی صورت سی دیار یثرب
ہے بہت ہی یہ دعا میری خدا کے آگے

شان میں جنکی یہ قرآں ہے حق نے بھیجا
اسکا عاشق ہوں یہ کہدونگا خدا کے آگے

ہجر میں تیرے نہیں صبر کی طاقت مجکو
کہدے یہ جا کے صبا ماہ لقا کے آگے

نعت گوئی کا تجھے شوق غنی ہو دل سے
سر بلند ہوگا حقیقت میں خدا کے آگے

دیگر

رسول زماں کی یہاں فاتحہ ہے
شہ لامکاں کی یہاں فاتحہ ہے

ادب سے کھڑے ہو نہ ہو بے ادب تم
شفیع امتاں کی یہاں فاتحہ ہے

درود اب پڑھو ل کے سب اے مسلماں
کہ شاہ زماں کی یہاں فاتحہ ہے

ہوا شان میں جسکے نازل یہ قرآں
اسی جان جاں کی یہاں فاتحہ ہے

نہ غلبہ ذرا ہو ترا مجھپہ اے خواب
کہ زندہ رواں کی یہاں فاتحہ ہے

مٹا یا نشاں لات و عزیٰ کا جسنے
اسی خوش بیاں کی یہاں فاتحہ ہے

غنی کرکے توبہ عبادت بجا لا
کہ مالک جناں کی یہاں فاتحہ ہے

در بیان مسخ صورت

یہاں ایک نادر سناتا ہوں میں
سراپا ہے سچی محبت تماہوں میں

اسے سنکے تم غور کرنا ! ذرا
کہ اگلی امم کا ہوا حال کیا

کرو خوف ہر وقت اللہ سے
کہ آخر ملوگے تم اللہ سے

لکھا ہے یہ فتح عزیزی سے حال
جو مشہور تفسیر ہے قیل و قال

ہیں ابن بکار صحابی زبیر
اور ہیں ابن مردویہ جو مرد خیر

صحابی اور ہیں دیلمی تیسرے
یہ تینوں صحابی جو ہم لکھ چکے

یہ کہتے ہیں تینوں حکایت ہے یہ
علی مرتضیٰ سے روایت ہے یہ

یہ جب میں نے پوچھا رسول زماں
کہ کتنی ہوئیں مسخ صورت یہاں

یہ فرمایا تیرہ ہیں صورت تمام
کیا عرض میں نے کہ عالی مقام

سب کیا ہوا ان کا فرمائیے
مجھے حال بھی ان کا بتلائیے

یکم فرمایا تھا مرد ظالم یہ تفصیل (دیا تھی)
تھی دولت بہت اُسکے ذیتعلق مرد
دوم خرس مرد مخنث یہ تھا
(دیکھو) یہ مردوں کو خود اپنے اوپر تمام
سوم خوک قوم نصاری تھی
یہودی جو تھی بوزنہ ہیں یہ چہار
یہ تھا مار ماہی دیوث مرد
ششم مرد دہقانی تھا سو منمار
طواط ایک مرد ہفتم تھا جب
تھا ہشتم یہ کژدم زبان دراز
نہم تھا عموص ایک مرد جعل خور
وہ ہوتا ہے دریا میں اک جب نور
دہم ایک عورت تھی یہ عنکبوت
یہ خرگوش تھی عورت سے یازدہ
کہ تھا بارھواں ایک سہیل جو کی دار
کہ ہے سیزدہ زہرہ دختر شاہ
کہ ہے اگلی امتوں کا یہ حال
بچائے خدا ہر بلا سے یہاں
یہ ہے شان حضرت محمد رسول
یہ آیت محمد کی ہے شان میں
رکوع ہے سجدہ اور پارہ نوال
اس امت یہ خالق کا انعام ہے
نہ ہے مسخ صورت نہ کچھ ہے عذاب

تھی عادت لواطت کی بیحد ذلیل
گنہ سے نہ چھوڑا غرض بیحد مرد
کہ آراستہ مثل زن ہوتا تھا
مسلط کیا کرتا تھا لا کلام
وہ کفرانِ نعمت بمائدہ ! تھی
کہ کرتے تھی ہفتہ کی دن یہ شکار
تھا دلال جو زن کا از غیر مرد
وہ کرتا تھا حجاج کو لوٹ مار
کہ باغوں سے میوہ چراتا تھا سب
بچا اُس سے دنیا میں کوئی نہ یار
جدائی وہ ڈلواتا سب میں یہ غرور
جولاہہ اُسے کہتے ہیں با ہنر
کہ مارا تھا خاوند کو جادو کی ہوا
زکرتی کبھی غسل تھی حیض کا
یمن میں کیا کرتا تھا لوٹ مار
تھے ہاروت و ماروت جس پر تباہ
جو حکم عدولی سے تھیں پائمال
نہ تکلیف ہو ہمکو کچھ بھی یہاں
کہ صدقہ سے ہے آپکے سب حصول
وَاَنْتَ فِيهِمْ ہے قرآن میں
یہ قرآن میں دیکھلو بیگمان
ہمیشہ بخیر اس کا انجام ہے
کریں ایک نیکی ملیں دس ثواب

مباحثہ انسانی و نفس و شیطان

یہ قصہ ہے کچھ حال انسان کا ملا کے دیا ہے نفس و شیطان کا

اگر نفس دشمن ہے اس جان کا تو شیطان دشمن ہے ایمان کا

بدن میں یہ انسان کے بیگماں کہ ہے مثل خون شیطان یہاں

خیالوں سے بدفعلیوں سے مدام ڈگاتا ہے انسان کو لاکلام

مقابل میں انسان کے چند چیز یہ رکھتا ہے ہر دم سنو باتمیز

وَمَا یَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ پڑھو خدا جانتا ہے اپنا لشکر سنو

خدا کی صفت دیکھ رحمان رحیم ہے بہتر ہر ایک ایک سے اک کریم

ہے تقویم انساں کی احسن تمام بھرے بھید و حکمت ہیں بس لاکلام

بدن میں ہے انساں کے لشکر بھرا خدا جانے ہر قسم کا کیا ہے کیا

لڑائی غضب نفس و شیطاں کے پاس تو رحم خدا بھی ہے اب اپنے پاس

ہوا کا شتر پاس اسکے اگر نہ خواہش کا ہے اونٹ اپنا مگر

جو شہوت کا ہاتھی ہے شیطان کا ہے رنج مارنا نفس انسان کا

یہ کہتا ہے شیطان آدم کو کوٹ کہ لوں نیکی سب چھین ایمان لوٹ

وزیر اس کا کہتا ہے کبر و غرور کہ انسان کو کر دوں میں چور چور

ہوا کا شتر اسکا کہتا ہے یوں کہ شہوت میں انسان کو بیس ڈول

جہالت کا گھوڑا اخزانہ پہ دوڑ حسد کے پیادہ نے کی توڑ پھوڑ

کہا دل نے یہ نفس و شیطان سے پھرا ہے تو ہی علم رحمٰن سے

تکبر نے کھویا جو تیرا وزیر غرور اور کیا تو نے اے شریر

نہیں تو نے مانا تھا حکم خدا نہ آدم کو تھا تو نے سجدہ کیا

تو راندہ گیا اس سبب سے مدام پڑا طوق لعنت ہے تجھ پر تمام

جو شہوت کا ہاتھی ہے تیرا اگر ہے خالق کی رحمت کا ہمیرا تر

ہمارے وہی نفس کو مارتا جو شہوت کو تیری ہے دیتا مٹا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین و العاقبۃ للمتقین و الصلوۃ و السلام علی رسولہ محمد سید المرسلین و آلہ و عترتہ و اصحابہ الراشدین ۔ اما بعد واضح ہو کہ یہ نام ہیں سادات پاک کے کہ جنکا جاننا واجب ہے تمام اہل اللہ اور فقرا پر کہ ہر ایک امام کے کتنے فرزند ارجمند تھے اور کہاں پیدا ہوئے تھے اور کہاں کہاں شہید ہوئے اور کتنی مدت تک زندہ رہے اور اُنکے کہاں کہاں مزار ہیں اب جانو تم اے بھائیو اور سنو کہ جناب رسالتمآب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین ۳ صاحبزادے اور چار ۴ صاحبزادیاں تھیں قاسم اور عبد اللہ اور ابراہیم اور فاطمہ اور زینب اور رقیہ اور ام کلثوم رضوان اللہ علیہم اجمعین قاسم اور عبد اللہ اور چار صاحبزادیاں حضرت خدیجۃ الکبری کے بطن سے مکہ شریف میں تولد ہوئے تھے اور ابراہیم مدینہ منورہ میں تولد ہوئے تھے اور سولہ مہینے کے تھے جب وفات ہوئی اور اُنکا مزار جنت البقیع میں ہے اور قاسم اور عبد اللہ دو دو مہینہ کے ہو کر انتقال کر گئے اُنکی قبریں جنت المعلی میں ہیں اور تین صاحبزادیاں قبل وفات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وفات ہوئیں اور حضرت فاطمہ زہرا رضہ نے بعد وفات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال فرمایا اور جنت البقیع میں مدفون ہوئیں مگر قاسم اور عبد اللہ کی قبر جنت المعلی میں ہے ۔

حال حضرت ابوبکر صدیق رضی خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

نام اصلی آپ کا عبد اللہ ہے بیٹے ابی قحافہ عثمان بن عامر کے ہیں عام فیل کے دو
برس بعد مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے اور وفات آپکی شب سہ شنبہ تیئیسویں ۲۳ جمادی الآخری
سنہ ۱۳ ہجری میں ہوئی کل مدت عمر آپکی ترسٹھ ۶۳ برس ہیں مدفن آپکا مدینہ منورہ میں برابر
مرقد انور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے اور نام آپکی والدہ کا آمنہ ہے
اولاد آپکی تین بیٹے اور چار لڑکیں۔ ایک خصوصیت آپ میں یہ ہے کہ آپ خود
صحابی آپکے والد صحابی آپکے بیٹے صحابی اور آپکے غلام صحابی ہیں اور آپ

حال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

نام آپکا عمر بن الخطاب اور
پیدایش آپکی شب یکشنبہ غرہ محرم تیرہواں برس عام فیل سے۔ زخمی ہوئے ۲۷
ذالحجہ کو مدفون ہوئے غرہ محرم سنہ ۲۳ ہجری میں کل مدت عمر آپکی ترسٹھ ۶۳ برس مدفن
مدینہ منورہ میں برابر دوش حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نام آپکی مادر کا
حنتمہ بنت ہاشم۔ اولاد آپکی نو ۹ صاحبزادے اور چار صاحبزادیں۔ آپکی زمانہ میں اسلام

حال حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ

نام آپکا عثمان بن عفان
اور کنیت ابو عبد اللہ پیدا ہوئے چھٹے برس عام فیل سے اور وفات ہوئی چودہویں
ذالحجہ روز جمعہ کو اور بعضے کہتے ہیں اٹھارویں ذالحجہ کو اور مدفن آپکا جنت البقیع میں
ہے مدینہ منورہ میں اور اولاد آپکی نو ۹ لڑکے اور سات لڑکیاں اور مدت عمر کل بیاسی ۸۲
برس۔ ذی النورین آپکا خطاب ہے اور آپ داماد ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

حال حضرت علی کرم اللہ وجہہ

نام آپکا جناب رسول خدا نے علی رضی رکھا
بیٹے ہیں آپ ابو طالب کے کہ رسول خدا کے چچیرے بھائی و داماد آپکے اٹھارہ بیٹے تھے

محسن[1] یحیی[2] عبداللہ[3] عثمان[4] سعید[5] ابراہیم[6] یہ چھہ بیٹے آپ کے سامنے فوت ہوئے
اور باقی فرزند یہ ہیں امام حسن امام حسین حنیف عباس عون عقیل زیاد
جعفر ابوبکر علی عمرو طلحہ عمیر حضرت حسن اور محسن اور حسین حضرت فاطمہؓ کے
کے بطن سے تھے محسن لڑکپن میں انتقال کر گئے۔ اٹھارہ بیٹیاں تھیں اور خلافت
آپکی پانچ برس اور نو مہینہ رہی اور قبر شریف آپکی نجف میں ہے۔ ابن ملجم ملعون کے
ہاتھ سے تلوار سے کوفہ میں صبح کی نماز میں شہید ہوئے۔ پھر حضرت امام حسن کی
امامت سات برس رہی آپ زہر سے شہید ہوئے سینتالیس[47] برس اور چار مہینہ
نو دن زندہ رہے اور مزار انور آپکا مدینہ منورہ میں حضرت فاطمہؓ کے پاس ہے
فرزند آپکے سولہ[16] تھے ذاکر[1] حسن[2] زکی سید[3] عابد مثنی[4] قاسم[5] طلحہ[6] اسمٰعیل[7] عبداللہ[8]
حمزہ[9] عبدالرحمن[10] عمرو[11] ابراہیم[12] عبید[13] ہاشم[14] عوف[15] سعید[16] اور انمیں سے چار کے اولاد
تھی باقی سب لاولد تھے۔ زیاد کے ایک بیٹا تھا اور مثنی کے ایک بیٹا تھا عبداللہ
نام۔ ابراہیم کے ایک دختر تھی عبداللہ کے ساتھ اسکا نکاح کیا تھا وہ گیلان میں
رہی جسکو جیلان کہتے ہیں اور سید عابد کی اولاد مدینہ منورہ میں رہی۔ حسن زکی کے
ایک بیٹا تھا امام حسینؓ کی بیٹی سے اسکا نکاح ہوا۔ چھہ[6] بیٹے امام حسنؓ کے امام حسینؓ
کے ہمراہ کربلا میں شہید ہوئے اور چار بیٹوں کی وفات امام حسنؓ کے روبرو ہوئی۔
ملک شام میں۔ دو بھائی اپنے چچا محمد حنیف کے ہمراہ دریائے شور کے جہاد میں شہید
ہوئے۔ دو بھائی حلب میں شہید ہوئے۔ دو بھائیوں نے مصر میں وفات پائی اور بعد
حضرت امام حسنؓ کے امامت حضرت امام حسینؓ کو ہوئی آپکی پیدائش مدینہ منورہ میں
پانچ ماہ شعبان کو ہوئی۔ عمر آپکی چھپن برس پانچ مہینہ اور چار دن کی تھی۔ آپکی

امامت ستا برس رہی - دشت کربلا میں عشرہ ماہ محرم کو ظالموں کے ہاتھ سے شہید
ہوئے - آپکا سر مبارک شمر ذالجوشن نے تن سے جدا کیا تھا - مرقد انور آپکا کربلا
میں ہے - آپکے چھ بیٹے تھے اور تین بیٹیاں علی اکبر علی اوسط علی اصغر جعفر علی
علی حمزہ زین العابدین - حضرت زین العابدین شہربانو کے شکم سے مدینہ منورہ میں
پیدا ہوئے تھے - بعد **شہادت** حضرت امام حسین کے **امامت** امام زین العابدین کو
پہونچی اور آپکی امامت پینتیس برس رہی عمر شریف آپکی ساٹھ برس چھ مہینہ پانچ دن کی
تھی - منصور بن محمد بن یزید کے ہاتھ سے ملک رے میں شہید ہوئے - نعش مبارک
آپکی مدینہ منورہ میں یہاں سے لیجا کر مدفون ہوئی - آپکے بیٹے آٹھ تھے - بیٹیاں تین
یا چار محمد باقر عبد اللہ حمزہ زید علی اصغر عبد الرحمن محمد اسحاق علی اوسط - امام
محمد باقر کی اولاد سب جگہ ہے اور عبد اللہ کی اولاد حجاز میں - حمزہ و زید لاولد تھے
علی اصغر کی اولاد بخارا میں - عبد الرحمن کی اولاد کشمیر میں - محمد اسحٰق کی اولاد شیراز
میں - علی اوسط کی اولاد بصرہ میں - بعد حضرت امام زین العابدین کے **امامت** حضرت
محمد باقر کو پہونچی - والدہ آپکی حمیرہ بانو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے اولاد سے تھیں
عمر امام محمد باقر کی پچاس برس پانچ ماہ ایک دن کی تھی - چھ برس امامت کے بعد آپ احمد
دمشقی کے ہاتھ سے شہید ہوئے - مزار آپکا سادہا میں ہے ملک شام میں - آپکے تین
بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں امام جعفر صادق ابراہیم عبد اللہ - امام جعفر صادق
کی اولاد سب جگہ ہے - ابراہیم کی اولاد روم میں - عبد اللہ لاولد تھے - بعد
امام محمد باقر کے **امامت** امام محمد جعفر صادق کو پہونچی - آپنے چھ برس امامت
کی - غضبان کوفی کے ہاتھ سے شہید ہوئے - مرقد انور آپکا بطارمیں ہے - عمر آپکی

ساٹھ برس تھی - پیدایش آپکی مدینہ منورہ تھی - اولاد آپکی چار بیٹے - ایک بیٹی
امام موسیٰ کاظم اسحق علی مرتضیٰ محمد شاہ - امام موسیٰ کاظم کی اولاد سب جگہ ہے
اسحق کی اولاد چین وماچین میں - علی مرتضیٰ کی اولاد شیراز میں - محمد شاہ کی اولاد
احمد آباد میں - امام جعفر صادق کے بعد امامت امام موسیٰ کاظم کو پہونچی
آپ مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے - سات برس امامت کی - عثمان بن احمد دمشقی کے ہاتھ
سے شہید ہوئے - قبر آپکی شیراز میں ہے - عمر آپکی باون برس تھی - فرزند آپکے ۲۷
تھے - لڑکیاں ۲۲ - امام موسیٰ رضا سید احمد سید شاہ چراغ سید ہامن سید میر سید
سید عبداللہ سید عباس سید ہارون سید حسین برہنہ سید اسمعیل سید طیب سید محمد جعفر
سید اسحق سید حمزہ سید عبدالرحمن سید قاسم سید یحیی سید عبدالواجد سید عبدالواحد -
سید فضایل سید شاہ محمد سید فیروز سید محمد یعقوب سید علاؤالدین سید احرار زندہ پوش
سید حمید سید شرف الدین سید زکریا بیابانی سید صادق کرمانی سید علید سید حسن
سید عبدالحق ژولیدہ موے سید زاہد اکبرآبادی سید معروف کوہستانی سید عقیل گنجوری
سید تبریز گاوزروانی سید احمد طرطوسی - تفصیل انکی یہ ہے کہ اولاد موسیٰ رضا کی
سب جگہ ہے - اولاد سید احمد کی طرطوس میں ہیں - اسلیئے طرطوسی کہلاتے ہیں -
سید میر کی اولاد ماوراءالنہر میں - سید عبداللہ کی اولاد دکن میں - شاہ چراغ اور
اسمعیل وعباس وعمر وابراہیم ومحمد جعفر واسحق وحمزہ وعبدالرحمن وقاسم وسید یحیی
وعبدالواجد وعبدالواحد وسید فاضل وسید یعقوب وسید شرف الدین وسید حمید و
سید ابرار یہ اٹھارہ لاولد تھے - اولاد شاہ محمد کی غزنی میں ہے - اولاد سید فیروز شاہ
کی سبزکوہ میں ہے - سید زکریا کی اولاد خراسان میں ہے - سید محمد صادق کی اولاد ہمدان

میں ہے۔ سید عابد کی اولاد یغتان میں ہے۔ سید عبد الحق ژولیدہ مو کی اولاد ہردوان
میں ہے۔ سید زاہد کی اولاد اکبرآباد میں ہے۔ سید معروف کی اولاد نصیرآباد میں ہے
سید عقیل کی اولاد گنجہ میں۔ سید گاذروان کی اولاد گاذروان میں۔ بعد حضرت
امام موسیٰ کاظم کے **امامت** امام علی موسیٰ رضا کو پہونچی۔ آپکی امامت بیس برس
رہی۔ عمر آپکی پینتالیس برس نو مہینہ ایک دن۔ روضہ منورہ آپکا بغداد میں ہے۔
آپکے پانچ پسر اور ایک دختر تھی۔ ایک محمد تقی کہ انکی اولاد سب جگہ ہے دوسرے
محمد حسن کہ انکی اولاد برہان پور میں ہے تیسرے سید شاہ حسین کہ انکی اولاد سندھ میں ہے
چوتھے سید ابراہیم کہ اولاد انکی دکن میں ہے پانچویں سید جعفر شاہ کہ انکے ایک دختر
تھی عائشہ بی بی انکا نام رکھا تھا۔ بعد امام علی موسیٰ رضا کے **امامت** امام
محمد تقی کو پہونچی اور آپنے سولہ برس امامت کی۔ عمر آپکی پینتالیس برس چار مہینہ
کی تھی۔ طلحہ کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ روضہ آپکا مشہد میں ہے۔ فرزند آپکے
تین تھے۔ علی نقی سید موسیٰ سید امیر علی۔ علی نقی کی اولاد سب جگہ ہے۔ اولاد
سید موسیٰ کی بخارا میں ہے۔ اولاد سید امیر علی کی سندھ میں ہے۔ بعد امام محمد تقی کے
امامت امام علی نقی کو پہونچی اور بتیس برس رہی۔ آپکی عمر چالیس برس کی تھی۔
آپکا مرقد بغداد میں ہے۔ آپکے تین بیٹے تھے سید حسن عسکری سید شاہ حسین سید
اکرم شاہ۔ حسن عسکری کی اولاد سب جگہ ہے اور اولاد شاہ حسین کی چین میں
اولاد سید اکرم شاہ کی بنگش میں۔ بعد حضرت امام علی نقی کے **امامت** حضرت
امام حسن عسکری کو پہونچی پیدا ہوئے آپ سامرا میں اور سامرا ایک موضع ہے
بغداد میں۔ آپکی امامت چھ برس رہی۔ عمر آپکی اٹھائیس برس کی تھی آپکی قبر بغداد

میں ہے۔ آپکی اولاد میں دس فرزند تھے سید ہاشم[1] سید قاسم[2] سید احمد[3] حارس سید حنیف[4] سید باقر[5] سید جعفر[6] سید عارف[7] سید زاہد[8] سید عابد[9] سید حمید[10]۔ سب صاحبزادے آپکے ہمراہ شہید ہوئے۔ مگر حضرت حمید خلق کی نگاہوں سے غائب ہو گئے۔ سید حمید کے ایک صاحبزادے سید عبد اللہ انکا نام تھا انکی خبر سوائے خدا کے کسی کو نہیں ہے۔ حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ انہیں عبد اللہ کے بیٹے ہونگے۔ **وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ**

بارہ اماموں کا ذکر تمام ہوا فقط۔ **یہ چودہ امام معصوم یہ ہیں** اول[1] جناب حضرت رسالتمآب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے[2] حضرت علی کرم اللہ وجہہ تیسرے[3] حضرت فاطمہ زہرا رضہ چوتھے[4] حضرت امام حسنؓ پانچویں[5] حضرت امام حسینؓ چھٹے[6] حضرت امام زین العابدین ساتویں[7] حضرت امام محمد باقر۔ آٹھویں[8] حضرت امام محمد جعفر صادق نویں[9] حضرت امام موسی کاظم۔ دسویں[10] حضرت امام موسی رضا۔ گیارھویں[11] حضرت امام نقی۔ بارھویں[12] حضرت امام نقی۔ تیرھویں[13] حضرت امام حسن عسکری۔ چودھویں[14] امام آخرین حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہم اجمعین۔ **یہ چودہ معصوم یہ ہیں** اول[1] محمد اکبر بن علی مرتضیٰ برادر حضرت امام حسن و حسین کہ بعد تین برس کے طلحہ ابن غنام کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ قبر انکی جنت البقیع میں ہے۔ دوسرے[2] عبد اللہ بن امام حسن کہ سات برس کی عمر میں طلحہ مذکور کے ہاتھ سے شہید ہوئے قبر انکی جنت البقیع میں ہے۔ تیسرے[3] حضرت عبد اللہ اصغر بن امام حسین دو برس کی عمر میں پیاس کی شدت سے عبد الرزاق دمشقی کے ہاتھ سے بضرب تیر حضرت امام حسینؓ کی گود میں شہید ہوئے۔ آپکی قبر کربلا میں ہے چوتھے[4] قاسم بن حسنؓ بن علی مرتضیٰ تین برس کے سن میں ضرب تیر سے شہید ہوئے آپکی قبر کربلا میں ہے۔ پانچویں سید عابد بن امام حسن چھ برس کی عمر میں احمد بن

کے ہاتھ سے شہید ہوئے قبر آپکی مدینہ منورہ میں ہے۔ چھٹے قاسم بن امام زین العابدین بن امام حسین ہیں۔ دو برس کے تھے کہ یزید نے انکو قتل کیا قبر آپکی کربلا میں ہے۔ ساتویں علی اصغر بن امام محمد باقر چھ سال کی عمر میں تھے کہ احمد دمشقی کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ قبر آپکی ملک رے میں ہے موضع سادہا میں۔ آٹھویں عبد اللہ بن امام جعفر صادق تین برس کی عمر میں غربان کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ قبر آپکی بطار میں ہے۔ نویں یحییٰ بن جعفر صادق ہیں۔ چھ برس کی عمر میں کوفیوں کے ہاتھ سے شہید ہوئے بغداد میں آپکی قبر ہے۔ دسویں صالح محمود بن حضرت امام موسیٰ کاظم آپ یوسف بن محمد دمشقی کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ آپکی قبر رے میں ہے۔ گیارہویں طیب بن امام موسیٰ کاظم ہیں۔ آپ سات برس کی عمر میں عمر دمشقی کے ہاتھ سے شیراز میں شہید ہوئے۔ آپکی قبر شیراز میں ہے۔ بارھویں جعفر بن امام محمد تقی ہیں۔ آپ پانچ برس کی عمر میں طلحہ کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ آپکی قبر مولا میں ہے۔ تیرھویں قاسم بن علی النقی بن محمد تقی ہیں۔ آپکو پانچ برس کی عمر میں طلحہ نے شہید کیا۔ آپکی قبر مولا میں ہے۔ چودھویں سید احمد حارس بن امام حسن عسکری کہ سات برس کی عمر میں بغداد میں شہید ہوئے۔ وہیں قبر ہے۔ تمام ہوا ذکر بارہ اماموں کا اور چودہ معصوموں کا۔ یہ سب شریعت و طریقت و معرفت و حقیقت کے امام تھے۔ پس جو کوئی انکے خلاف ہے وہ ہرگز فقیر نہیں بقول شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ ؎ خلاف طریقت بود کاولیا۔ تمنا کنند از خدا جز خدا۔ اسکو فقیری کے سجادہ پر بیٹھنا حرام ہے فقرا کی مجلس میں بیٹھنا اور خرقہ پہننا لقمہ کھانا گداگری کرنا ہرگز درست نہیں ہے جو شرع کے مخالف ہے وہ فقیر نہیں بلکہ شیطان ہے۔ اگر وہ پانی پر چلے یا ہوا پر

اڑائے بقول سعدی علیہ الرحمۃ ؎ خلاف پیمبر کسے رہ گزید کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید
ذکر کرسیا جدی خواجہ معین الدین چشتی ۔ خواجہ معین الدین چشتی بن عثمان بن سید
غیاث الدین بن سید احمد بن سید طاہر بن سید عبد العزیز بن سید ابراہیم بن سید امام
موسی رضا بن حضرت امام موسی کاظم بن حضرت امام جعفر صادق بن امام محمد باقر
بن امام زین العابدین بن سید الشہدا امام حسین بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ بن
ابوطالب بن عبد المطلب **ذکر** کرسیا حضرت پیران پیر شیخ محی الدین جیلانی بن سید
ابو صالح بن سید عبد اللہ بن یحییٰ بن داؤد بن موسی الجہول بن سید عبد اللہ محض
بن سید حسن مثنی بن حضرت امام حسن بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضوان اللہ علیہم
ذکر کرسیا سید جلال بلوٹ ۔ شاہزادہ بلوٹ اول شاہ چراغ بن شاہ چراغ بن
شاہ سید گل شیر بن سید باقی شیر بن ذبکا جلال الدین بن سید شاہ عیسی قتال بن
سید شاہ عبد الرحمن فرانجش بن سید شاہ حاجی عبد الوہاب بن سید شاہ قطب الدین
بن سید شاہ چند بن شہنشاہ عبد الرحمن کبیر بن سید شاہ کریم الدین بن شاہ
نور الدین بن سید حسین بن سید ابو صالح بن سید غوث بن جلال بخاری بن سید علی
اہل بیت بن سید جعفر بن سید محمد بن سید محمود بن سید احمد بن سید عباد بن سید علی ذاکر
بن سید جعفر ثانی بن امام محمد تقی بن امام موسی رضا وعلی ہذا القیاس تمام شد ۔
حضرت سید جلال بخاری کے تین بیٹے تھے ۔ سید احمد کبیر دوسرے سید محمد غوث انکی اولاد
بلوٹ میں ہے ۔ تیسرے سید علی لاولد تھے خراسان میں فوت ہوئے ۔ حضرت مخدوم جہانیاں
جہاں گشت بن سید احمد کبیر بن جلال بخاری رحمۃ اللہ علیہ متعلق بیان مذکور ۔
مذکور سلسلہ چشتیہ شاہ شرف الدین بوعلی قلندر مرید شاہ شہاب الدین جانشین

ہوائی کے وہ مرید خواجہ عماد الدین ابدال کے وہ مرید خواجہ بدرالدین غزنوی
کے وہ مرید خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے وہ مرید خواجہ معین الدین چشتی کے
وہ خواجہ عثمان ہارونی کے وہ خواجہ حاجی سید شریف زندانی کے وہ خواجہ مودود
چشتی کے وہ خواجہ ابو محمد چشتی کے وہ خواجہ ابو اسحق شامی کے وہ خواجہ
ممتازی فلودینوری کے وہ خواجہ ابوہریرہ انصاری کے وہ خواجہ حذیفہ
مرعشی کے وہ خواجہ ابراہیم ادہم کے وہ مرید فضیل بن عیاض کے وہ خواجہ
عبدالواحد ابن زید کے وہ حضرت خواجہ حسن البصری کے وہ حضرت علی کرم اللہ
وجہہ کے وہ مرید جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

ذکر چار پیر چودہ خانوادے کا۔ اول پیر حضرت علی کرم اللہ وجہہ
اول خانوادہ حضرت خواجہ حبیب عجمی۔ حبیب عجمی اولاد عبدالرحمن بن عوف
دوسرا خانوادہ شاہ بایزید بسطامی۔ دوسرے پیر سید محمد نقشبند رحمۃ اللہ
تیسرا خانوادہ شاہ معروف کرخی۔ چوتھا خانوادہ شاہ سری سقطی۔
پانچواں خانوادہ جنید بغدادی۔ چھٹا خانوادہ ابواسحق گازرونی۔ ساتواں
خانوادہ ابوالفرح طرطوسی اور تیسرے پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ
عنہ۔ آٹھواں خانوادہ فردوسیوں میں سے شاہ نظم الدین فردوسی۔ نواں خانوادہ
شیخ شہاب الدین سہروردی۔ دسواں خانوادہ چشتیوں میں خواجہ عبدالواحد بن زید
گیارھواں خانوادہ شیخ خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ۔ بارھواں خانوادہ
خواجہ ابراہیم ادہم بلخی۔ چوتھے پیر ابواسحق چشتی۔ تیرھواں خانوادہ ابواسحق
چشتی۔ چودھواں خانوادہ ہبیریاں شاہ ہبیرت البصری۔ ان سب بزرگوں

کے بہت بہت خلیفہ ہوے ہیں اسکی تفصیل آگے بیان ہوگی لقد
تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ چار پیر سلسلہ کے ہیں۔ اول پیر حضرت
پیران پیر شیخ عبد القادر جیلانیؒ۔ خاندان قادریہ کے۔ دوسرے حضرت
خواجہ معین الدین چشتی سنجریؒ۔ خاندان چشتیہ کے۔ تیسرے حضرت شاہ
بہاء الدین نقشبندیؒ۔ خاندان نقشبندیہ کے۔ چوتھے حضرت شیخ شہاب الدینؒ
سہروردی۔ خاندان سہروردیہ کے۔ **سلسلہ پیری مریدی** یعنی بیعت
حضرت رسول مقبول خاتم النبئین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے حضرت
علی کرم اللہ وجہہ کو پہونچا۔ اُنسے حضرت حسن بصریؒ کو۔ اُنکے چار گروہ ہیں
اول گروہ خواجہ عبد اللہ علمؑ بردار۔ دوسرے خواجہ ادیس قرنی۔ تیسرے خواجہ
حاجی سرجانیؒ۔ چوتھے خواجہ فضیل بن عیاضؒ۔ حضرت حسن بصریؒ کے پانچ خلیفہ
تھے۔ اول خلیفہ عبد الواحد بن زید۔ دوسرے خلیفہ خواجہ حبیب عجمی۔ تیسرے خلیفہ
حضرت خواجہ عتبہ۔ چوتھے خلیفہ خواج ابن اُزید۔ پانچویں خلیفہ خواجہ محمد واسعؒ
اول خانوادہ خواجہ حبیب عجمی عبد الرحمٰن بن عوف کی اولاد میں۔ خواجہ حبیب عجمی کے
چار خلیفہ تھے۔ اول شاہ فتح اللہ۔ دوسرے داؤد طائی۔ تیسرے خلیفہ حضرت بایزید بسطامی
چوتھے شاہ عارف حسینی کوفی۔ دوسرا خانوادہ حضرت بایزید بسطامی طیفوری حضرت
بایزید بسطامی سے تین گروہ تھے۔ سات خلیفہ تھے اول خلیفہ شاہ مسعود خرقہ پوش
شکر پارہ۔ دوسرے خلیفہ شاہ محمد ہزار میخہ تیسرے خلیفہ شاہ ابراہیم خست پارہ۔ چوتھے خلیفہ احمد تھنید
صوفی۔ پانچویں خلیفہ شاہ ابوالحسن خرقانی چھٹے خلیفہ شاہ محمد مغربی۔ ساتویں خلیفہ شاہ
محمد طیبہ۔ تین گروہ یہ ہیں اول نقشبندیہ۔ دوسرا ستاریہ۔ تیسرا طبقاتی۔ تیسرا خانوادہ

حضرت معروف کرخی - آپکے سولہ خلیفہ تھے - اول شاہ محمد دوسرے شاہ قاسم بغدادی
تیسرے عثمان مغربی - چوتھے حمزہ خراسانی - پانچویں شاہ ابونصر ابرار - چھٹے شیخ فریدالدین عطار
ساتویں شاہ سری سقطی - آٹھویں شاہ جمال سمعانی - نویں ابوسعید نصرانی - دسویں ابوابراہیم
داؤدی - گیارھویں ابوالحسن ہارونی - بارھویں شاہ جعفر خلیدی - تیرھویں شاہ محمد رومی
چودھویں شاہ منصور عارف ابوکاتب - پندرھویں شاہ عبدالحق حقانی آگاہ - سولویں شاہ علی
رودباری - چوتھا خانوادہ حضرت سری سقطیؒ - حضرت سری سقطیؒ کے دس خلیفہ تھے
اول خلیفہ حضرت جنیدؒ بغدادی - دوسرے شاہ ابومحمد تیسرے احمد شاہ سری عرف شیخ کبیر
چوتھے شاہ حرجیوں پانچویں شاہ ابوالعباس مظروف - چھٹے شاہ ابوحمزہ - ساتویں شاہ ابو
نوری - آٹھویں شاہ فتح الموصلی - نویں شاہ عبداللہ احرار - دسویں شاہ سعید ابرار - پانچواں خانوادہ
حضرت شیخ جنید بغدادی - انکے پانچ گروہ تھے اول گروہ نعمت اللہ شاہی - دوسرا سعید
رقانی - تیسرا جنیدی - چوتھا سقطیانی - پانچواں دینوری - دوسرے پیر حضرت بہاءالدین
نقشبند ہیں وہ مرید ہیں خواجہ علاءالدین کے - اور سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی کے چار خلیفہ تھے
اول خلیفہ حضرت ابوبکر شبلی دوسرے حضرت منصور ابرار صبا دار ہوئے انا الحق کہنے کے سبب
تیسرے خلیفہ شاہ محمد بن اسود دینوری - چوتھے شاہ اسمٰعیل - چھٹا خانوادہ حضرت ابوبکر
شبلی کے دو خلیفہ تھے - اول خلیفہ ابوالحسن نیمالم - دوسرے خواجہ عبدالواحد یمنی عبدالواحد
یمنی کے تین خلیفہ تھے - اول خلیفہ شیخ ابی الفضل - دوسرے عبداللہ حقیقی تیسرے شاہ
نعمت اللہ ولی - خواجہ شیخ ابوالفضل کے دو خلیفہ تھے - اول خلیفہ حضرت شیخ ابوالفرح
طرطوسی - انکے تین خلیفہ تھے - اول خلیفہ خواجہ ابی الحسن قریشی الہنکاری - دوسرے شاہ
سعید سقرفی تیسرے شاہ مبارک المخزومی - حضرت غوث الاعظم سید محی الدین شیخ

عبدالقادر جیلانی کے پانچ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ شیخ عبدالرزاق جیلانی۔ دوسرے شاہ ابراہیم تیسرے شاہ سید عبدالعزیز۔ چوتھے خواجہ احمد نورالدین کہ مکان اُنکا شاہدرہ ملک پنجاب ہے۔ پانچویں خلیفہ سید فاضل شاہ قلندر گھڑناہی۔ شاہ قلندر مذکور کے چار خلیفہ تھے۔ اول شاہ حیات میر قلندر سید احمد بادیائی۔ بابا بھوڈن گروہ میران خیل مکان اُنکا ملک دکن میں تھا۔ دوسرے شاہ بہلول دانا بحر دریائی تیسرے حاجی قاسم شاہ سلیمان جنڈال گڑہی بنارسی مکان اُنکا جنڈال کڑہ میں تھا اور وہ مشہور تھے۔ حاجی شاہ قاسم لنگوٹہ بند کہ سیاہ رومال کا لنگوٹ باندھتے تھے۔ چوتھے شاہ نظام الدین فردوسی۔ آٹھواں خانوادہ حضرت نظام الدین فردوسی ہیں اور اُنکے تین خلیفہ تھے اول خلیفہ شاہ شرف جہانیاں۔ دوسرے خاکی شاہ تیسرے نظم الدین شاہ فردوسی بدہن شاہی۔ نواں خانوادہ سُہروردیا کے ہے شیخ شہاب الدین سہروردی۔ اُنکے چھے خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ شاہ احمد مرتضی آنند۔ دوسرے ابو محمد دولا شاہی۔ تیسرے نصیر الدین فقیر شاہی چوتھے خلیفہ ابوالفتح لوحانیاں۔ پانچویں ضیاءالدین ابوطالب سہروردی چھٹے حضرت شیخ سعدی شیرازی پیر معرفت کے۔ اور کبیر شاہی اور میراں پہل تن وسدا سہاگ وجلالیاں و پاگل نتنھی وجلال منیتی۔ ان سب کا سلسلہ سہروردیوں میں ہوکر حضرت خواجہ نظام الدین فردوسی میں جاملا ہے۔ فردوسیوں میں سات گروہ ہیں۔ اول گروہ حبیب شاہی۔ دوسرا مخدوم میا نوح کشتی تیسرا حیرجہانیاں چوتھا امام الطف اللہ۔ پانچواں رزاق شاہی چھٹا شیدا شاہی۔ ساتواں شیرازی اور سہروردیوں میں اور گروہ یہ ہیں ایک کبیر یاں کا۔ ایک کلاہ باندوں کا۔ ایک کونڈا بنتھیوں کا۔ دسواں خانوادہ چشتی شاہ خواجہ عبدالواحد بن زید۔ اُنکے تین خلیفہ ہیں

اول خلیفہ شاہ عبدالرزاق - دوسرے شاہ خواجہ فضیل بن عیاضؒ اور اُنکے آٹھ خلیفہ
تھے اول خلیفہ حضرت ابراہیم ادہم شاہ بلخ - دوسرے عبدالعدبن مبارک - تیسرے
خواجہ حاجی مرجانی - چوتھے خواجہ عطاری زنجانی - پانچویں یزید بن ارقم - چھٹے خواجہ
زامیان کجکلاہی - ساتویں خواجہ عبداللہ سنجری - آٹھویں مقیم شاہ محکم شاہی مکان اُنکا
محرمیں تھا - بارھواں خانوادہ حضرت ابراہیم ادہم شاہ بلخی - اُنکے تین خلیفہ ہیں اول
خلیفہ خواجہ حمیدالدین شاہ - دوسرے خواجہ حذیفۃ المرعشی تیسرے خواجہ شقیق بلخی -
تیرہواں خانوادہ جیبریوں میں ہوے شاہ عبداللہ جیبر بصری - اُنکے تین خلیفہ تھے اول
خواجہ ابواسحق گاذروانی - دوسرے خواجہ اسود دینوری تیسرے خواجہ محمد سجاج جیبری
اور خواجہ ابواسحق گاذرونی کے پانچ خلیفہ تھے - اول خلیفہ خواجہ ممشاد دینوری
دوسرے شاہ نعمت اللہ شاہ تیسرے شاہ ابو محمد - چوتھے حاجی سید شریف زندانی - پانچویں
شاہ ابوسعید رفائی - خواجہ ممشاد دینوری دو خلیفہ تھے - اول خواجہ ابواسحق چشتی
دوسرے خواجہ احمد شاہ چشتی - چودھواں خانوادہ خواجہ ابواسحق چشتی - اُنکے چار خلیفہ
تھے اول خلیفہ خواجہ ابو محمد شاہ چشتی - دوسرے خلیفہ خواجہ احمد سنجری تیسرے شاہ ابو یوسف
مودود چشتی - چوتھے شاہ خواجہ عثمان ہارونی - خواجہ عثمان ہارونی کے پانچ خلیفہ تھے
اول حضرت خواجہ معین الدین چشتی دوسرے شاہ محمد طرق - تیسرے شاہ نظام الدین چشتی
چوتھے شاہ سعید لنگوج - پانچویں شاہ حسن بصری سنجری - تیسرے پیر خواجہ معین الدین
چشتی سنجری ہیں - اُنکے تیرہ خلیفہ ہیں تھے - پانچ گروہ تھے - اول گروہ نظامیاں دوسرا
گروہ صابریاں تیسرا گروہ کریمیاں چوتھا یمین شاہی - پانچواں بندہ شاہی - اور
خلیفہ یہ ہیں - اول خلیفہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی نور عالم - دوسرے خواجہ سید

(۳) تیسرے خواجہ ابو احمد بصری - گیارہواں خانوادہ شاہ فضیل بن عیاض)

سالار مسعود غازی۔ تیسرے خواجہ عبداللہ عرف ٹاچھال۔ چوتھے خواجہ حسن خیابانی۔ پانچویں خواجہ شمس الدین۔ چھٹے خواجہ سید سلیمان غازی۔ ساتویں خواجہ محسن۔ آٹھویں خواجہ برہان الدین۔ نویں خواجہ احمد۔ دسویں خواجہ حمید الدین۔ گیارھویں خواجہ سید وحید الدین۔ بارھویں خواجہ حمید الدین ناگوری۔ تیرھویں خواجہ نظام بندگی۔ اور حضرت قطب الدین بختیار کاکی کے گیارہ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ حاجی [illegible] بانی۔ دوسرے خلیفہ شیخ فرید الدین شکر گنج۔ تیسرے قاضی حمید الدین ناگوری۔ چوتھے ابو محمد بنجہ بردار۔ پانچویں خواجہ حسن۔ چھٹے شاہ مینا۔ ساتویں فیروز شاہ۔ آٹھویں مولانا فخر الدین حلوائی۔ نویں محمد سیارے۔ دسویں مولانا محمود حجائری۔ گیارھویں خواجہ شہاب الدین رضی اللہ عنہم اور شیخ فرید الدین شکر گنج کے تیرہ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ حضرت نظام الدین اولیا۔ دوسرے خواجہ علی احمد صابر۔ تیسرے خواجہ نصیر الدین۔ چوتھے خواجہ ایوب۔ پانچویں خواجہ بدر الدین۔ چھٹے خواجہ دہاروں۔ ساتویں خواجہ علی اشکاک۔ آٹھویں خواجہ زکریا حلوائی۔ نویں خواجہ زین الدین۔ دسویں خواجہ محمد سراج۔ گیارھویں خواجہ جمال عاشق ہوائی رضی اللہ عنہم۔ بارھویں جمال الدین عاشق صحرائی۔ تیرھویں نظام الدین ثانی بن باسی۔ اور حضرت نظام الدین اولیا کے پندرہ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ سراج عثمان لاہوری۔ دوسرے نصیر الدین چراغ دہلوی۔ تیسرے خواجہ لطیف الدین۔ چوتھے مولانا خواجہ شمس الدین یحییٰ۔ پانچویں خواجہ بہاء الدین گرد۔ چھٹے مولانا قطب الدین منصور۔ ساتویں مولانا سالار۔ آٹھویں سید خواجہ حسین۔ نویں خواجہ امیر خسرو دہلوی۔ دسویں خواجہ وجیہ الدین۔ گیارھویں خواجہ یعقوب بیابانی۔ بارھویں خواجہ شاہ ونور۔ تیرھویں فرید الدین سراج الحق۔ چودھویں عبید اللہ احرار۔ پندرھویں خواجہ شاکر گنج

اور خواجہ عثمان لاہوری کے دس خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ محمد شاہی۔ دوسرے خواجہ صدر الدین
مخدومی۔ تیسرے سید محمد ابرار۔ چوتھے خواجہ معین الدین حرار۔ پانچویں قاضی مقتدار۔ چھٹے
خواجہ حمید لاہوری۔ ساتویں خواجہ الیاس۔ آٹھویں مخدوم جہانیاں جہاں گشت
اولاد سید جلال الدین بخاری کی۔ نویں خواجہ سید بندہ نواز گیسو دراز۔ دسویں علاء الدین
بن اسعد لاہوری۔ اور شیخ علاء الدین بن اسعد کے نو خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ
جمال الدین مغربی۔ دوسرے شاہ کمال الدین بیابانی۔ تیسرے خلیفہ شاہ عطاء اللہ۔ چوتھے
شاہ امین الدین۔ پانچویں شاہ میراں جی۔ چھٹے خواجہ شمس العاشق۔ ساتویں سید شاہ
برہان الدین۔ آٹھویں سید علی شاہ۔ نویں خواجہ نور قطب عالم رضی اللہ عنہم۔ اور خواجہ نور
قطب عالم کے نو خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ بابا حسین در ہلنگی۔ دوسرے شاہ قادر گویلی
تیسرے خواجہ مستان شاہ سانڈی۔ چوتھے خواجہ محمد شاہ خورشید صاحب مکان دیوگڑھ در حیاد۔
پانچویں باعبداللہ غنی دہلوی۔ چھٹے شاہ مراد حوالی حیدرآباد کی۔ ساتویں شاہ حسام الدین
مانکپوری۔ آٹھویں شاہ برہان الدین جنجولی رضی اللہ عنہم۔ اور شیخ حسام الدین مانکپوری
کے تین خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ سید راجی حامد شاہ۔ دوسرے خواجہ شاہ عارف باللہ
خدانما۔ تیسرے خواجہ بہرام شاہ۔ اور سید خواجہ راجی حامد شاہ کے دو خلیفہ تھے۔ اول
خلیفہ خواجہ حسن بن طاہر اور دوسرے خلیفہ شاہ رکن الدین شاہی۔ اور خواجہ حسن بن طاہر کے
تین خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ قاضی خان ناصحی۔ دوسرے شاہ کلن شاہی۔ تیسرے شاہ بھولا
مسکین۔ قاضی خان ناصحی کے تین خلیفہ تھے۔ اول خواجہ شیخ عبدالعزیز۔ دوسرے شاہ
نور علی بخاری۔ تیسرے خلیفہ خواجہ بابا سیرانی شاہ گولارسی۔ اور شیخ عبدالعزیز کے دو خلیفہ
تھے۔ ایک سید عبداللہ۔ دوسرے سید عظمت اللہ اکبرآبادی۔ اور سید عظمت اللہ اکبرآبادی کے

ایک خلیفہ تھے شیخ نجم الحق چپاؤسی۔ دوسرے شیخ عبدالرحیم۔ تیسرے شاہ رفیع الدین۔ شیخ عبدالرحیم کے خلیفہ۔ شاہ ولی اللہ۔ شاہ ولی اللہ کے خلیفہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے خلیفہ حضرت سید امیر المومنین و امام المسلمین سید احمد غازی فی سبیل اللہ۔ **سوال** چار تکبیریں کون سی ہیں۔ چار پیر شریعت کے اور چار پیر طریقت کے اور چار پیر حقیقت کے اور چار پیر معرفت کے کون ہیں اور چار پیر مذہب کے اور چار پیر رکن اور چار پیر مشفق اور ایک پیر شفیق اور تین پیر خیرخواہ اور آدھا پیر کون ہے اور تکبیر لقا اور تکبیر فنا اور تکبیر رضا اور تکبیر صفا اور تکبیر ملکی اور تکبیر موقوف اور تکبیر فرض اور تکبیر واجب اور تکبیر سنت اور تکبیر مستحب اور تکبیر قبلہ اور تکبیر محراب کیا ہیں۔

جواب چار تکبیریں یہ ہیں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ اور یہ چار تکبیریں چار پیغمبروں پر اتری ہیں۔ اول تکبیر حضرت آدم پر۔ دوسری حضرت نوح پر۔ تیسری حضرت ابراہیم پر۔ چوتھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر۔ اور چار پیر شریعت کے یہ ہیں اول حضرت موسیٰ کہ اللہ جل شانہ نے انکو کتاب توریت عنایت کی۔ دوسرے حضرت داؤد کہ انکو کتاب زبور مرحمت ہوئی۔ تیسرے حضرت عیسیٰ کہ ان کو کتاب انجیل عطا فرمائی۔ چوتھے جناب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپ پر اللہ جل شانہ نے قرآن شریف نازل کیا علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ اور چار پیر طریقت کے چاروں خلیفہ برحق ہیں۔ اور چار پیر حقیقت کے چار فرشتہ مقرب ہیں۔ حضرت جبرئیل و میکائیل و اسرافیل وعزرائیل علیہم السلام۔ اور چار پیر معرفت کے یہ ہیں اول حضرت خواجہ شمس تبریز۔ دوسرے حضرت مولانا روم۔ تیسرے شیخ فریدالدین عطار۔ چوتھے شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی۔ اور چار پیر مذہب کے یہ ہیں حضرت امام اعظم کوفی۔ امام شافعی۔ امام مالک۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔ اور چار پیر رکن کے یہ ہیں اول خواجہ احمد یسوی۔ دوسرے امام علی موسیٰ رضا تیسرے شاہ ناصر امیر خسرو۔ چوتھے شیخ فریدالدین شکرگنج۔ اور چار پیر مشفق یہ ہیں اول باپ دوسرے خسر یعنی پدر عروس۔ تیسرے دادا۔ چوتھے استاد کسب علم وفن وصنعت۔ اور ایک پیر شفیق حضرت شیث نبی علیہ السلام ہیں کہ دوستی دنیا وآخرت انکی ایجاد ہے۔ اور

تین پیر خیر خواہ یہ ہیں اول پیر گناہوں سے توبہ کرنیوالا۔ دوسرے غسال۔ تیسرے قبر کھودنیوالا
اور آدا پیر حجام ہے۔ اور تکبیر بقا حضرت آدم علیہ السلام سے ہے کہ تمام دنیا کے رہنے والوں
کی جبتک کہ اولاد باقی ہے۔ اور تکبیر فنا حضرت نوح علیہ السلام سے ہے کہ تمام دنیا
کے رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ سے دعا کرکے فنا کرادیا۔ تکبیر رضا حضرت ابراہیم علیہ السلام
سے ہے کہ آپ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو خدا کی راہ میں فدا کیا اور رضائے الٰہی پر راضی
رہے۔ اور تکبیر صفا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے کہ آپ نے تکبیر جہاد
سے بہت جاہلوں کو اسلام میں داخل کیا اور بسبب تابعداری کے پاک صاف ہو کر
گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔ اور ایک روایت میں آیا ہے کہ تکبیر بقا نماز
کی تکبیر ہے۔ اور تکبیر صفا ماں باپ استاد کی اطاعت سے ہے کہ بسبب اطاعت کے صفائی
گناہوں سے حاصل ہوتی ہے۔ اور تکبیر رضا گوسفندوں پر ہوتی ہے کہ وہ اپنی جان
دینے میں راضی ہوتی ہیں مثل حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے۔ اور تکبیر فنا اولیاء اللہ
کی ہے جو فنا فی اللہ ہوتے ہیں اور مرتے وقت تکبیر کہتے ہیں اور جان بحق تسلیم کرتے ہیں
اور تکبیر ملکی تکبیر پیغمبروں کی ہے کہ وہ عالم ظاہری سے نقل کر گئے اور وہ تکبیر انکی اولاد سے
رہی جیسے حضرت اسمٰعیل اور حضرت یعقوب اور حضرت یوسف اور حضرت حسن اور حضرت
امام حسین اور انکی اولاد سے رہی اور سوا انکے اوروں کو روا نہیں ہے۔ اور تکبیر قبلہ
ایمان ہے کہ ہاتھ نیاز کا بیچ درگاہ رب العزت کے ایمان کی دعا رکھتے ہیں کہ قبلہ گاہ
دعا کا ہے اور تکبیر محراب دعا کرنا جبتک کہ خدا کی طرف سب طرف سے عبادت کرکے کیونکہ خدا
کے سوا سب محتاج ہیں۔ **پس** تمام انبیا اور اولیا اور غوث اور قطب اور ابدال
اور اوتاد سب راہ حق پر ثابت قدم تھے اور لوگوں کو شریعت اور طریقت سکھاتے
اور اچھی باتوں کا حکم کرتے اور بری باتوں سے منع کرتے رہتے یہانتک کہ جان راہ
حق پر فدا کردی مگر کوئی کام اور کوئی کلام خلاف خدا اور رسول کے اُنسے صادر نہیں
ہوا۔ اور پیری مریدی کا سلسلہ اسی واسطے ہے تاکہ معلوم کریں کہ جو پیر اگر خلاف
شریعت ہیں تو انکے ہاتھ پر بیعت کرنا درست نہیں ہے۔ اسی لیے حضرت مولانا

مولوی معنوی فرماتے ہیں ؎ اے بسا ابلیس آدم روے ہست پس بہر دستے نہ باید داد دست — اور دس چیزیں فساد ایمان کی ہیں فقیر کو ہرگز نکرنا چاہئیں وہ یہ ہیں حرص اور طمع اور حرام اور غیبت اور جھوٹ اور حسد اور تکبر اور ریا اور بغض اور بخل۔ اور دس چیزیں ترقی ایمان کی ہیں۔ اول تقوی ظاہر و باطن۔ دوسرے سخاوت تھوڑی بہت تیسرے رضا بقضا و قدر۔ چوتھے بلا پر صبر کرنا۔ پانچویں شکر ہر نعمت پر۔ چھٹے عزلت۔ ساتویں صوف پوشی۔ آٹھویں تحمل کرنا ہر بڑے چھوٹے سے نویں تواضع کرنا۔ دسویں ہر شخص سے نیکی کرنا جب یہ سب خصلتیں ہوں تب اہل اللہ کے نزدیک فقیر ہوا۔ اور جسمیں یہ باتیں نہیں وہ فقیر ہرگز نہیں اور سجادہ نشینی کے لائق نہیں بقول شیخ سعدی علیہ الرحمتہ ؎ خلاف پیمبر کسے رہ گزید کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید اور جسکو فرض اور واجب اور سنت اور مستحب اور احکام اور ارکان نہیں معلوم ہیں اسکو سجادہ نشینی حرام ہے اور ایسا شخص جو شریعت کے خلاف ہے وہ روبرو فقرا اور اولیا اور انبیا اہل سلسلہ کے ذلیل اور خوار ہو کر قیامت کے دن جہنم میں پڑیگا نعوذ باللہ منہ

نظم

تھے جتنے اولیا اور غوث ابدال — اطاعت میں سبھی خالق کے ہر حال
نہ تھی انکو ذرا بھی خود پسندی — اطاعت سے ملی اُن کو بلندی
الٰہی ہمکو بھی تقوے عطا کر — طفیل بزرگان عفو ہم خطا کر
الٰہی رکھ سدا ہم سب کو دایم — رہ اسلام پر مضبوط و قایم
رسوم جاہلیت ہم سے کر دور — شریعت احمدی کا دل میں بھر نور
رہیں تا ہم بخوف و بیباک — طریق احمدی پر چست و چالاک
الٰہی ہم سے رہ تو خرم و شاد — بحق مصطفےٰ و آل امجاد

بتاریخ بستم ماہ جمادی الثانی ۱۲۹۹ھ روز سہ شنبہ تمام شد۔ یہ رسالہ جمع کیا ہوا آنے دانندۂ راہ شریعت واقف اسرار طریقت شیخ عبد اللہ شاہ خلیفۂ حضرت میاں جی محمد حسین رح صاحب مرحوم کا اس خاکسار نے چھپایا ہے۔ آپ خلیفہ ملی حضرت سید احمد صاحب بانداز بی سکے

الف با شریعت و طریقت

منظوم از طبع خاکسار حافظ عبد القدوس المتخلص بہ وفا

الف بے تیرلعت کی منظوم ہے
الف پر زبر زیر اور پیش ہے
یہ جو جزم و مد اور تشدید ہے
الف جیسے قایم ہے خود ذات سے
کرے وہ عبادت خدا کی سدا
ملے مرتبہ اُسکو جب زیر کا
جو پہچانے خود نفس اپنا تمام
عمل جب کیا مَنْ عَرَفْ پر دلا
جو انسان غالب ہوا نفس پر
تو پھر پیش کا اُسکو درجہ ملا
ہوے پیش اعمال سارے وہاں
ہو پہلے فنا شیخ اور پیر میں
کھلیں راز حق پھر تجھے بیگماں
ہو پھر بعد اسکے فنا فی الرسول
فنا شان حق میں ہو پھر ذی شعور
بفضل خدا گھاٹی طے ہو چکیں
مرو پہلے مرنے کے مرنا ضرور

طریقت کا رستہ یہ مفہوم ہے
خدا کا کرم ہم کو در پیش ہے
خدا کی طرف سے یہ تہدید ہے
ہو انسان کامل بھی اس بات سے
جو چلتا ہو سوتا ہو بیٹھا کھڑا
کرے نفس کو زیر انسان سدا
خدا کو وہ پہچانے بس لا کلام
عطا اُسکو درجہ زبر کا ہوا
زبر سے ہے مطلب یہ آیا ہنر
ہوا سامنے پیش یہ حق کے جا
ہیں تشدید کی تین گھاٹی وہاں
فنائے اتم ہے یہی ذات میں
نظر آئے شان خدا پھر عیاں
کرے اُسکو اللہ دل سے قبول
محبت کے ہو جام سے پر سرور
پکڑ رسی مضبوط حبل المتین
سُنو مُوتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا ضرور

ملا مرتبہ اُسکو اب جسم کا
ہوا قدر کی تب وہ مثل ہلال
ملا مرتبہ مد کا جوں آفتاب
ہوا خلق پر سایہ افگن مدام
ہوا نور میں نور مل سرفراز
الف کے مراتب خدا طے کرے
تو کر ت سے توبہ کے درجہ عطا
عطا ج سے کر دے تو جمال
تو دے خ سے اب مرتبہ خیر کا
تو دے دال سے ہمکو پوری دلیل
ذکاوت ذ سے ہمکو تو علم و ادب
تو کر ر سے رحمت عطا ز سے مال
ہمیں س سے ہر سعادت تو بخش
تو دے ص سے صدق ہمکو کمال
طراوت تو دے ط سے سلم پر
تو دے عین سے ہمکو علم الیقین
غنی کر دے تو غ سے یا غنی
تو دے ف سے دارین کی فلاح
عطا ق سے کر تو قربت تمام
عطا ک سے لطف اپنا تو کر
تو دے م سے موعظت نیک پند
تو دے و سے وصل اپنا کمال
عطا کر یقین ی سے اپنا کمال

ہوا دل سے مائل جب اس عزم کا
نظر آیا وہ بدر گیندن کمال
کھنچا شکل مد ۲ منکے جوں ماہتاب
ہوئی دور تاریکی غفلت تمام
خدا جانے کیا بھید ہے اور راز
تو پھر ب سے برکت کے درجے ملے
ثواب اور دے ث سے ہمکو خدا
تو دے ح سے حکمت کا ہمکو مقال
دکھا دے مزہ ہمکو اب سیر کا
نہ کر ذال سے مرتے دم تک ذلیل
کریں رات دن تیرا ہم شکر رب
زکوٰۃ ہر گھڑی دیویں ہم مال و جال
شفا ش سے ہر مرض کی تو بخش
ضیا ض سے روشنی ذوالجلال
ظفر دے تو پھر ظ سے نفس پر
کہ عین الیقین اور حق الیقین
تو ہے لائق کبریا و غنی
عطا کر ہمیں نیک اچھی صلاح
کرم کی صفت ک سے لاکلام
محبت سے اپنی تو سرشار کر
تو دے نون سے نور و خدمت پسند
تو ہ سے ہدایت دے یا ذوالجلال
عنایت سے کر دے ہمیں مالامال

یہی پڑھ کے کرتے ہیں قرآں دعا — ہمیشہ تو قرآں میں دل کو لگا
رہے رات دن بس یہی مشغلا — ملے اجر اچھا بروز جزا
رہے چور الفت میں تیری وفا — تڑپتا رہے ہر گھڑی اے خدا
خدایا ہو مقبول میرا کلام — طفیل محمدؐ علیہ السلام
طفیل صحابہ و ہم آل خاص — کرے فائدہ اس سے ہر عام و خاص

مکان طریقت و مکان آخرت

ہے لازم بشر کو یہ اے ذی شعور — مکاں آخرت کا بنائے ضرور
مکان طریقت کے سامان ہیں — دُر بے بہا ہیں یہ ذی شان ہیں
صد افسوس بس ہمت کو مت ہارنا — ہے لا تقنطوا دل کو مت ہارنا
زمیں معرفت کی ہے بانی رجا — بنا دے مکاں اب تو پورا خدا
خطر کی ہے دیوار ہمت کی کہگل — ستوں چار اسکے یہ ہیں مشتمل
توکل ستوں ہے صدق انس چوتھا یقیں — یہ دروازہ ہیں چار کر لے یقیں
کہ ہے علم و حلم اور عزت یقیں — گھسو غا جنری سے ہمیشہ حسیں
ہے ایماں کی چھت درخت وقار — فراست کا دن - رات عصیاں شمار
بنا شوق کا مہد الفت کا ماہ — ملے تا کہ عقبیٰ میں اور عز و جاہ
لگا تخم الفت کا بس دل میں خوب — خدا کی محبت میں تو ڈوب ڈوب
لگی علم کی اور حکمت کا پھل — محبت کی لے برق اور کر عمل
بن کر مکاں اس میں عالی جناب — لگا فکر کا قفل چوں آفتاب
مبارک ہو سب کو فقیری مکاں — خدا کا ہے دیدار ہر وقت یکساں

کلید مقاصد خدا کا ہے ذکر خدا
یا تو کر سب کی پوری مراد
اسی سے ہے کھلتا ہر اک رنج و فکر
و فا ہووے آباد الفت میں شاد

ادویات نسخہ فقیری

شروع عجز کا بیج دل میں لگا
تو پھر صبر کی چھال لا توڑ کر
بعد میں توفیق کے دستہ سے
لا صدق کا پانی با ہوش تو
ہوا سے تو تقوے کے پھر ٹھنڈا کر
یہ ہیں آٹھ چیزیں سمجھ بیگماں
یہ نسخہ کی دیکھے ہیں دس چیز اور
تو خشوع کی اور حسنِ کی جڑ کو لا
تو ڈال اوکھلی میں رضا کے انیس
تو پرہیزگاری کی ہانڈی میں کر
محبت کی پھر آگ سے جوش دے
پھر امید کے شکیے سے کر ہوا
شفا دے گناہوں سے پھر رب مدام

دیگر

پشیمانی کے برگ کیف ڈھونڈ لا
پر توبہ کے ہاون میں سب جوڑ کر
انہیں سب کو اچھی طرح کوٹ لے
محبت کی دے آگ میں خوش تو
پی نام حق لے کر سے خوش سر
کہ ہے فائدہ جس سے بیشک یہاں
گنہ کے مرض کی دوا نیک طور
تو توبہ کی سٹر کوٹ اس میں ملا
اور اسکو تو دست قناعت سے پیس
حیا کا الٹی پھر پانی آمیز کر
تو پھر کاسۂ شکر میں اسکو لے
تو غم خوار کے چمچہ سے پی با حیا
بروح نبی آل سب پر سلام

پہلا پرہیز

ور لے اس میں یہ پرہیز بھی ہے ضرور
اگر غصہ آئے حرام - اسکو کھائی حلال
ہوا دخل شیطان انسان میں
یہ فتح عزیزی میں ہے ذی شعور
کہ کھوتا ہے عقل و سمجھ کو کمال
سمجھ ہر گھڑی اس سے ہر آن میں

ہوا ہے غضب اور شہوت تمام
سمجھ تین چیزیں یہ عالی مقام

نتیجہ ہے شہوت کا حرص اور بخل
لگا ایسی باتوں کا پھر دل میں قفل

غضب کا ہے عجب و تکبر مآل
ہوا کفر و بدعت کی دل سے نکال

حسد ان سے ہوتا ہے پیدا ضرور
بتاتا ہوں رد انکا اسے ذی شعور

پڑھو بسملہ میں یہ اسم عظیم
کہ ہیں نام اللہ و رحمان رحیم

پڑھو دل سے یہ تین نام خدا
غضب دور ہو اور شہوت ہوا

نتیجہ ملا کر ہیں دس چیز سب
کہ ہوں دور شہوت ہوا اور غضب

خدایا بچا ان سے ہم سب کو تو
وفا کی تو کر پوری سب آرزو

طفیل رسول علیہ السلام
ہمارے تو کر پورے مقصد تمام

طفیل ابوبکر و عثمان عمر
طفیل علی کر مجھے بہرہ ور

یہی ہے مری آرزوئے دلی
کہ پاویں مرادیں سبھی امتی

دوسرا نمبر

فاتحہ کی سات آیت کرتی ہیں ان سبکو رد
کفر و بدعت اور تکبر حرص و بخل عجب و حسد

جو کہ بسم اللہ پڑھے پہچانے اللہ کو یہاں
بھاگے شیطاں اور ہوا اس سے زمیں از آسماں

گر پڑھے رحمٰن دل سے وہ غضب سے پاک ہو
سمجھے دل میں معنی رحمانیت سے جو

اور رحیمیت کو بسم اللہ و رحمن و رحیم
ظلم مت کر نفس پر بچ تو با فعال ذمیم

جب کہا الحمد للہ از خدا امثال ہوا
اور بت شہوت کو توڑا صبر و شکر حاصل ہوا

اور رب العلمیں سے معتقد خدم ہوا
دور اس سے حرص ہوئی اور بخل سب جاتا رہا

اور نہیں ہے حرص آیا اس بخل اپنی پاس سے
اس سبب سے دونوں اللہ کے حوالے کر دیے

مالک روز جزا اللہ ہے رحمٰن رحیم
ہو گیا اس سے غضب زائل یہ از فضل عظیم

جب پڑھا ایاک نعبد دور تجھ سے ہو گیا
عجب سب ایاک نستعین سے کھو گیا

اہدنا الصراط پڑھ تو اب آخر تمام
کفر و بدعت چل دیا راہ عدم کو نا کلام

جب کہ سب جاتے رہے الحمد سے یہ تخلیہ
خود بخود جاتا رہے دل سے سبھی بغض و حسد

یہ آغاز ہے ناول روح و دل کا

یہ آغاز قصہ ہے انسان کا
خدا نے جب آدم کا پتلہ بنا
تو گھبرائی آتی ہوئی روح جب
یہ نور رسالت سے پرنور تھا
یہ ہے سیدھے پہلو کہ روح نور
کہ عکس جب روح پیدا ہے جو
یہ لڑکے ہیں معنی کہ گم راہ تر
یہ الٹا ہے دل آدمی کا سنو
خدا کی عبادت سے سیدھا ہوا
یہ کہتا ہے دل روح سے میری جان
مگر جان میں تیغ سو سو بٹھا رکھ
یہ لے جاتے ہیں روح کو جب اڑا
کوئی خواب میں لے پرستاں گیا
گیا لیکے دل الٹا ہے جو شام میں
غرض دل سے پھرتا لیئے روح کو
یہ جھگڑا کارہ اسکا ہوا ہے یہ ہو
یہ کہتا ہے دل میں نہ چھوڑونگا جان
مگر روح کہتی ہے سن میری بات
جو قالوا بلی ہے جواب الست

کہ جس میں بیان دل ہے اور جان کا
دیا حکم یہ روح کو تن میں جا
دکھایا خدا نے وہاں نور تب
جو دیکھا تو داخل ہوئی جلد آ
تو ہے الٹے پہلو میں دل بھی ضرور
جو الٹا کرو دل کو لڑتا ہے ضرور
ستیزندہ لڑتا ہے جو زیادہ تر
کرے اسکو سیدھا جو انسان ہو
تو عاشق ہوئی روح اس دل پہ آ
تڑپتی ہے یہ روح بھی دل کو ہاں
فدا عقل و ہوش و حواس لیئے ٹھگ
دکھاتے ہیں شہوت غضب اور ہوا
کوئی جا کے تیں گلستاں گیا
کبھی چین اور روم و آسام میں
یہ عمر رواں کشتی نوح کو
خدا نے ملایا ہے جوڑا سنو
ترے ساتھ ہوں ہر گھڑی ورآن
نہ تو میرے تابع نہ میں تیرے ساتھ
رہیں اسپہ ہم اور ہم دونوں مست

کرو ایسی کرنی کہ اُس سے پیا
یہ کہتا ہے دل کا مزہ زندگی
کرو عشق پیدا خدا کا ضرور
تماشا ہے دنیا وفا دیکھنا

ہمیشہ رہے راضی ہم سے خدا
کرے ہے کام بندے کا کر بندگی
کہ با لخیر ہو خاتمہ بالضرور
خدا کو نہ تم ہر گھڑی بھولنا

نماز تصوف و حقیقت

نماز تصوف جو دل سے پڑھے
حقیقت میں ہے نام اسکا نماز
شروع پہلے دل کی حقیقت کو جان
پھر ایمان ہے شوق چوتھا اگر
کہے ہے ہفتمیں خوف ہشتم رجا
ہے رحمت یہ دسویں سمجھ گیارہیں
کتابوں میں ہے حال اسکا وفا

وہ یہ گیارہ باتیں بھی حاصل کرے
پڑھے ہے جان و دل سے جو با صد نیاز
دگر معرفت حق کی تو دل سے مان
تو الفت ہے پنجم چھٹا ہے خطر
بعد میں محبت خدا کی دلا
کہ حکمت الٰہی کی اسے مہ جبیں
پڑھو شوق سے میرے حق میں دعا

ارکان نماز شریعت

فرض و واجب حفظ سنت یاد کر
یہ مسائل گھر میں بیٹھے دیکھ لے
جان ہیں قد آن میں فرض وضو
منہ کو دھونا کہنی تلک ہاتھوں کو دھو
فرض چودہ ہیں مصلی پر تمام
وقت و نیت قبلہ رو سیدھا قیام

قطعہ

اپنا گھر جنت میں پھر آباد کر
اور اسکے شغل سے دل شاد کر
کچھ ترتیب سے لے شبہ و شک
مسح سر کر پاؤں دھو ٹخنوں تلک
جسم و جامہ جا سے پاک و ستر تام
پہلی تکبیر قرأت بالتمام

واجب ۱۹

پھر رکوع و سجدہ آخر کا قعود — پھر ارادہ سے نکلنا اور درود
بارہ واجب ہیں نمازی کے لئے — جانو تحریمہ پڑھ لے تو پھر سورت پڑھے
پڑھو قراءت پہلی دو رکعت میں تو — کر رکوع و سجدہ با ترتیب تو
پانچواں تو قعدہ اولے کو جان — اور تشہد دونوں قعدوں میں تو مان
ساتویں تعدیل ارکان با وقار — ہے مرتب فعل جو آیا دو بار
زور سے پڑھ رات کو اور جمعہ عید — دھیرے ظہر و عصر میں پڑھ اے سعید
وتر میں پڑھنا قنوت اے نیکنام — بعد اسکے پھیرنا دونوں سلام

سنت

بارہ سنت مرد و عورت کے لئے — کان تک ہاتھ اسکا کاندھی تک اٹھے
اور ہتھیلی دونوں قبلہ کو رکھے — پہلی بار اللہ اکبر جب کہے
حلقہ سیدھے ہاتھ کا کر خنصر و انگشت کا — الٹا پہنچا سیدھے پہنچے سے چھپا
پہلی رکعت میں سبحانک اللہم پڑھ — پھر اعوذ اور اسکے بعد بسم اللہ پڑھ
ہر رکوع و سجدہ میں اللہ اکبر پھر تو کہہ — اور رکوع و سجدہ بیچ آٹھویں تسبیح کہہ
سمع اللہ دسویں پڑھنا ہے درود — گیارھویں آمین دعا صاحب وجود

فرائض جمعہ

آٹھ شخصوں پر ہے فرض جمعہ کی نماز — تم ادا کرنا یہ دل سے با نیاز
اک مقیم و تندرست آزاد مرد — بالغ و عاقل ہو یہاں ہر مرد فرد
ساتواں ہو آنکھ سے وہ دیکھتا — آٹھویں ہوویں سلامت دست و پا

وہ اشخاص کہ جن پر جمعہ واجب نہیں ہے

آٹھ کس پر بھی جمعہ نہ واجب کبھی ہیں — ظہر ان کا ہے ادا جمعہ پڑھیں گر وہ کہیں
عورت و نابالغ و نابینا چوتھا ہے غلام — اور مسافر اور لنگڑا اور دیوانہ تمام
آٹھواں بیمار ہے اے مرد سعد — یاد کر یہ مسئلے ذی عقل مرد

شرائط جمعہ

چھ ادا کی شرط جمعہ جان تو — شہر ہو یا ہو کنارہ مان تو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد

الحمد للہ الذی جعل الانسان شریفا واعطی لہ اللسان تعریفا

تمام وکمال حمد و نیایش بخدائے لایزل ایزد متعال را شایان و سزاوار است کہ از قدرت کاملہ و عنایت شاملہ خود گوہر ذات انسانی را در صدف جہان فانی آفریدہ بمصداق الرحمن علم القرآن خلق الانسان علمہ البیان گویائی بزبان برائے ترتیل و تلاوت قرآن بخشید۔

قطعہ توحیدیہ

در شکریہ عبادت

خدا کا شکر ہے ایدل کہ ہمکو شوق طاعت سے — کیا دنیا میں پیدا خود بخود اپنی عنایت سے

دل و جان دست و پا و چشم و گوش و سر عطا کرکے — سراپا حلیہ قدرت بنایا کس حفاظت سے

خدا نے تن میں انسان کے یہ کیسی جان ڈالی ہے — کہ ہوتی نال ور رستے بھی ہر اک کو جدائی ہے

پرستش کو جہان میں حکم حق اللہ کہتے ہیں — عبادت جسکی لازم ہے اسی کو اللہ کہتے ہیں

ہزار ہا شکر و احسان کہ در شان محمدی آیہ حق وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین ارشاد فیض بنیاد و حدیث قدسی لولاک لما اظہرت الربوبیت اظہر من الشمس ہے

غزلہائے نعتیہ و شکریہ و منقبت

پرستش کو جہاں میں نور حق اللہ کہتے ہیں — عبادت فرض ہے جسکی اسی اللہ کہتے ہیں

بنائی آپ کی ذات مبارک باعث آدم — تمہیں کو خاص دلبر او حبیب اللہ کہتے ہیں

اتارا حق نے قرآن کو کس شوق و الفت سے — زبان پاک احمد میں کلام اللہ کہتے ہیں

یہی وحی جلی لائے تھے بس جبریل دنیا میں — تمہارے امتی سارے جزاک اللہ کہتے ہیں

ہوا پیدا جناب احمد بر حق کی امت میں — مرے اعضا تمامی حمد و شکر اللہ کہتے ہیں

وہاں لیجاتے ہیں منہ سے نکلتے ہی ملک اسکو — سلام انپر جو ہم پڑھتے ہیں صلی اللہ کہتے ہیں

غلاموں کی صدا اسکو جمال پاک دکھلادو — کہ ہم ہردم دل و جان سے یہی اللہ کہتے ہیں

خدا کا حکم مانو اور کرو تم پیروی میری
یہی بس اپنی امت سے رسول اللہ کہتے ہیں

زیارت ہو محمد کی جہاں مدفن ہمارا ہو
یہی ارمان ہے شوق دل ہمارا رسول اللہ کہتے ہیں

تڑپتے ہیں تمہارے عاشق جانباز فرقت میں
دکھا دیجے کہیں دیدار اب اللہ کہتے ہیں

دکھایا جب رخ روشن وفا مقصد ہوا حاصل
شفاعت ہو گئی واجب رسول اللہ کہتے ہیں

بعد نعت سرور کائنات علیہ افضل الصلوات ذکر چہار یار کہ شرع متین اور دین مبین کے چار رکن ہیں اول ابوبکر صدیق صاحب تصدیق کاشف اسرار دقیق اسبق الاقرار رضی اللہ تعالے عنہ

قطعہ

حضرت بوبکر بیشک دیکھو عالی جاہ ہیں
اور صداقت کے تمامی رمز سے آگاہ ہیں

اسلیئے صدیق کا حق نے لقب انکو دیا
اسبق الاقرار کے لائق یہی واللہ ہیں

دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہ عدل انکی ذات بابرکات پر ختم ہوا جسکا بیان لکھنے سے قلم حیران وافسردہ دست انسان ہے

قطعہ

بالیقیں حضرت عمر کو عدل کا تمغہ ملا
اس جہاں میں خاتم التعدیل کا جامہ ملا

سارا عالم دیکھ لیجے خوش ہے انکے عدل سے
لطف سے اللہ کے انصاف کا قبہ ملا

سوم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کامل الحیاء والایمان جامع القرآن کہ جو ہر ایک کی بخشش کا وسیلہ ہے

قطعہ

جناب حضرت عثمان ہیں بیشک جامع القرآن
انہیں پر ختم کا ساماں ہوا ہے ختم ایمان

انہیں رتبہ دیا حق نے انہیں حق نے کیا ذیشان
ہیں مقبول خدا یارو جناب حضرت عثمان

چہارم حضرت علی کرم اللہ وجہہ حیدر کرار قاتل کفار شیر خدا داماد رسول خدا مصداق من کنت مولاہ فعلی مولاہ

قطعہ

یہ جہاں میں شیر یزداں حیدر کرار ہیں
ذوالفقار قہر حق سے قاتل کفار ہیں

ہے لقب انکا خدا کے حکم سے شیر خدا
جنگ سے انکے ہراساں لشکر اشرار ہیں

ہو گئے مقتول ان کی تیغ سے کافر بہت
مثل اپنے نام کے وہ حیدر کرار ہیں

آپ کے اوصاف لکھنے سے قلم عاجز ہے اب
آپ داماد جناب احمد مختار ہیں

قطعہ در مدح قرآن مجید

ہوا نازل محمدؐ پر عجب روشن کلام اللہ | کہ پڑھتی رہتی ہے دائم جسے اب یہ انام اللہ
یہ بخشش کا وسیلہ ہے یہی ایماں ہمارا ہے | اسی کا نام قرآں ہے یہ بیشک ہے کلام اللہ

یہ چند غزلہائے نعتیہ ردیف وار

ہے آسماں پہ احمدؐ مشہور نام تیرا | اور فرش پر محمدؐ ہے عرفِ عام تیرا
شرمندہ مشک و عنبر زلفِ محمدیؐ سے | ہر ایک خال رشکِ ماہِ تمام تیرا
کیا مرتبہ ہے تیرا جبریل کی زبانی | آتا پیامِ خالق جاتا پیام تیرا
موسیٰ کلام کرتے بالائے طور جا کر | اور عرش پر ہوا ہے حق سے کلام تیرا
گھر بیٹھے تجھکو حاصل سیرِ زمین گردوں | چودہ طبق ہیں روشن کیا خوب کام تیرا
کہتے پاؤں سوجھ جاتے طولِ قیامِ شب سے | شب بھر تو نماز میں تھا اتنا قیام تیرا
امید ہے وفا کی مدت سے یا محمدؐ | چومے قدم مبارک ہر دم غلام تیرا

دیگر

دونوں جہاں کے پیشوا میری طرف بھی دیکھنا | خاص حبیبِ کبریا میری طرف بھی دیکھنا
عمر گذر گئی تمام یادِ رخِ حضور میں | ہووے قبول یہ دعا میری طرف بھی دیکھنا
جانِ حزیں میں اے صبا باقی نہیں ہے کوئی دم | جا کے نبی کو دے سنا میری طرف بھی دیکھنا
ابروئے شاہِ دوسرا قبلۂ آرزو مرا | شکر کروں ہزارہا میری طرف بھی دیکھنا
صورتِ پاک مصطفےٰ قبر میں آئی جب نظر | عرض کرے گی یہ ادا میری طرف بھی دیکھنا

دیگر

کوئی ایسا نہیں عالم میں منور نکلا | سامنے حق کے بھی رو سے پیمبر نکلا
ہو چکا سنتے ہی میں نام مقدس تیرا | شکر ہے دل سے یہ ارمان بھی باہر نکلا
شبِ معراج عنایت سے بلایا حق نے | دیکھو محبوب خدا اپنا پیمبر نکلا
خاک کی مٹھی سے اندھے ہوئے کافر سارے | ہاں دمِ بیعت ترے منہ سے جو ہیں باہر نکلا
غور سے دیکھا حسینانِ جہاں کو ہم نے | سب سے اللہ کا محبوب ہے خوشتر نکلا
لائے جبریل تھے معراج میں ایسا گھوڑا | نظرِ حق میں دو عالم سے جو بڑھکر نکلا

سرور دیں نے تجھے آج دکھایا دیدار
اے وفا تیرا بھی کیا خوب مقدر نکلا

دیگر

ہے سب دینوں سے بہتر دین اپنے پیغمبر کا
ہمیں اندیشہ کیونکر ہو عذاب روز محشر کا

یقیں ہے بخشوائینگے خدا سے روز محشر میں
ہمارے سر پہ سایہ ہے رسول نام آور کا

توہی امید ہے ہمکو کہ میدان قیامت میں
پلائینگے ہمیں بیشک محمد جام کوثر کا

اترنا پل کے اوپر سے پہنچنا باغ جنت میں
یہ صدقہ ہے ہمارے امت عاصی کے رہبر کا

محمد عاصیوں کو حشر میں اسطرح ڈھونڈینگے
کہ ڈھونڈا جائے جیسے گم شدہ فرزند مادر کا

پکارینگے نفسی نفسی سب نبی جسدم قیامت میں
کہیں آپ امتی ترتیب سے اپنے پیمبر کا

وفا میں مثل پروانہ تپاں ہوں عشق احمد میں
کہ چشم دل سے آتا ہے نظر روضہ پیمبر کا

دیگر

جمال اپنا اگر ہمکو دکھا دوگے تو کیا ہوگا
ہمیں دیوانہ خود اپنا بنا دوگے تو کیا ہوگا

تڑپنا لوٹنا رونا مرا اے قافلہ والو
اگر تم جاکے حضرت کو سنا دوگے تو کیا ہوگا

رہے پیتے ہمیشہ خون دل ہم رنج و فرقت میں
شراب وصل کا ساغر پلا دوگے تو کیا ہوگا

غلام اب رنج دوری سے پریشاں ہے بہت شاہا
یہ پردہ درمیاں سے تم اٹھا دوگے تو کیا ہوگا

کرو تم یاد سے رہائی نزع کی تلخی سے یہ عاصی
لب گلگوں شفاعت کو ہلا دوگے تو کیا ہوگا

دل و جاں میرے مردہ ہیں گناہ و جرم معصیت سے
نگاہ پاک سے اپنی جلا دوگے تو کیا ہوگا

وفا اک روز مر جائیگا ارمان زیارت میں
مزار اپنا اگر اسکو دکھا دوگے تو کیا ہوگا

دیگر

یثرب کو ہند سے ترا پروانہ جائیگا
دیکھا نہ غیر سے ترا دیوانہ جائیگا

گر دل میں تیرے حسن کا جلوہ آئیگا
ہمراہ اپنے قبر میں ویرانہ جائیگا

شمع جمال روئے محمد پہ لاکھ بار
دل بیقرار صورت پروانہ جائیگا

اکبار بھی نہ پایک صبا نے کی عمر بھر
دربار شاہ میں مرا افسانہ جائیگا

اس سلسلے بجز تیرے دین قائم نہیں کہاں
محشر میں پل صراط سے اترا نہ جائیگا

دیکھینگے آخرت میں جمال محمدی پاک
محروم چشم تن کو بھی رکھا نہ جائیگا

ہرگز نہ چین ہوگا ہمیں خلد میں وفا
جب تک جمال آپکا دیکھا نہ جائیگا

وہ خاک در ہے چشم غریب الوطن میں خوب
دیدار کا بدل نہیں یہ رنج و محن میں خوب

ہر گل میں ہے ضمیمہ بوئے محمدی
فضل خدا سے عطر نبی ہے چمن میں خوب

ابلیس روکتا ہے جو عشق رسول سے
لعنت کی خاک پڑتی ہے تیرے دہن میں خوب

فرقت میں لے غبار سے شمس و قمر ہی ہیں
بدلا ہوا ہے رنگ جو اُن کا کفن میں خوب

ہوں جاں نثار اُنکا وہ بخشوائینگے مجھے
ہے بندہ پروری کی صفت پنجتن میں خوب

ت

یا الٰہی نظر آ جائے بھی اُس رشک قمر کی صورت
یعنی محبوب خدا احمد بشر کی صورت
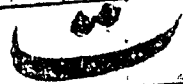
معدن صدق سے ہیں لعل گراں مایہ وہ لب
بحر اسرار میں دنداں ہیں گہر کی صورت

سر و چشم چلیں راہ مدینہ میں دلا
گر کہیں ہمکو نظر آئے سفر کی صورت

کیا اثر نام محمد میں ہے دیکھو یارو
جسکے پڑھتے سے کہ ہٹ جائے خطر کی صورت

یار حضرت ابوبکر نہیں ہے بے شک
کوئی آتا نہیں عالم میں عمر کی صورت

مثل عثمان و علی بھی نہیں دنیا میں کوئی
یار ہیں چشم تو حضرت ہیں بصر کی صورت

ہے دعا تجھسے وفا کی کہ خدایا مجھکو
نزع میں آئے نظر خیر بشر کی صورت

ث

مجھسا نہیں ہے کوئی گنہگار الغیاث
ہوں نفس پروری میں گرفتار الغیاث

اے شاہ اسکی قید سے کیجے مجھے رہا
دشمن ہے میرا نفس زیاں کار الغیاث

پھرتا ہوں در بدر ترا دیوانہ ہند میں
دکھلا دے مجھکو بھی کہیں دیدار الغیاث

سوز دروں سے ہے مدہوش اسقدر
سکتہ سا رہتا ہے ترا بیمار الغیاث

عاشق جو تو حبیب خدا کا ہے اے وفا
کر دے نثار اپنا دل زار الغیاث

ج

یہ کیا حکم جبریل لاتا ہے آج
کہ حضرت کو خالق بلاتا ہے آج

تماشے ہر اک رنگ کے اور قدرت
پیارے نبی کو دکھاتا ہے آج

عروج نبوت محمد کا دیکھو
کہ تاج شفاعت بھی پاتا ہے آج

انہیں چشم مشتاق میں دیکھ لینا
کہ ذرہ میں خورشید آتا ہے آج

قدمبوس حضرت ہو حاصل مجھے بھی
نہ انکے سوا مجھکو بھاتا ہے آج

سراسر وفا نور ہی نور سے ہے
جو نظروں میں تیرے سماتا ہے آج

ح

یا خدا کر دے ہمارے کام فتح
دین احمد کا ہو رب انجام فتح

کام ہو جاویں ہمارے سب درست
ہمکو حاصل ہووے صبح و شام فتح

جو مطیع حکم خالق ہو گیا
پاوے گا بے شک وہی انعام فتح

مانگتے ہیں یہ دعا اللہ سے
ہو نصیب دولت اسلام فتح

نفس و شیطاں پر رہے غالب مدام
کر وفا کا حاصل ایام فتح

خ

نام لیتا ہے تیرا ہر تنہ شاخ شاخ
دم ترا بھرتا ہے مولا ہر تنہ شاخ شاخ

باغ عالم میں تو ہی ہر شے میں ہے جلوہ نما
تیرا مظہر تنکا تنکا ہر تنہ شاخ شاخ

تو ہی سب کا ہے خدا تیرے سوا کوئی نہیں
تیرا بندہ ذرہ ذرہ ہر تنہ شاخ شاخ

تیرے احساں کا کوئی انکار کر سکتا نہیں
ہے مقر تیری عطا کا ہر تنہ شاخ شاخ

ہے تری تسبیح میں ہر چیز چھوٹی اور بڑی
جو ہے تیرا نام لیوا ہر تنہ شاخ شاخ

گر پڑے تیری ہوائے مغفرت کی جا بجا
میرے اشجار خطا کا ہر تنہ شاخ شاخ

آسرا رکھتا ہے تیرا اے خدا اے جزو کل
یہ وفا بے سر و پا ہر تنہ شاخ شاخ

د

نام نبی پہ پڑھ دلا صل علی محمد
ورد کر اپنا تو سدا صل علی محمد

سب گل و غنچہ و ثمر برگ درخت و جانور
پڑھتے ہیں صبح اور مسا صل علی محمد

رکھتے ہیں آرزو یہی ہمکو نصیب ہو کبھی
دولت دید مصطفےٰ صل علی محمد

عشق نبی میں کر دیا جسنے کہ آپکو فنا
اسکو ہمیشہ ہو بقا صل علی محمد

اپنی تمام عمر میں قبر میں اور حشر میں
پڑھتا رہا ہو نہیں برملا صل علی محمد

تسکین جا ہے مومنو تمکو خدا کے فضل سے
شافع حشر مل گیا صل علی محمد

ورد زباں ہو نزع میں کلمہ رسول پاک کا
ہے یہی مقصد وفا صل علی محمد

ذ

نام احمد کے سوا کوئی نہ پایا تعویذ
ہے یہ بھیجا ہوا بندوں کو خدا کا تعویذ

مشکلیں ہوتی ہیں آسان ہزاروں اس سے
جسنے بازو پے دل و جاں پہ یہ باندھا تعویذ

نام لیتے ہی محمد کا ہوا ہو آسیب
اور پری تو نے کہیں دیکھا ہے ایسا تعویذ

تمکو جو آفت دارین سے محفوظ رکھے
کوئی ایماں کے سوا ایسا نہوگا تعویذ

فضل اللہ کا صدقہ ہے محمد کا تمام
پُر اثر کیوں نہو اشعار وفا کا تعویذ

ر

اے غیرت مسیح مری گاہ لے خبر
بیمار تیرا مرتا ہے للہ لے خبر

آتا نہیں ہے سود و زیاں کچھ ہمیں نظر
تاریکی فراق میں اے ماہ لے خبر

امید عفو جرم و زیارت کی آرزو
ہوگی لحد میں حشر میں ہمراہ لے خبر

حاضر ہیں جن و انس زیارت کے واسطے
روشن کر اپنے نور سے درگاہ لے خبر

نادم وفا ہے اپنے گناہوں سے کیا کرے
اس بندہ غریب کی اے شاہ لے خبر

ز

یا خدا تو ہے کریم اے بے نیاز
مہرباں تو ہے رحیم اے بے نیاز

فضل تیرا ساتھ میرے چاہیئے
کچھ نہیں خوف جحیم اے بے نیاز

ذات کا تیری پتہ کس کو ملے
کسکو ہے عقل سلیم اے بے نیاز

تجھ سے بڑھکر کوئی بھی میرا نہیں
دوست ہے تو ہی ندیم اے بے نیاز

اس وفا کو یا خدا ایمان بخش
فضل تیرا ہے عظیم اے بے نیاز

س

جسنے دنیا میں نہ دیکھا ترا روضہ افسوس
اسنے پھر آ کے یہاں کچھ نہیں دیکھا افسوس

مرنا کوچہ میں ترے خوب ہے اس جینے سے
جینا باہر ترے کوچہ سے ہے مرنا افسوس

تیرے روضہ کی زیارت کو ترستے رہے ہم عمر بھر
بخت واژوں نے نہ دکھلایا مدینہ افسوس

ش

سوزن عشق محمد سے ہے گردوں غربال
اس سے سالم رہے جو سینہ وہ سینہ افسوس

روضۂ شاہ دکھا خانۂ کعبہ یارب
رہ نہ جائے کہیں ارمان وفا کا افسوس

فخر ہے گر ہو تری الفت میں مرنا یا تن پاش پاش
شمع رخ کو دیکھنا اور جلکے ہونا یا تن پاش پاش

رب مرا اللہ ہے اسلام دین احمد نبی
نقش غیری سے نکیرین اب نکھرنا یا تن پاش پاش

اک نظر فرما کہ میرے دور ہو سب عادتیں
کردے سب بغض و حسد از دل کا کینہ یا تن پاش پاش

اے مرے پیارے نبی آکر خبر لیجے مری
درد ہجراں سے جگر ہے اور سینہ پاش پاش

یا نبی اللہ وفا کو اپنے روضہ پر بلا
اسکو جینا تیری فرقت میں ہے مرنا پاش پاش

ص

اب پلا دو تو محبت کا پیالہ خاص خاص
محو کردے ماسوا کو محو والا خاص خاص

شربت دیدار وحدت بخش مجکو یا خدا
الفت احمد کا دے مجکو نوالہ خاص خاص

رہ گئے تکتے مدینے جنکے تھا تقدیر میں
مجکو بھی لیجائیگا لیجانیوالا خاص خاص

یہ وہ ہے دربار اک دم وصل سے خالی نہیں
صاف دل کا جانیوالا آنیوالا خاص خاص

سب سے بہتر امت خیر الوری ہے اے وفا
دیکھ کنتم خیر امۃ حکم اعلیٰ خاص خاص

ض

خسرو تمسے یہ میری ہے غرض
دل ہے تیرا جان تیری ہے غرض

اس گدا کی عرض بھی ہوگی قبول
حق نے اب تقدیر پھیری ہے غرض

صبر کیا ہو ہر جگہ تیرے بغیر
نام سے تیرے ہی میری ہے غرض

پورے ہو جاتے ہیں سارے کام بھی
تیری الفت کی دلیری سے ہے غرض

اے وفا ہر پھول میں ہے کسکی بو
بوسے حضرت کی بھریری سے ہے غرض

ط

جانیوالی غم فرقت میں مری جاں ہے فقط
رہنے والا دل مضطر میں یہ ارماں ہے فقط

جان ہے تجھپہ فدا دل بھی ہے قربان تجھپر
پھرتا اب خاک پہ میرا تن بیجاں ہے فقط

خار و گل حور و ملک سب ہیں طفیلی انکے
فیضیاب انسے یہاں ایک نہ انساں ہے فقط

ہیں بیاں پہلی کتابوں میں بھی اوصاف حضور
مدح میں آپکے نازل تو یہ قرآں ہے فقط

نبی کے دربار میں مجکو بھی ملے بار کبھی
عشق حضرت میں وفا کا یہی ارماں ہے فقط

ظ

پھیلا ہے دل مدینہ کو خدا حافظ خدا حافظ
لگادے اب سفینہ کو خدا حافظ خدا حافظ

لگا ہے گھات میں دشمن بچا یارب گناہوں سے
میں ہوں تیار مرنے کو خدا حافظ خدا حافظ

نہیں دیدار دکھلاتے نہ بلواتے مدینہ میں
کمر دل کیا ایسے جینے کو خدا حافظ خدا حافظ

تمہارے درد فرقت میں نہیں حد سے سہے جاتے
نہیں طاقت ہے سینے کو خدا حافظ خدا حافظ

سبھوں کو رات دن ملتا ہی فیض ظاہر و باطن
وفا لو اس خزینے کو خدا حافظ خدا حافظ

ع

خدا کے محمد ہیں پیارے شفیع
وہی انس و جاں کے ہیں سارے شفیع

کیا نور رب نے شور صلّ علیٰ کا
سو ہے خادم جبدم سدا رے شفیع

رخ نور حضرت کے ہیں ذرہ جبیں
قمر یا ہو شمس اور تارے شفیع

بھنور میں گناہوں کی کشتی پڑی
لگا دو محمد کنارے شفیع

وفا آرزو ہے کہ دل سے کبھی ہمکو
نبی ہی ہمارا اتارے شفیع

غ

مولا کے عشق میں جو یہاں دل یہ کھائے داغ
باغ بہشت میں وہاں کام آئے داغ

نعمت زیادہ دونوں جہاں سے دلائے داغ
آرام وہ ہمیشہ کرے جو اٹھائے داغ

فرش زمیں سے عرش تلک شہرہ ہو بپا
محبوب کبریا کا جو خوش ہو کے کھائے داغ

پروا تاج شاہی کچھ نہیں انہیں
عشاق کے سروں پہ ہے ظل ہمائے داغ

بخت رسا نے پایا ہے محنت سے عشق میں
عیسیٰ سے بھی نہ ہوویگی ہرگز دوائے داغ

جلوے جمال حق کے جو اسمیں سما گئے
گلزار بن گیا مرا سینہ بجائے داغ

دل پاش پاش آپکی فرقت میں ہے وفا
یا مصطفےٰ یہ ہند میں کب تک اٹھائے داغ

دیگر

نفس کافر ہو گیا کیوں تجکو اب اتنا دماغ
کوئی طاعت تو نہیں کرتا ہے کیا ایسا دماغ

تیرے ہوتا ہی مانع کھینچتا ہے سوئے شر
خاک میں اے نفس امارہ ملے تیرا دماغ

مشک و عنبر کی بھلا کیا خاک پروا ہو ہمیں
ہے معطر بوئے زلف یار سے اپنا دماغ

حق نہ دے توفیق جبتک ہو نہ سکے بندہ سے کیا
زاہدا تجکو عبادت پر نہیں زیبا دماغ

ہیں شفیع المذنبیں اپنے پیمبر اے وفا
اس سبب سے عرش پر ہے اہل عصیاں کا دماغ

ف

دل کو اپنے پردۂ غفلت اٹھا لو صاف صاف
نام حضرت کا لیکر دل یا رب بنا لو صاف صاف

پاک دم سے سانس میں کوئی بھی خیال نجاست
یا نبی للہ اب اسکو سنبھالو صاف صاف

حب احمد کے سوا چارہ نہیں دارین میں — عاشقو تم دل پہ یہ سکہ بٹھا لو صاف صاف

لا اِلٰہ نقشہ ہے آئینہ اِلّا اللّٰہ سے — نقش دل پر خوب تم اپنے جما لو صاف صاف

آئیں ہیں حضرت محمد محفل میلاد میں — آنکھ میں دل میں جگر میں اب بٹھا لو صاف صاف

لٹ رہی ہے رحمت حق خوان نعمت کی تمام — چشم دل سے شوق دل سے اب اٹھا لو صاف صاف

کاش فرمائیں محمد مجھکو بلوا کے وفا — ہو گیا مقبول اب تم لو سنا لو صاف صاف

ہمیشہ ہے ای نفس تیرا حکم اٹھانا شاق شاق — جرم و عصیاں کی طرف ہر دم بلانا شاق شاق

مثل خوں پھرتا ہے شیطاں جسم میں انساں کے — اپنے گھر میں غیر کا ہے آنا جانا شاق شاق

خوار کر دیگا تجھے اے نفس یہ تیرا غرور — حکم خالق پر ہے تجھکو سر جھکانا شاق شاق

حق سے جو اقرار تو نے کل کیا تھا شاد شاد — ہو رہا ہے آج کیوں اسکا نبھانا شاق شاق

ہیں محمد شافع محشر نہ گھبرا اے وفا — اُنپہ ہوگا عاصیوں کا بخشوانا شاق شاق

عاشقوں کو تیری ہمہ تن دیکھا بس غمناک پاک — صاف دیکھا ہر طرح دنیا اور عقبیٰ پاک پاک

جسنے کی توبہ گنا ہو نفس مُطہّر ہو گیا — یہ وہ دریا ہے کہ جسمیں ہوتا ہے ناپاک پاک

کر سکے تعریف تیری کیا ہے انساں کی مجال — حق نے فرمایا ہے تیری شان میں لولاک پاک

بحر غم سے یا الٰہی میری کشتی پار کر — یہ کنارہ جا لگے مثل خس و خاشاک پاک

تو اگر پیدا نہ ہوتا کوئی بھی ہوتا نہیں — چاند سورج اور تارے یہ زمیں افلاک پاک

دائر و ساکن ہیں تیرے عشق میں ہیچ و زمیں — عاشقوں کی جان و دل مثل گریبان چاک پاک

سب گناہوں سے طفیل رحمۃ للعالمیں — ایخدا کر دے وفا کو تو سراپا پاک پاک

بیشک گنہگار ہے میرا یہ بال بال — پر معتقد ہے تیرے کرم کا یہ بال بال

ایمان میرا لوٹا تھا شیطان و نفس نے — تو نے ہی یا خدا ہے بچایا یہ بال بال

نعمت کا تیرے ہو نہیں سکتا شمار کچھ — یہ جسم و روح و قلب بنایا یہ بال بال

پہنچا وہی ہے منزل مقصود کو دلا — دنیا میں محو حق ہوا جسکا یہ بال بال

انساں تمام خلق سے بہتر ہے ای وفا — ذات اِلٰہ پردوں میں ہوا ہے جو پیدا یہ بال بال

ہوں آپ پر فدا یہ دل و جان یا رسول — ہے عشق آپکا میرا ایمان یا رسول

ق ک ل

دیگر

لیتے کہیں اسکی بھی اب خبر — کیا ہیجان ہو رہا ہے یہ ہیجان یارسول

دکھلا دے مجھکو روئے مقدس رسول کا — حاصل کروں زیارت قرآن یارسول

وحش و طیور جن و ملک پڑھتے ہیں درود — پڑھتے درود تمیہ ہیں انسان یارسول

دیدار آپکا مجھے ہوتا رہے سدا — پڑھتا رہوں درود میں ہر آن یارسول

پار اسکا بیڑا ہوگیا دونوں جہان میں — جسنے اٹھایا آپ کا فرمان یارسول

ایسی نظر وفا پہ ہو بھولے یہ ماسوا — ہر دم رہے یہ آپ پہ قربان یارسول

مطلع نور خدا ہے الصلوۃ والسلام — جو محمد مصطفی ہے الصلوۃ والسلام

جنکی زلف عنبریں سے بس گیا سارا جہاں — آج پیدا ہوا ہے وہ الصلوۃ والسلام

نور حق ہے سر بسر دونوں جہاں میں جلوہ گر — جو سراپا آپکا ہے الصلوۃ والسلام

کوئی امت سے نہیں تشنہ رہیگا حشر میں — ساقی کوثر ملا ہے الصلوۃ والسلام

زندۂ جاوید ہیں وہ جسکو دکھلائیں جمال — دید حضرت ہی بقا ہے الصلوۃ والسلام

کوہ میں شیطاں چھپا بت خوف سے اوندھے گرے — وہ نبی پیدا ہوا ہے الصلوۃ والسلام

تیرے مشتاقوں کو خم لذۃ للشاربین — حق کا یہ وعدہ وفا ہے الصلوۃ والسلام

دیگر

رکھتے ہیں مصطفی جو نام اُنپہ درود اور سلام — لیل و نہار صبح و شام اُنپہ درود اور سلام

طور پہ تھا یہی کلام اُنپہ درود اور سلام — جن پہ کہ وحی ہی تمام اُنپہ درود اور سلام

عاشق زار جس گھڑی لیتے ہیں نام اُس گھڑی — کہتے ہیں بس بجا کو تھام اُنپہ درود اور سلام

عرش پہ قدسیوں کا شور فرش پہ غل ہی جا بجا — آپکا ذکر ہی تمام اُن پہ درود اور سلام

پلکوں سے لیتے ہیں اٹھا خاک در محمدی — جتنے ہیں خاص اور عام اُنپہ درود اور سلام

فرق پہ چشم میں کہیں دل میں جگر میں آئیں وہ — اُنکے لئے ہیں سب نظام اُنپہ درود اور سلام

ہے یہ وفا کی آرزو عرض کرے بصد نیاز — مرقد پاک پر غلام اُنپہ درود اور سلام

لطف کیا آرہا ہے جینے میں — ہے تصور مرا مدینے میں

صاف آتے نظر ہیں دو عالم — تیری الفت ہے جسکے سینے میں

ماسوا کی خبر نہیں مجھکو کبھی — قطرہ پہ چشم یار سینے میں

مل گیا ہمکو جو ہے مقصد
ہو گئے پار اس سفینہ میں

فضل تیرا ہے یا خدا سب پر
حق ہے میرا بھی تجھ خزینہ میں

دیکھا موسیٰ نے تھا جمال حق
ہم وہ پاتے ہیں تیرے زینہ میں

چاک ہے دل کسی فرقت میں
رشتہ یار ہے کہ سینہ میں

تو ہی خود بھید ہے خدائی کا
کیا پتہ ہے ملا قرینہ میں

صاف عکس رخ محمد ہے
چاند سورج ہے آئینہ میں

تحفۂ قدر ل سے دل ہے پر
دیکھیں تابوت کی سکینہ میں

حمد احمد میں یہ وفا ہے حال
ہوں نہ مرنے میں اور جینے میں

دیگر

یا خدا میں عشق میں تیرے سراسر چور ہوں
بن گیا مجنوں کہیں فرہاد گہ منصور ہوں

دیکھیں ہم کر مرے لاشہ کو عشاق جہاں
آتش فرقت سے جلکر مثل کوہ طور ہوں

ہے مجھے امید تیرے وصل اور دیدار کی
ہاں خیال زلف مشکیں میں ترے مخمور ہوں

کر دیا بیدم مجھے درد جدائی نے بحال
لے خبر بیمار کی یا مصطفیٰ رنجور ہوں

در بدر گلیوں میں رہوں [illegible]
آپ بلوائیں اگر یا مصطفیٰ کیا دور ہوں

امت احمد بنا یا کر شفاعت کی نصیب
یا خدا میں ہر طرح سے اب ترا مشکور ہوں

اے وفا دل میں تمنا کعبہ کو [illegible]
اب تلک نہیں حکم خدا [illegible] مجبور ہوں

دیگر

ہند سے کر کے اب سفر شہر نبی میں جا رہوں
سوئے مدینہ کر نظر شہر نبی میں جا رہوں

شوق سے اب بڑھا ہوا [illegible]
عشق نبی کی [illegible] شہر نبی میں جا رہوں

لیل و نہار دمبدم [illegible] نثار جان [illegible]
شمع رخ جمال پر شہر نبی میں جا رہوں

بیخود و مست [illegible] ہوگئی
دیکھا نہیں [illegible] شہر نبی میں جا رہوں

عرش پہ شور ہے وفا سوئے مدینہ اب چلو
عمر ہو باقی اب بسر شہر نبی میں جا رہوں

دیگر

الفت کا ذوق [illegible] کی [illegible] فنا کریں
نام نبی پہ جان کو اپنی فدا کریں

تن میں خدا کے نور کے شعلے اٹھا کریں
یاد محمدی میں یاں لب ہلا کریں

یہ اسلیے ہمارا سراپا ہے یا حضور
زیر قدم حضور کے ہر دم فنا کریں

کوئی مکہ گیا اللہ مرے کوئی مدینہ پہونچا
اپنی توفیق سے اللہ بلا لیوے دیدار اسکو
ہو مقدر کبھی وفا کا کہ وہ لائیں تشریف
نہیں کون مشتاق دیدار کعبہ
ہے مقصود ہاتھوں کا استار کعبہ
وہ مہر کو وہ نظر سے گرائے
کبھی مدحت سنگ اسود کروں میں
ہو محرم وہ خلوت سرائے قدم کا
جو اسکی زیارت کرے چشم دل سے
یہ کیا کم ہے انکی فضیلت جو سمجھیں
نہ مکہ جدا ہے مدینہ سے ہرگز
وہ مسکن نبی کا یہ معبد خدا کا
خریدار اسکا خدا ہے جہاں ہے
خدایا تو اسکو بھی وہ گھر دکھا دے
دکھلا دے خدا مجھکو بھی انوار مدینہ
جنت میں نہ بھولوں گا میں بازار مدینہ
از روئے خبر اسنے سے تیسیر جفا کی
بے شبہہ شفاعت دم محشر ہوئی واجب
جو مدینہ میں مرے آپ اسے بخشائینگے حق سے
ہے لوٹے ارم ہر در و دیوار سے پیدا
اللہ سے شب روز وفا کی یہ دعا ہی
ہے آرزو خالق سے کہ دکھلائے مدینہ
ہیں اسکی پناہ آپ وہ ہر سے نڈر ہی

ہ

رہ گیا ایک شتر میں ہی بیچارا دیکھو
ورنہ ہر جا ہمگا بیچارا تمہارا دیکھو
سب مراد دیں ہمارے پوری کریں خدا دیکھو
جو مومن ہے وہ ہے طلبگار کعبہ
تمنا ہے آنکھوں کی دیدار کعبہ
جو دیکھے تجلاہے انوار کعبہ
کہوں خال مشکیں رخسار کعبہ
عیاں جسپہ ہو جائیں اسرار کعبہ
ملے پھر جگہ اسکو دیدار کعبہ
کہ مہمان خدا کے ہیں زوار کعبہ
ہے سلطان طیبہ ہی سالار کعبہ
ہیں شیدائے طیبہ طلبگار کعبہ
جو ہے جان دل سے خریدار کعبہ
کہ مقصد وفا کا ہے دیدار کعبہ

دیگر

یہ سر ہو مرا اور در سالار مدینہ
ہوں روز ازل سے میں خریدار مدینہ
حج کرکے نہ جسنے کیا دیدار مدینہ
حجاج حرم جو کہ ہیں زوار مدینہ
اے صل علی جادہ ہموار مدینہ
خالق نے لب یار سے ہے گلزار مدینہ

دیگر

دکھلا دے خدا مجھکو بھی دیدار مدینہ
رکھتا ہوں دل و جان سے تمنائے مدینہ
ماوا ہوا جس شخص کا ماوائے مدینہ

جنت سے بھی بڑھکر ہیں ہمیں تجھکو یا رز — ہے دار شفا وادی بطحا کہ مدینہ
مجنوں ہوں کہیں ہند میں ہر شوق تمنا — ملجائے کہیں مجھکو بھی لیلائے مدینہ
ہمکو گل فردوس کی ہو آرزو کیونکر — جب مل گیا ہمکو چمن آرائے مدینہ
صورت نظر آجائے تری قبر میں مجھکو — رحمت سے خدا کی نظر آجائے مدینہ
دیدار نبی حشر میں جنت میں وفا ہو — دل سے نہ مرے جائے تمنائے مدینہ

ی

عشق نبی کی آگ ہے دلبر لگی ہوئی — بجھتی کہیں ہے آتش دلبر لگی ہوئی
سارا جہاں ہے حسن خداداد پر فدا — اسکی نظر ہے آپکے رخ پر لگی ہوئی
تشریف لائیں خواب میں محبوب کبریا — اس آرزو میں آنکھ ہے شب بھر لگی ہوئی
رہتا ہوں بیقرار زیارت کے واسطے — مجھکو ہے یاد روضہ اطہر لگی ہوئی
کسکو نہیں جہان میں الفت رسول کی — یہ آگ دیکھتا ہے برابر لگی ہوئی
ہے عاصیوں کو حشر میں بخشش کے واسطے — امید تم سے شافع محشر لگی ہوئی
ہے آرزو وفا کی کہ بلوائیں شاہ دیں — ہر وقت آنکھ اپنی ہے در پر لگی ہوئی
تجلی داغ الفت کی عیاں ہے اپنے سینے سے — چھپے کیا بھید اب چاک گریباں اپنے سینے سے
نہیں ہیں عاشقان احمدی شرمندہ وہ پیمانہ آیا — کہ رہتے منتظر تجھسے تم کتنے مہینے سے
دعا فرمایئے حضرت رکھیں حق صاف دل ہمکو — حسد سے کفر سے ہر نیت بد اور کینے سے
خدا سے ہیں یہی اقت لا طالب نہیں سیم و زر — جو بیخود ہیں شراب الفت احمد کے پینے سے
اسی کے منتظر رہتے ہیں شاہا آئیگا کب — کہ پہونچے ہمکو بھی حکم حضوری اب تیرے
الہی عشق اپنا اور محمد کا عطا فرما — عنایت کر یہی دولت ہمیں اپنے خزینے سے
وفا پر رحم کھا کر یا نبی اب تو بلا لیجے — کہ وہ بیزار ہے ہندوستان میں اپنے جینے سے

ی

مجھے عشق شاہ زمن ہو الہی — تصدق مرا جان و تن ہو الہی
ترے نور سے ہی یہ معمور ہو — کہ ویرانہ دل چمن ہو الہی
مدینہ میں ہو خاتمہ میرا یا رب — وہیں میرا گور و کفن ہو الہی
وصال محبت شفائے مریضاں — محمد کا آب دہن ہو الہی

نہیں پایا ہے تجھکو کہ وحدت کو جانے
رہیں تا تیری الفت میں یا رب فنا
قدم بوسی حاصل وفا کو نہ ہے

دیگر

جسے امر کہ جلوہ گاہ شفاعت دکھا چکے
نزدیک جا کے حق کے ہیں محبوب آ چکے
ہمکو بھی یاد میں ہی گزرتی ہے صبح و شام
کیا کہیئے کیسا حال گزرتا ہے جان پر
مجکو نہیں ہے چین تصور سے آپ کی
غلیسے سے جبرئیل نے معراج میں کہا
ہر گام پر ضعف سے کہتا ہے کہ بھی جا

دیگر

ہر دم ہے دل سے عشق شہ دوسرا مجھے
کذب و فریب سے تو ہمیشہ بچا مجھے
محبوب کبریا کا تو روضہ دکھا مجھے
اب چاہتا ہوں مال نہ لعل و گہر کو میں
ضبط تپ درد دل نے کیا ہے یہاں ہرگز
کوئی نہیں ہے شافع عصیاں تری سوا
کوے نبی سے مجکو محبت ہے ہر گھڑی
لذت سے سوز عشق کا میں تشنہ کام ہوں
گھلنا عبث نہیں ہے وفا اب یہ ہجر میں

دیگر

کیا مرتبے ملے ہیں قرآن کے سبب سے
جنت میں جائیگا بھی کیسا ملا بہانہ
پوری مدد سے ہے ہو گئی دین محمدی کو
معراج میں خدا نے اقرار کر لیا ہے

محبت میں جو محفوظ نہ ہن ہو الٰہی
وسیلہ ہمیں پنجتن ہو الٰہی
تیرا کوچہ ہمکو وطن ہو الٰہی
جانے سے عاصیان امم کو بچا چکے
اتمام دور نامہ یہ اپنے لکھا چکے
نام نبی سے پہلے جو مقصود کو پا چکے
صدم سے دام زلف محمد میں آ چکے
جب سے کہ آپ وصل کا مژدہ سنا چکے
حضرت کے ہیں غلام بھی مردہ جلا چکے
جا کر وفا بس اب تو مدینہ میں آ چکے
ہو جائے شوق اور فزوں یا خدا مجھے
ہر صبح و شام یاد نبی ہی سکھا مجھے
سوے زمین یثرب و بطحا بلا مجھے
اپنے نبی کا کردے خدا یا گدا مجھے
دنیا شراب دید نبی سے دوا مجھے
بخشا کے سوے خلد بریں بھیجنا مجھے
یثرب کا ایک بار تماشا دکھا مجھے
شیشہ شراب عشق نبی کا پلا مجھے
ہو جائیگی کبھی تو مرض سے شفا مجھے
بخشش ضرور ہوگی ایمان کے سبب سے
جرم و خطا ہوئے ہیں نسیان کے سبب سے
بو بکر عمر و حیدر و عثمان کے سبب سے
بخشی گئی ہے امت مہمان کے سبب سے

جائینگے اے وفا یہ جبتک نہ ہو زیارت
عشق محبوب خدا اے دوستو کیا بیان ہے
ہو سکے تعریف کس سے یا محمد مصطفے
نفس نے بیچارہ و نظرت بنا نے یا نبی گھیرا ہے مجھے
کاش بلوا لیں مدینہ میں وفا ہی زار کو
اک نظر ہو لطف کی مجھکو یہی ہے زاد راہ
گر میسر ہو نہ دنیا میں یا رب آپکی
غرق دریا ہوا ؤ حرص میں لیجیے خبر
آتش ہجر میں کی دوا دیدار ہے
کس جگہ دیکھوں کہاں پاؤں تجھے اے وصل یار
یارب مجھے دیدار محمد کا دکھا دے
شایق ہوں ازل سے میں کلام نمکیں کا
عاصی ہیں گنہگار ہیں پھرتے ہیں پریشاں
ہر دم رہوں مدہوش تری عشق میں یارب
کامل ہو وفا عشق محمدؐ میں خدایا

دیگر

ہوں گدا میں تیرے در کا یا محمدؐ مصطفے
پھونک ڈالا عشق نے اب دیا ہے مثل کباب
تیری انگشت مبارک کے اشارہ سے ہوا
آپ کو کرتے شجر سجدہ اور سجدہ کرتے تھے سنگ
اس وفا کو اب ملا دیجئے خدا سے یا حضور

دیگر

نظر کرم رہے دم بدم یہی عرض میری جناب سے
نہیں مجھکو اپنی بھی کچھ خبر ذرا دیکھا جو غور سے یک نظر
یہی راہ راست ہے بے شبہ کہ کلام حق ہی سنو سدا

دیگر

مجبور ہوں میں دل سے اور جان کے ہاتھ سے
دل فدا ہے آپ پر اور جان بھی قربان ہے
جبکہ تیری شان میں نازل ہوا قرآن ہے
کیا مدح ہو کا سر بسر تیری تو عالی شان ہے
یہ تمنا دل میں رہتی ہر گھڑی ہر آن ہے
یا محمدؐ دین دنیا پھر مجھے آسان ہے
ساتھ ہی امید میری حسرت و ارمان ہے
یا نبی تیرے سوا اب کون نگہبان ہے
چارہ گر اپنا ارسطو اور نہ لقمان ہے
کو بکو تیرے تجسس میں وفا حیران ہے
برسوں ہی رہا ہجر میں اب وصل کرا دے
دو باتیں مجھے اپنی زباں سے تو سنا دے
محشر میں ہمیں سایۂ رحمت میں جگہ دے
تدبیر مجھے کوئی تو اب ایسی بتا دے
کچھ اسکے سوا اور نہ تو دل میں جگہ دے
کیا کروں میں سیم و زر کا یا محمدؐ مصطفے
فیض الفت کے اثر کا یا محمدؐ مصطفے
معجزہ شق القمر کا یا محمدؐ مصطفے
رتبہ ہے یہ کس بشر کا یا محمدؐ مصطفے
ایک اشارہ ہو نظر کا یا محمدؐ مصطفے
کہ دکھا دو اپنا جمال اب دو اٹھا جو حجاب ہے
ہے سرا فانی یہ کیسی بشر کی مثال اسکی سراب ہے
چلے جب وہ عرش پہ فرش سے کبھی ایسی دھوم طناب ہے

امید ہے وفا تجھے شکل محمدی | کہاں سہل سے نکالے یہ دکھلائی میری روز

در مدح و منقبت ہادی راہ طریقت رہبر اسرار شریعت فیض تربیت اعلیٰ درجت حضرت پیر و مرشد برحق جناب سید حافظ مولانا مولوی محمد عبد الرزاق لکھنوی نور اللہ مرقدہ

مرے مرشد میاں حافظ محمد عبد رزاق

اگر چشم بصیرت ہو ہمیں بھی اب بھی زیارت ہو — ہیں استاد جہاں حافظ محمد عبد رزاق

عجب قدرت ہیں یہ دیکھو عجب برکت ہیں لوگو — ہیں گنج بیکراں حافظ محمد عبد رزاق

تمہارا ہی تصور ہے ہمارے خانۂ دل میں — ہیں گنج بیکراں حافظ محمد عبد رزاق

کروں میں آپ کی مدحت کہاں اتنی مری طاقت — تمہیں ہو میہماں حافظ محمد عبد رزاق

تمہارے جو کہ طالب ہیں وہ مطلوب خلائق ہیں — کہاں میری زباں حافظ محمد عبد رزاق

دل پرنور میں جو سر مخفی ہے کوئی آ سکا — کہ دل میں کیا بیاں حافظ محمد عبد رزاق

ہمیشہ آپ کی فرقت میں بعد وصل روتی ہیں — نہیں پاتا نشاں حافظ محمد عبد رزاق

سوال علم اہل الذکر سے واجب کیا حق نے — زمین و آسماں حافظ محمد عبد رزاق

مجھے راہ خدا بتلائیے تم پر کیوں نہ قرباں ہوں — ہمیں بس ہیں میاں حافظ محمد عبد رزاق

سنبھالو دستگیری مولا کہ اب یہ جان سے جاتا ہے — مراد دل اور جاں حافظ محمد عبد رزاق

درود و کلمۂ طیب پڑھوں قرآں دم آخر — وفا ہی نیجاں حافظ محمد عبد رزاق

غلام ہے آپ کے در کا یہ حافظ عبد قدوس مسکیں — بلا شبہہ زگماں حافظ محمد عبد رزاق

دعا کیجے کہ حق فردوس میں جا دے — نکالو اس کے ارماں حافظ محمد عبد رزاق

یہی ہے اک فقط ارماں حافظ محمد عبد رزاق

خمسہ بر غزل مخدوم و مکرم معظم و محترم جناب مولانا مولوی حافظ محمد نور الحق صاحب مہتمم شہر ٹانڈہ دام ظلہ

کس ماہ درخشاں نے یہ ہے آگ لگا دی
دل پھونک دیا جگر خاک ہوا جان جلا دی
خود لاش مسیحا نے ہی مردوں کی جلا دی
کس غیرت گل نے انہیں شکل اپنی دکھا دی
آنکھوں نے جو رو رو کے ندی خوں کی بہا دی

قدرت نے یہ کس کس کی ہے تقدیر جگا دی
جس نے جس لئے تری راہ میں خوشا جان دی
ملتی ہے کسے خوب ہی کیا عیب سے شادی
فرہاد کو گر کوہ دیا قیس کو وادی
طالب کو ترے حق نے ترے کوچے میں جا دی

ہے وصل ہمیں ہجر میں دیوانہ و وحشی سے
دنیا میں یہ سامان ہیں کس جام و خوشی سے
آئے ہیں نبی صلی علی دیکھیے کس مہر وشی سے
گل پھولے سمائے نہیں جامے میں خوشی سے
آنے کی خبر تیری صبا نے جو اڑا دی

جسکا نہ تھا قدرت سے نہ ہمزاد نہ سایہ
پایہ وہ دیا حق نے اسے کوئی نہ پایا
گھر بیٹھے مجھے وصل کیا ملنے جو آیا
سمجھا کہ مدینہ کی خبر کوئی ہے لایا
زنجیر کسی نے جو مرے در کی ہلا دی

کیا خفتہ نصیبہ ہوا بیدار کسی کا
آتا ہے نظر ہجر میں دیدار کسی کا
پاتا ہے شفا عاشق بیمار کسی کا
تھا تیشہ مصحف رخسار کسی کا
یاروں نے مجھے نزع میں قرآں کی ہوا دی

دنیا کی خبر مجھکو نہ عقبیٰ کا ذرا غم
یاد رخ انور میں ہے بیہوش دما دم
کس چیز نے اسطرح کیا ہے مجھے بیدم
آئی وہ خوشی دونوں جہاں کا نہ رہا غم
مرشد نے مجھے کھول کے کچھ ایسی پلا دی

کرتے ہیں سبھی نفس پہ ہم اپنے تاسف
عادات میں نبیوں کی رہا ہے نہ تشبہ نہ تالف
وہ وجہ ہے الگ کھو بیٹھے یعقوب نبی یوسف
کرتے تھے کسی چیز میں ہرگز نہ تکلف
اللہ کے محبوب کی کیا وضع تھی سادی

ثابت ہے ہر اک شے سے تری نور کا جلوہ
مجھکو بھی دکھا جلد اب اس نور کا جلوہ
بیخود کیا موسیٰ کو دکھا طور کا جلوہ
عاشق کو دکھا یار رخ پر نور کا جلوہ

بیمار کو اپنے یہ مسیحا نے دوا دی

خالق نے تمہیں رحمت عالم ہی کیا ہے
صدقہ ہمیں تیرے ہی یہ محبت کا ملا ہے
سب امتیں بخشانے کا اقرار لیا ہے
جو ہم سے ہوا جرم معاف اسکو کیا ہے
جز عفو گناہوں کی نہیں ہمکو سزا دی

کیا سلسلہ جاری ہے ترے علم یقین کا
لاکھوں کو ملا مرتبہ گو صدر نشین کا
ہے علم لدنی سے بھرا فرش زمیں کا
کیا وصف کروں رہبری سرور دیں کا
کی ایسی ہدایت کہ ہوئے سیکڑوں ہادی

جن و بشر و مہر فلک ماہ شب افروز
ہے کیسی کشش دیکھئے کیا جذب ہے دلسوز
ہوتے ہیں فدا اس قدم پاک پہ ہر روز
کس نے ہے دیا شمع کو یہ جلوۂ جہاں سوز
جسنے دل پروانہ میں ہے آگ لگا دی

باتیں میں کروں تجھسے ہر اک وقت ہی دید
ہیں کشتۂ عشق نبوی زندۂ جاوید
روشن ہیں ترے نور سے جیسے مہ و خورشید
ہے روز قیامت بھی ہمیں آپ سے امید
عصیاں کا اگر غم ہے تو اس بات کی شادی

الفت میں کسی کے کبھی پر جوش ہوا میں
کب موت کے پنجہ سے فراموش ہوا میں
دیدار نظر آتے ہی بیہوش ہوا میں
پیکر مے خوش رنگ جو مدہوش ہوا میں
میخانہ کی مستی وہیں ساقی نے سکھا دی

اچھا ہے نصیب اسکا مدینہ میں جو جائے
پہنچائے خدا ہمکو تو پھر واپسی نہ لائے
مر جائے وہیں حق سے عجب مرتبہ پائے
آئے جو یہاں شوق سے جنت میں وہ جائے
یہ غیب سے ہوتی ہی مدینہ میں منادی

سب آرزو اللہ سے تو ہمکو دلا دے
عاصی ہیں ہمیں آتش دوزخ سے بچا دے
اور خاتمہ باخیر ہمارا ابھی کرا دے
اے شافع محشر تمہیں اللہ جزا دے
جز عفو گناہوں کے نہیں ہمکو سزا دی

جاتے ہیں وفادار صفت سوئے نبی ہم
دیکھیں گے جمال مہ ابروئے نبی ہم

قرآن پڑھیں دیکھ کے وہ روئے نبی ہم — لکھتے ہیں سدا مدحت گیسوئے نبی ہم

خستہ ہمیں اللہ نے کیا طبع رسا دی

مخمس بر غزل مشفقی مکرمی محمد عبد الرحیم خوشنویس متخلص بہ خاطر زاد مجدہ

مے گلرنگ پیکر خوب تم سرشار ہو جانا — مٹا کر ہستی مطلق کو محو یار ہو جانا
عجب دریائے وحدت ہے کہ اسکا پار ہو جانا — فنا سے ذات ہے اپنا فنا سے یار ہو جانا
نماز عاشقاں ہے یار کا دیدار ہو جانا

کہاں ممکن مقدر میں وصال یار ہو جانا — فراق یار میں بیحد مرا بیمار ہو جانا
بتاتا ہے مجھے تیرا کبھی دوچار ہو جانا — کمال عشق ہے ایدل فنا سے یار ہو جانا
کبھی بیکار بنجانا کبھی باکار ہو جانا

دوئی کو چھوڑ کر یک رنگ محو یار ہو جانا — کرشمہ دیکھکر صاحب زنار ہو جانا
نہیں اچھا اسیر گیسوئے خمدار ہو جانا — بہت مشکل ہے ایدل کافر دیندار ہو جانا
مگر دنیا دورنگی ہے ذرا ہشیار ہو جانا

ہمیں کونین میں کافی ترا دیدار ہو جانا — تمہارے تیر مژگاں کا اثر کیا ر ہو جانا
عجب ہے چلہ و ترکش کا یوں خمدار ہو جانا — غضب ہے تیغ ابرو کا تمہارے وار ہو جانا
ادھر بیکار کر دینا ادھر باکار ہو جانا

نہ پایا تجھکو ظاہر میں عبث کی جستجو ہمنے — پھرے در در نہی ناحق نہ دیکھا پر کہیں ہمنے
کیا جب غور اپنے پر تو خود دیکھا تجھی ہمنے — عجب نیرنگیاں دیکھیں جمال یار کی ہمنے
ادھر بدمست بنجانا ادھر ہشیار ہو جانا

احادیث نبی آئی ہیں تیری شان میں کامل — خزانے غیب کے تجکو ملے ہر گز نہو بسمل
ہمیں بھی کنت کنزاً مخفیاً سے ہوا حاصل — کیا مختار جب سارے خدائی کا تجھے ایدل
تو پھر مشکل نہیں کچھ واقف اسرار ہو جانا

کیئے زندہ کسی نے مردہ کہکر دیکھلو تم سو — نکالی ہیں کسی نے کشتیاں موج تلاطم سے

نظر آتے تماشے ہیں کسی کی نقش حسن سے
تنک ظرفی ہماری ہے جو ہم آگاہ ہیں تم سے
نہ رندوں کی طرح رسوا سر بازار ہو جانا

سمجھ لو اے وفا دل سے کہ بیشک ہے خدا جلّ
خدا عاشق ہے خود اپنا وہی ہے حال میں تنہا
کہاں مجنوں کہاں لیلیٰ عدم سے کون آیا ہے
ہے وحدت ہی خاطر کہ اسمیں کیف تیرا ہے
کہیں شبلی نہ بنجانا نہ تو عطار ہو جانا

کیا اللہ نے ہر چیز سے انساں کو ماہر
اسی کی شان ہے لاریب جا حاضر و ناظر
یہ اسرار حقیقت ہیں وفا یا نیز زباں قاصر
نہ اتنے ہو خاطر کہ جس سے راز ہو ظاہر
کہے کوئی نہ یہ تم سے ذرا ہشیار ہو جانا

سوال و جواب ابلیس از حضرت رب العزت

ابو الشیخ لائے مجاہد سے ہیں
کہ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ کی تفسیر میں
ہدایت کو مانے نہیں خوف یوں
کہ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْن
خدا کی طرف سے ہدایت ملے
جو انسان کو علم ہر قسم کے
تو ابلیس نے یہ خدا سے کہا
کہ تو مجھکو بھی علم و قرآں بتا
خدا نے یہ فرمایا تیری کتاب
کہ ہے وشم کے معنی سنلو جواب
بدن سوئی سے نیلا کرنا یہاں
ہے قرآں ترا شعر بد بیگماں
یہ کاہن برہمن ہیں تیرے رسول
جو کچھ علم جادو ترا ہے حصول
ہے کھانا ترا سارا مردار ہے
جو نام خدا وقت ذبح نہ لے
کرے مست جو چیز تیری شراب
ہے مثل خمر پوست و تنباک آب
ہے حمام مسکن ترا سن یہ بات
کہ قصے ہیں جھوٹے تری بات بات
مؤذن ہے تیرا مزامیر بس
گہے بازار مسجد صدا ہے جرس
اور ہے جال عورت کا پھندا ترا
یہ ابلیس بولا کہ کافی ہوا

نقل ہے کہ اک روز خواجہ جنید
کہ جن سے اکرم کی ہے سب کو امید

بدل سیر کی شہر بغداد میں
وہ نکلے تھے بازار آباد میں

کہیں چوک میں آکے دیکھا تو کیا
حکیم ایک بیٹھا ہے لیکر دوا

بڑی شان سے اک بچھونے اوپر
دواؤں کا صندوق وہ کھول کر

دوا دردمندوں کو دیتا تھا وہ
اور کچھ اُسکی قیمت کا لیتا تھا وہ

دوا کے لیئے خلق اُس آس پاس
جمع ہو گئی تھی بہت بے قیاس

جو دیکھا اِس تماشہ کو خواجہ جنید
پوچھا اُس حکیم سے اے آگاہ بھید

یہ کیا چیز تو بیچتا ہے مُگر
کہ جس شے کے بدلہ میں لیتا ہے زر

طبیب ہنرمند نے یوں کہا
مجھے حق یہ بخشا ہے رب العلے

نبی جی کا یہ قول ہیگا بجا
ہر اک مرض کو ہے دوا و شفا

دوا ہر مرض کی مرے پاس ہے
کہ جس سے غرضمند کو آس ہے

تو خواجہ جنید اُس سے پھر یوں کہا
مجھے ایک خواہش ہے گر ہے دوا

جو تم اُسکی قیمت کہو سو میں دوں
مگر اُس دوا کو بہر طرح لوں

کہا کونسی ہے دوا وہ کہو
کہ تم سے ولی کو بھی ہے جستجو

کہا اُسکو اُسوقت خواجہ جنید
گُنہ کا عمل نامہ ہووے سفید

کہا ہاں میں رکھتا ہوں وہ بھی دوا
مرض معصیت کو ہو جلدی شفا

حکیم اپنے دل بیچ کہنے لگا
کہ ہے مصلحت اُن سے کہنا دوا

کہ ایسی دوا کے خریدار یگاں
ہے ایسے ولی صاحب اسرارگاں

انھوں سے چھپانا دوا کفر ہے
بتانا انھوں کو دوا شکر ہے

وہ یوں پھر ادب ساتھ کہنے لگا
جو تھی اُسکی اشیاے نادر دوا

در بیان اشیا کی گوید

توکل کی جڑ اور صبر کا اُنھیں پات
اور اُس میں ملا دیجے باذنبات

ہلیلہ حلیمی کا اُس میں ملاؤ
ہلیلہ بھی دلجوئی کا اُس میں لاؤ

کھرل معرفت میں یہ سب ڈال کر
اسے دست توفیق سے پیسکر

یہ ہو جائیں جب پانچوں چیزیں ہی ایک — تو بعد از تو مرشد کی خدمت کی دیگ
اور اُس دیگ میں سب یہ چیزیں ملا — تو کوشش کے چولھے پہ دیجے چڑھا
تو پھر شوق کی نیچے کچھ آنچ لا — ریاضت کا خوب اُسمیں ایندھن جلا
تو بعد از صف دل کی صحنک میں لا — محبت کے چمچے سے دیجے ہلا
کرو ٹھنڈا پھر اس دوا کو تمام — رکھے ربط جو کوئی ہر صبح و شام
مرض معصیت سے شفا پائے گا — شفا پائے گا وہ بفضل خدا
مگر اس دوا پر بھی پرہیز ہے — کئی شے جو بادی سے آمیز ہے

دربیان اشیاے پرہیز گوید

ہوا حرص کی ہٹنی سے دور ہو — غروری کے بیگن سے معذور ہو
کہ غصہ کی ترشی کو نہ چاکھنا — حسد بغض کی مرچ سے بھاگنا
غذا اُن پہ کھانا تو اکل حلال — زباں صاف رکھنا بصدق مقال
جو پرہیز سے تو دوا کھائے گا — نہ پھر عاقبت میں تو پچھتائے گا
یہ نسخہ دوا کا کہو آفریں — کہ صد آفریں مرحبا آفریں
حکیموں میں دانا تو تحقیق ہے — حقیقت میں بلکہ محقق تو ہے
عزیزو تم اس نسخہ کو دل پر لکھو — اجازت لے مرشد سے کھانا سیکھو
گنہ کا مرض سخت دشوار ہے — حکیموں کی یہاں عقل لاچار ہے
ہزاروں درود اور ہزاروں سلام — بروح محمد علیہ السلام

چند احادیث معہ ترجمہ بنا بر آگاہی ہر خاص و عام

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰزَارَ مُؤْمِنًا وَطَالِبَ الْعِلْمِ وَحَافِظَ کَلَامٍ بِغَیْرِ حَقٍّ فَقَدْ ھَدَمَ مَکَّۃَ وَالْمَدِیْنَۃَ وَالْبَیْتَ الْمَعْمُوْرَ وَقَتَلَ اَلْفَ مَلَکٍ مِّنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی آزار دے مسلمان اور طالب علم اور حافظ کو بغیر حق پس تحقیق خراب کیا اُسنے مکہ اور مدینہ اور بیت المعمور کو اور قتل کیے اُسنے ہزار فرشتے مقرب

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَھْلَ الْقُرْاٰنِ خَاصَۃُ اللّٰہِ وَاَفْضَلُہٗ عَلٰی کُلِّ عِبَادٍ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنے والا قرآن کا خاص اللہ تعالیٰ کا ہر اور بزرگ ہے وہ سب بندوں سے۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْ یَقْرَءُ وَالْقُرْاٰنُ النَّظَرُ فِی الْمُصْحَفِ اَنَّ عِبَادَۃٌ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھے قرآن مجید کو آنکھوں سے دیکھکر پس تحقیق وہ اللہ کی عبادت میں ہے۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ حَرْفًا مِنْ کَلَامِ اللّٰہِ وَالصَّحَائِفِ فَھُوَ مَوْلَاہُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھا ایک حرف قرآن مجید کا یا کتابوں کا پس وہ اُستاد ہے اُس کا قیامت تک۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ فَھُوَ اَبُ الْمَجَازِیْ فرمایا نبی صاحب نے پڑھانیوالا علم کا باپ مجازی ہے۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّحَ قَلْبَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَطَالِبَ الْعِلْمِ الْجَاحِنُھَا فِیْ خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَہٗ مَلَکًا عَظِیْمًا فِی الصُّوْرَتِ الطَّیْرِ لَہٗ اَلْفُ بَدَنٍ وَفِیْ کُلِّ بَدَنٍ اَلْفُ اَلْفُ بَدَنٍ اَلْفُ رَاسٍ وَفِیْ کُلِّ رَاسٍ اَلْفُ وَجْہٍ وَفِیْ کُلِّ وَجْہٍ اَلْفُ فَمٍ وَفِیْ کُلِّ فَمٍ اَلْفُ لِسَانٍ وَفِیْ کُلِّ لِسَانٍ حَرْفُ اَلْفٍ یُسَبِّحُوْنَ اللّٰہَ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فرمایا نبی صاحب نے جو کوئی خوش کرے دل عالم کا اور فاضل کا اور پڑھنے والے کا اور پہلا ویے اُنکی مرادیں پس پیدا کریگا خدا تعالے نے واسطے اُس بندہ کے ایک فرشتہ بڑا صورت پرندہ جانور کی کہ اُس جانور کی ہونگی ہزار تن اور ہر ایک تن میں ہزار سر ہونگے اور ہر سر میں ہزار مونہہ اور ہر ایک مونہہ میں ہزار زبان اور ہر ایک زبان میں ہزار حرف اور وہ جانور تسبیح کریگا خدا تعالیٰ کی اور توبہ کریگا واسطے بخشانے اُس شخص کے قیامت تک۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَعَ الزَّکٰوۃَ وَالْخَیْرَاتَ مَلْعُوْنٌ فرمایا نبی صاحب نے جو کوئی منع کرے زکوۃ دینے اور خیرات کرنے کو پس وہ لعنت کیا ہے۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَۃٍ فرمایا حضرت نے طلب کرنا علم کا فرض ہے ہر مسلمان مردوں اور عورتوں پر

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَھَانَ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا وَمَا اَھَانَنِیْ فَقَدْ اَھَانَ اللّٰہَ وَمَنْ اَھَانَ اللّٰہَ فَقَدْ کَفَرَ جو کوئی اہانت کرے عالم اور اُستاد کی پس تحقیق اُسنے اہانت کی میری اور جس نے برائی کی میری پس تحقیق اُسنے اہانت کی اللہ کی اور جسنے اہانت کی اللہ کی پس تحقیق وہ کافر ہوا ۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَنْفَقَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ عَلَی الْفَقِیْرِ وَالْمَسَاکِیْنِ وَالْیَتِیْمِ وَعَلٰی طَالِبِ الْعِلْمِ وَقَرَءَ الْقُرْاٰنَ یُدْخِلُہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الْجَنَّۃِ بِلَا حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی خیرات کرے اللہ کی راہ میں فقیروں کو اور غریب) مسکینوں اور یتیموں کو اور قرآن پڑھنے والوں کو داخل کریگا اللہ تعالے اُسکو بہشت میں بغیر حساب اور عذاب کے ۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعَانَ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا مِنَ الثَّوْبِ وَالدَّرَاھِمِ وَلَوْ کَانَ قَلَمٍ مَکْسُوْرٍ فَکَاَنَّمَا بَنَی الْکَعْبَۃَ الشَّرِیْفَۃَ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مدد کرے پڑھنے والے کی کپڑے سے یا روپیہ سے یا ٹوٹے قلم سے پس تحقیق بنایا اُسنے کعبہ بزرگ ستر بار ۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَنْفَقَ دِرْھَمًا عَلٰی طَالِبِ الْعِلْمِ فَکَاَنَّمَا نَفَقَ جَبَلًا مِنَ الذَّھَبِ اَحْمَرَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی فرمایا نبی صلعم نے جو کوئی خیرات دیسے ایک روپیہ علم پڑھنیوالیکو اُسنے دیا گویا پہاڑ دیا سونے کا راہ خدا میں ۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اِسْتَرْجَ سِرَاجًا سَبْعِیْنَ لَیَالٍ حَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی سَبْعَۃَ اَبْوَابِ جَھَنَّمَ وَفَتَحَ سَبْعَۃَ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ وَجَعَلَہُ نُوْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ قَبْرِہٖ فَکَاَنَّمَا لَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ نُوْرٌ مِنْ یَدِہٖ وَنُوْرًا مِنْ وَجْھِہٖ وَعَنْ یَمِیْنِہٖ وَشِمَالِہٖ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی روشن کرے چراغ مسجد کے درمیان ستر رات حرام کریگا اللہ تعالے اُسپر سات دروازہ دوزخ کے اور کھولیگا سات دروازہ بہشت کے اُسپر اور روشن کریگا اُسکی قبر کو اپنے نور سے قیامت تک روشنی ہاتھوں کی اور روشنی منہ کی اور روشنی داہنی اور بائیں طرف فقط

تَمَّتْ کِتَابٌ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ

قطعہ تاریخ از طبع حافظ عبد الولی صاحب سلمہ ۵ مصحف کی منزلوں میں جو راہ بھولے تھے ۔ بفضل خدا سر جو نکلی اب مشکلات آسان